UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226529
UNIVERSAL
LIBRARY

OUP—880—5–8–74—10,000.

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۲۹۷٫۵۰۵۴ Accession No. ۲۲۶۳

Author ـــــــ خ

Title خطبات خواجہ دوصاحبی

This book should be returned on or before the date last marked below.

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

32
SEMINAR
RELIGION & CULTURE
OSMANIA UNIVERSITY

خطبہ دوازدہ مامی

الوعظ الاعظم

سنہ ۱۳۸۰ھ

فی النجاۃ من النار جہنم

مؤلف ابن نباتہ رح

ناشرین

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور

قیمت چار روپے

جملہ علوم و فنون کی کتب بکفایت ہم سے طلب فرمائیں۔ ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد ہے اس خالق بے چون کی آسمان جس کی رویت کا آئینہ ہے اور جہاں اس کی معرفت کا سفینہ ہر شئے اس کی قدرت کا مظہر ہے اور وصف خالقیت کا منظر ہر مخلوق اس کی نعمت بے غایت سے معمور ہے اور احسان بے پایاں سے ممنون و مشکور اور پاکی ہے اس ربّ بے نیاز کی ہر ناطق و صامت جس کی تسبیح پڑھتا ہے اور اس کی تقدیس و تنزیہہ کا دم بھرتا ہے جس نے بھیجا پیغمبر ہماری نصیحت کیلئے اور اتاری کتاب ہدایت کیلئے۔ وہ اللہ بے احتیاج ہے اور سب اس کی رحمت کے محتاج۔ فرشتے بدون توفیق ربانی تسبیح سے ناتواں ہیں اور انسان ہر امر میں اس کی تائید کے خواہاں۔ حیوانات بے اعانت خدا حس و حرکت سے معذور، نباتات بے مدد او تعالےٰ نشو و نما سے مجبور ہر امر اس کا مقدور ہے اور ما و ما اس کے سب مجبور جل جلالہٗ و تعالےٰ شانہٗ

ابیات

بھلا حمد ہو اس کی کیونکر ادا	کہ ہیں نعمتیں جس کی بے انتہا
وہ خالق ہے اور مالک دو جہاں	فلک عرش و کرسی زمین و زماں
وہ مولےٰ ہے اعلیٰ ہے قادر ملیک	وہ معبود ہے وحدہٗ لاشریک
کروں اس کی قدرت کا میں کیا بیاں	زباں میں مری ہے یہ طاقت کہاں
ملائک جسے دیکھ حیران ہیں	بشر سمجھیں کیا یہ تو نادان ہیں
پر اپنے کو عاجز جو سمجھے کوئی	حقیقت میں قدرت کو سمجھا وہی
خدا کو ہے علم اپنی قدرت کا تام	میں بندہ مجھے بندگی سے ہے کام

اور درود و سلام ہے اس نور خدا نبی مجتبیٰ شافع روز جزا خاتم الانبیا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و سلم پر جن کو بنایا اللہ نے اپنی رحمت سے ہماری نجات کا وسیلہ اور ٹھیرایا اپنی عنایت سے دنیا اور آخرت کی

سعادت کا ذریعہ وہ سید ہیں دونوں جہاں کے اور سردار ہیں سارے اکوان کے افضل ہیں
پیارے پیغمبروں کے ظل ہیں تمامی راہبروں کے، شہرہ ان کی ہدایت کا آسمان سے زمین تک
ہے۔ اور جھنڈا ان کی رسالت کا فرش سے عرش بریں تک صلی اللہ علیہ وسلم ابیات

ثنائے نبی میں ہے گونگی زباں	کہ ہے مدح اس کی فزوں از بیاں
یہ ثابت ہے جب پر تو ذات ہیں	تو یکتائے ارض و سماوات ہیں
ہیں بے شک شہنشاہ ارض و فلک	ہدایت کن انس و جن و ملک
امام رسل ختم پیغمبران	طفیلی ہے ان کا یہ سارا جہاں
صلواۃ اُن پہ ہووے مدام اور سلام	بنے جس سے دُنیا و عقبیٰ کا کام

اور اُن کے آل و اصحاب پر جو حامی شریعت ہیں اور ہادی طریقت مخزن معرفت ہیں اور معدن
حقیقت اطاعت اُن کی عین ہدایت ہے اور مخالفت ان کی محض غوایت محبت انکی موجب
سعادت دارین ہے اور عداوت ان کی باعث شقاوتِ کونین ابیات

درود اور سلام آل و اصحاب پر	جو ہیں حامی دین خیر البشر
فضائل میں آل اور صحاب کے	یہ بے علم و دانش بھلا کیا لکھے
مناقب انھوں کے ہیں بے انتہا	ثنا خوان خدا و رسول خدا
اس اُمت میں سب کے وہ ہیں پیشوا	کہ واجب سبھوں پر ہوئی اقتداء
ہیں دانائے سنت نبی و خدا	ہیں سب دین کے گوہر بے بہا

اور دعائے رحمت ہے ائمہ مجتہدین کے لئے جنھوں نے حل کئے مطالب قرآن و احادیث
کے جس کی ہمیں طاقت نہ تھی اور نکالا احکام کو نصوص سے جس پر ہمیں قدرت نہ تھی تو پیغمبر مثل
دریا کے ہیں اور صحاب مثل نہروں کے اور ائمہ مجتہدین مثل پانی کے پلانے والوں اور تازگی بخشنے
والوں کے رحمہم اللہ تعالےٰ ابیات

جو ہیں مجتہد دین اسلام کے	مدام اُن پہ رحمت خدا کی رہے
ہم ان کے بھی ممنون احسان ہیں	کہ وے کاشفِ دین رحمان ہیں
معانی احادیث و قرآن کے	بتائے ہمیں جو سمجھتے نہ تھے

مسائل کی تحقیق ہی میں مدام ہیں سب اہل دل اولیا پاکذات		حیات اپنی کاٹی انھوں نے تمام مطیف السجایا جمیل الصفات	

بعد حمد اور صلوٰۃ کے خادم الطلباء کم مایہ بے چارہ ہیچ مداں کج مج بیان حقیر فقیر عبدالرحیم عفا عنہ ربہ الکریم ولد خلفی جنۃ النعیم وقاہ من نار الجحیم مومنین پاک دین خاصہ علمائے باصفا علی الخصوص واعظان باعزت ان بالتخصیص خطبائے بالتقوی وبے ریا کی خدمت گرامی میں عرض کرتا ہے کہ جمعہ اور عیدین کے بہت سے خطبہ مطالعہ میں آئے اور خطیبوں کی زبانوں سے مختلف خطبے سُنے ان خطبوں میں سے خطبہ دوازدہ ماہی تالیف ابن نباتہ جو دیکھنے اور سُننے میں آیا مضامین اُس کے قرآن وحدیث کے مطابق ہیں اور عقائد سنت وجماعت کے موافق نصیحتیں نہایت پسندیدہ اور دل رُبا ہدایت کی باتیں بغایت سنجیدہ اور جاں فزا مناسب مقام آیات قرآنی سے آراستہ اور احادیث نبوی سے پیراستہ تبشیر وانذار سے بھرا ہوا امر بالمعروف ونہی عن المنکر از ابتداء تا انتہا۔ وعدہ وعید سے مملو توحید سے محشو درود وسلام نبی سے موشح کمالات الٰہی سے منقح افراط وتفریط سے خالی مبالغہ اور غیر محقق باتوں سے عاری ہر مہینے کے لائق پند وموعظت ہر موسم کے مناسب وعظ ونصیحت الغرض مومنین کے موعظ ونصائح کے لئے کافی ہے اور مصلیوں کے حسب حال عبرت واصلاح اعمال کے لئے وافی ہے۔

لیکن چونکہ عربی زبان میں ہونے کے سبب اس دیار کے عامہ عباد جن سے جہاں آباد ہے اس کے مضامین مفید دنیا ودین سے بے بہرہ رہجاتے ہیں۔ حاضرین مسجد کے خواص عربی دان سمجھتے ہیں اور عوام نادان سوائے صوت والحان کے کسی چیز سے متمتع نہیں ہوسکتے۔ اس لئے احقر نے زبان اردو سلیس عام فہم میں اس کا ترجمہ کیا اور بیشتر لحاظ عوام کے سمجھانے کا رہا الغوی ترجمہ کا چنداں خیال نہ کیا اور محاورہ اردو کا کہ (جس سے خود ماہر نہیں ہے) لحاظ نہ رکھا کسی طرح عوام الناس کی سمجھ میں آجائے اسی بات کا اہتمام زیادہ تر رہا خطبائے باتمکین مقتدائے دین کو لازم ہے کہ عربی عبارت پڑھنے کے بعد جملہ جملہ اور فقرہ فقرہ اس کا ترجمہ بھی سُنا دیں اور اگر خطبہ کے وقت نامناسب سمجھیں تو بعد نماز کے اس روز کے خطبہ کے مضمون سے حاضرین کو آگاہ کردیں کہ ان کے دل میں رقت آجائے اور دین میں مضبوطی ہو۔ دوسری عرض یہ ہے کہ خطبہ دوازدہ ماہی جو بالفعل چھپ کر

شائع ہے۔ اس میں اکثر جگہ غلطیاں نظر آئیں اس لئے حتی الامکان حسب استعداد اس کو صحیح کرکے تحت اللفظ ترجمہ کے ساتھ چھپاتا ہوں

حضرات ناظرین باتمکین کی خدمت میں گزارش ہے کہ سہو وخطا نظر گرفت ہیں نہ لاویں اور ذیل اغماض سے چھپادیں کہ سہو وخطا انسان کی سرشت ہے، شاہد اس کا گندم بہشت ہے، دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عام مومنین کو اس سے فائدہ عظیم بخشے اصلاح حال ہووے دنیا و آخرت کا کام بن آوے۔ تو نیت احقر کی پوری ہو امید بر آوے۔

هُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

خطبۂ
دوازدہ ماھی

تالیف ابن نباتہؒ

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءِ الْحَرَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُقَدِّرِ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ - وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْاَيَّامِ - اَلَّذِىْ
اِفْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ - خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مُتَفَرِّدًا بِالْبَقَآءِ وَالدَّوَامِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ - اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلَى الدَّوَامِ - وَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ
الْقِيَامِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
نَبِىٌّ اَرْسَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ قَدِ اسْتَقْبَلَكُمْ
عَامٌ جَدِيْدٌ وَّشَهْرٌ مُحَرَّمٌ حَمِيْدٌ اَوَّلُ شُهُوْرِ السَّنَةِ بِالتَّحْرِيْمِ - وَاَحَقُّ مَا
بِالتَّفْضِيْلِ وَالتَّعْظِيْمِ - اَتَتْ بِفَضْلِهِ الْاَخْبَارُ - وَعَظَّمَهُ الصَّالِحُوْنَ

خطبہ

تالیف ابن نباتہ

پہلا خطبہ عاشوراء یعنی محرّم کے مہینے کا جس میں حرام ہے لڑائی

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو ٹھہرا دینے والا ہے مہینوں اور برسوں کا اور بنانے والا زمانوں اور دنوں کا
جس نے شروع کیا برس کا ایسے حرمت والے مہینے سے پیدا کیا آسمان اور زمین اور ان کے درمیان
کی چیزوں کو چھ دن میں پس پیچھے قائم ہوا عرش پر اس حال میں کہ تنہا ہے باقی اور بیچ
سہنے میں نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جو بادشاہ ہے اور پاک بے عیب ہے حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت ہمیشہ
اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی
کہ جمع رکھتا ہوں میں اسکو قیامت کے دن کے لئے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک
جن کا محمدؐ ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے نبی ہیں کہ بھیجا انکو اللہ نے رحمت واسطے خلائق کے اے جماعت حاضرین
جانو تم کہ تحقیق ایام پر برس اور ماہ محرم جو خوب مہینہ ہے پہلا مہینہ ہے برس کا حرام ہے اس میں لڑائی اور سب مہینوں
سے زیادہ مستحق ہے فضیلت اور تعظیم کا آئی ہیں اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں اور تعظیم کی اس کی صالح

وَالْاِخْتِيَارُ۔ فَيَا طُوْبٰى لِمَنْ وَّدَّعَ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ۔ وَ
لَمْ يُضِعْ عُمُرَهٗ بِطَلَبِ الْمُحَالِ ۔ وَوَيْلٌ لِّمَنْ عَاشَرَ الْجُهَّالَ وَالضُّلَّالَ ۔ وَ
شُهِدَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَوْزَارِ وَاَوْبَالٍ ۔ اَلَا وَاِنَّ السَّعِيْدَ مَنْ
حَاسَبَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ عَلَى النَّقِيْرِ وَالْقِطْمِيْرِ وَذَرَّةِ
الْمِثْقَالِ ۔ وَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ اَعْرَضَ نَفْسَهٗ عَنْ طَرِيْقِ الْحَقِّ وَ سَلَكَ
سَبِيْلَ الضَّلَالِ ۔ اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَالْتَجِئُوْا اِلَيْهِ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ
وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدَانَ يُقَالُ وَيْلُ الْوَبَالِ ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ ۔ وَعَجِّلُوْا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ
تَحْوِيْلِ الْمَالِ ۔ وَعَجِّلُوْا بِتَزْوِيْجِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفَضِيْحَةِ ۔ وَعَجِّلُوْا
بِدَفْنِ الْمَيِّتِ قَبْلَ الْحَدَثِ ۔ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ ۔ وَعَجِّلُوْا
بِاسْتِعْدَادِ الْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ فَنَاءِ الْعُمُرِ
وَعَجِّلُوْا بِاِرْضَاءِ الْخُصُوْمِ قَبْلَ النَّدَامَةِ ۔ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ يَا اللّٰهُ
يَا مُتَعَالُ ۔ وَفِّقْنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ
اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ ۔ اَلسَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

اور نیک لوگوں نے پس بڑی خوشی ہے اس کو جس نے رخصت کیا گذشتہ برس کو نیک عمل کے ساتھ
اور نہیں ضائع کی اپنی زندگی نہ ہونے والی چیزوں کی طلب میں اور بڑی خرابی ہے اس کی جو ملا جاہلوں اور
گم راہوں سے اور گواہی دی گئی اس پر قیامت کے دن گناہ اور بد عمل کی [۱] خبردار بیشک نیک بخت وہی ہے جس نے
حساب لیا اپنے نفس سے قبل حساب لئے جانے کے ادنیٰ ادنیٰ [۲] اور ذرہ ذرہ چیزوں پر اور بد بخت
وہ ہے جس نے منہ موڑا اپنا راہ حق سے اور چلا گم راہی کی راہ پر خبردار
ڈرو اللہ سے اور پناہ لو اس کی ساتھ عاجزی اور زاری کے
اور توبہ کرو اس کے پاس پہلے اس کے کہ چکھا دے تم کو سختی عذاب کی فرمایا نبی نے درود بھیجے
اللہ اُن پر اور سلام جلدی کرو توبہ کرنے میں آگے موت کے اور جلدی کرو صدقہ دینے میں آگے
چلے جانے مال کے اور جلدی کرو نکاح کر دینے میں لڑکیوں کے آگے رسوائی کے اور جلدی کرو دفن
میں مردے کے۔ آگے ظاہر ہونے برائی کے [۳] اور جلدی کرو نماز میں آگے فوت ہونے کے
اور جلدی کرو موت کی تیاری میں آگے اُترنے ملک الموت کے۔ اور جلدی کرو نیک کاموں میں قبل گزرنے
عمر کے اور جلدی کرو راضی کرنے میں مدعیوں کے آگے شرم پانے کے اور کہو تم سب اے اللہ اے
برتر۔ توفیق دے ہمیں نیک کاموں کی اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے سب تعریف واسطے
اللہ کے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسجدیں
جو بنائی گئی ہیں حکم سے اللہ کے اور ذکر ہوتا ہے اس میں اس کے نام کا تسبیح پڑھی جاتی ہے اس کی صبح و شام

دوسرا خطبہ ماہ عاشورہ یعنی محرم کا

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ ساری حمد خدا کو ہے جو بادشاہ بزرگ ہر گناہ بخشنے والا

[۱] یعنی سرزد جانا یا نکل آنا پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ۱۲

الْجَمِيْلِ ۔ رَافِعِ قُبَّةِ السَّمَآءِ وَمُكَلِّلِهَا بِالنُّجُوْمِ تَكْلِيْلِ ۔ وَبَاسِطِ الْاَرْضِ وَمُدَّ لِلَّهَا
تَحْتَ الْاَقْدَامِ تَذْلِيْلِ ۔ خَصَّ وَعَمَّ بِالْاَجْرِ هٰذَا الْيَوْمَ الْمُبَارَكَ بِالتَّشْرِيْفِ
وَالتَّفْضِيْلِ ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَبْلُغُ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ الْاَجْرَ الْجَزِيْلَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَّتَّخِذُ بِهَا اِلٰى رِضْوَانِ اللّٰهِ سَبِيْلًا
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ اتَّخَذَهُ
اللّٰهُ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّحَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا ۔ ابْنِ اٰدَمَ لَا تَضِلَّ وَلَا تَعِيْلُ ۔ وَاَرْشِدْ
تُرْشَدْ اِلٰى خَيْرِ مَنْهَجٍ وَّسَبِيْلٍ وَارْحَمْ تُرْحَمْ وَاِيَّاكَ الْغُرُوْرَ وَالتَّمْيِيْلَ ۔ وَدَعْ
عَنْكَ الزُّوْرَ وَالْقَالَ وَالْقِيْلَ ۔ فَاِنَّهٗ يَحِلُّ بِكَ الْعَذَابُ الْوَبِيْلُ ۔ وَتَزَوَّدْ مِنْ دُنْيَاكَ
فَاِنَّهَا دَارُ فَنَآءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ۔ وَتَهَيَّاْ لِلْمَوْتِ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ عَنْ قَلِيْلٍ ۔ وَ
فَصِّلْ لَكَ مِنْ مَّلَابِسِ التَّقْوٰى اَحْسَنَ تَفْصِيْلٍ ۔ وَلَا تَظْلِمْ فَيُقْتَصَّ مِنْكَ غَدًا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ فَتِيْلًا ۔ فَعَلَيْكَ بِمِثْلِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَاِنَّهٗ يَوْمٌ فَضِيْلٌ
فِيْهِ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى اٰدَمَ بَعْدَ الطَّرْدِ وَالْبُكَآءِ وَالْعَوِيْلِ ۔ وَفِيْهِ رَفَعَ اِدْرِيْسَ
مَكَانًا عَلِيًّا ۔ وَفِيْهِ نَجَّا نُوْحًا وَّمَنْ مَّعَهٗ فِى السَّفِيْنَةِ بِالزَّادِ الْقَلِيْلِ ۔ وَفِيْهِ اَطْفَى
اللّٰهُ نَارَ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ ۔ وَفِيْهِ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ التَّوْرٰىةَ تَنْزِيْلًا
وَفِيْهِ شَفٰى اَيُّوْبَ ۔ وَفِيْهِ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ حُزْنِهٖ الطَّوِيْلِ
وَفِيْهِ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ ۔ وَفِيْهِ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْ اِسْرَائِيْلَ
وَفِيْهِ غَفَرَ لِدَاوٗدَ ذَنْبَهٗ وَفِيْهِ رَدَّ لِسُلَيْمَانَ مُلْكَهٗ رَدًّا جَمِيْلًا ۔ وَفِيْهِ

اور عظمت والا اور خوبی والا بلند کرنے والا گنبد آسمان اور آراستہ کرنیوالا اس کو ستاروں سے اور بچھانیوالا زمین کو اور
ڈالنے والا اس کا نیچے قدموں کے خاص اور عام کو مزدوری دی اس مبارک دن کی عزت اور فضیلت
کے سبب حمد کرتا ہوں میں اس کی ایسی حمد کہ ملتی ہے اس سے خدا کی طرف سے بڑی مزدوری اور گواہی دیتا ہوں اس
بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ ملتی ہے اس سے اللہ تعالے کی رضامندی
کی راہ اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے
ہیں اس کے جنکو بنایا اللہ نے نبی اور رسول اور حبیب اور دوست اے بنی آدم گمراہ اور نادان مت ہو۔ اور ہدایت کہ ہدایت
پائے گا تو نیک راہ کی طرف اور رحم کر رحم کیا جائے گا تو اور بچا اپنے کو جھگڑے سے غرور کی طرف اور
چھوڑ جھوٹ اور بے ہودہ بات کہ اترے گا تجھ پر عذاب سخت اور توشہ لے آخرت کا دنیا سے کہ یہ دنیا
جگہ ہے فنا اور زوال اور کوچ کی اور تیاری کر موت کی کہ تو مرنے والا ہے تھوڑے دن میں اور تراش اپنے
لئے لباس پرہیزگاری کا اچھی طرح پر اور مت ظلم کر کہ بدلہ لیا جاوے گا تجھ سے کل کہ بیشک اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں
پر کچھ سو لازم کر اپنے پر عبادت ایسے دن عاشوراء کی اس لئے کہ یہ دن فضیلت والا
ہے اسی دن توبہ قبول کی اللہ نے آدم علیہ السلام کی بعد بہشت کے نکالے جانے کے اور رونے اور فریاد کرنے کے اور
اسی عاشورا کے دن اٹھا لیا اللہ نے ادریس علیہ السلام کو بلند مکان میں اور اسی دن نجات پائی نوح علیہ السلام نے اور جو ان کے ساتھ تھے کشتی میں تھوڑی
خوراک لے کر اور اسی دن بجھا دی اللہ نے آگ ابراہیم خلیل علیہ السلام کی اور اسی دن کلام کیا اللہ نے موسی علیہ السلام سے اور اتاری ان پر توراۃ
تھوڑی تھوڑی۔ اور اسی دن شفا دی اللہ نے ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے اور اسی دن پھیر لایا یوسف کو یعقوب علیہ السلام کے پاس بہت
دن غم کھانے کے بعد۔ اور اسی دن نکالا یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے اور اسی دن پھاڑا اللہ نے دریائے نیل کو بنی اسرائیل کے لئے
اور اسی دن معاف کیا اللہ نے داؤد کا گناہ اور اسی دن پھیر دی سلیمان علیہ السلام کو ان کی سلطنت خوب طرح پر۔ اور اسی دن

رُفِعَ عِيسٰى وَفِيْهِ نَزَلَ بِالرَّحْمَةِ جِبْرَآئِيْلُ ۔ وَفِيْهِ غَفَرَ
لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلْعَمْ ذَنْبَهُ الْكَثِيْرَ مِنْهُ وَالْقَلِيْلَ ۔ وَفِيْهِ
قُتِلَ سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ۔ وَكَمْ قُتِلَ مَعَهُ مِنْ قَتِيْلٍ
هُوَ اَوَّلُ يَوْمٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ الدُّنْيَا وَاَوَّلُ مَطَرٍ نَزَلَ فِيْهِ مِنَ
السَّمَآءِ وَاَوَّلُ رَحْمَةٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ ۔ مَنْ صَامَهُ
فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَفَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِيْلِ ۔ وَمَنْ كَسَا
فِيْهِ عُرْيَانًا اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ۔ وَمَنْ عَادَ
فِيْهِ مَرِيْضًا عَوَّضَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاَجْرِ تَعْوِيْضًا غَيْرَ قَلِيْلٍ ۔ وَمَنْ
مَسَحَ فِيْهِ رَاْسَ يَتِيْمٍ اَوْ اَطْعَمَ جَائِعًا اَوْ سَقٰى شَرْبَةَ مَآءٍ اَطْعَمَهُ
اللّٰهُ مِنْ مَّوَآئِدِ الْجَنَّةِ وَسَقَاهُ مِنَ الرَّحِيْقِ السَّلْسَبِيْلِ ۔ وَمَنِ
اغْتَسَلَ فِيْهِ عُوْفِيَ وَلَمْ يَمْرَضْ اِلَّا مَرَضَ الْمَوْتِ وَاٰمِنَ مِنَ
الْكَسْلِ وَالتَّعْلِيْلِ ۔ وَمَنِ اكْتَحَلَ لَمْ يَرْمَدْ مِنْ بَعْدِ هٰذَا
التَّكْحِيْلِ ۔ وَمَنْ وَّسَّعَ فِيْهِ عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ
سَائِرَ السَّنَةِ بِالتَّعْجِيْلِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ فِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ الْفَضِيْلِ ۔ وَخُصَّنَا فِيْهِ بِالْاَجْرِ الْوَافِرِ وَالْعَطَآءِ الْجَزِيْلِ ۔
وَاغْفِرْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ ذَنْبٍ عَظِيْمٍ وَّخَفِّفْ ظُهُوْرَنَا مِنْ كُلِّ
وِزْرٍ ثَقِيْلٍ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اٹھالئے گئے عیسےٰ علم اور اسی دن اُترے رحمت کے ساتھ جبرئیل علیہ السلام اور اسی دن معاف کئے اللہ نے
ہمارے نبی محمدؐ کے گناہ تھوڑے اور بہت اور اسی دن
قتل کئے گئے نواسے رسول خدا کے جو حسینؓ ہیں اور بہت لوگ شہید ہوئے ان کے ساتھ وہ
پہلا دن ہے کہ پیدا کیا اللہ نے دنیا کو اور پہلا دن ہے کہ اتارا اللہ نے اسی دن
پانی آسمان سے اور پہلی رحمت اتری آسمان سے دن عاشورہ کے جس نے روزہ رکھا اس دن
گویا روزہ رکھا پوری عمر اور ملی اس کو بڑی مزدوری اور جس نے کپڑا پہنایا اس دن کسی
ننگے کو پناہ دی اسے اللہ نے سخت عذاب سے اور جس نے بیمار پرسی کی اس دن کسی مریض کی
تو مزدوری دے گا اُسے اللہ تعالےٰ جو کم نہیں ہوگی اور جس نے ہاتھ پھیرا اُسدن کسی
یتیم کے سر پر پیار سے یا کھانا کھلایا کسی بھوکے کو پانی پلایا کسی کو تھوڑا کھلائے گا اس کو اللہ تو بہشت
کے خوانچوں سے اور پلائے گا اس کو سلسبیل کی شراب اور جس نے
غسل کیا اس دن صحت پائی اور نہیں بیمار ہوگا مگر بیماری موت کی اور بے ڈر ہو جاوے گا
سستی اور کاہلی سے اور جس نے سُرمہ لگایا اس دن نہیں درد پائے گا اپنی آنکھ میں کبھی
اس کے بعد اور جس نے ذکر شہادت کیا اس دن قبائل پر روزی کو کشادہ کرے گا اللہ تو
اس پر روزی کو برس بھر بہت جلد اے اللہ بنا دے ہم کو مقبولوں سے اس فضیلت والے
مہینے میں اور خاصکر اس دن ہم کو بڑی مزدوری اور زیادہ بخشش کے ساتھ اور معاف کر دے
اس دن گناہ بڑے بڑے اور ہلکے کر ہماری پیٹھ کو سب بھاری گناہوں سے
اپنی رحمت سے اے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کے لئے ہے جو پالنے والا

الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى جَزِيْلِ الْمَوَاهِبِ وَ
الْمِنَنِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَنِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ قَالَ جَابِرٌ فِيْ وَصْفِهٖ رَاَيْتُ النَّبِيَّ جَالِسًا وَالْقَمَرُ
فِيْ لَيْلَةٍ كَمَالِهٖ اَتَفَكَّرُ اِلَى النُّوْرَيْنِ فَاِذَا نُوْرُ النَّبِيِّ اَبْهٰى وَاَحْسَنُ
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحَزَنِ ۔ وَدَارُ
الْمَصَائِبِ وَالْفِتَنِ ۔ وَدَارٌ كُسِرَتْ كَسْرًا غَدَرَتْ بِالْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ ۔
بَيْنَمَا اَنْتَ مُرَفَّهُ الْحَالِ خَالِي الْبَالِ ۔ قَوِيُّ الْبَدَنِ ۔ اِذْ نَزَلَ بِكَ
هَادِمُ الذَّاتِ ۔ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَاَخْرَجَكَ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى
ضِيْقِ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالْغَبَنِ ۔ فَاَلْقَاكَ فِيْ زَاوِيَةٍ سَوْدَآءَ
مُدْلَهِمَّةٍ ظُلْمَآءَ ۔ وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَّلَا اَهْلَ وَلَا سَكَنَ فَاهٰ عَلٰى اَرْوَاحِ
الرَّاحَتْ عَنِ الدُّنْيَا ۔ وَمَا رَاحَ مِنْهَا حُبُّ الْوَطَنِ ۔ فَيَا اَيُّهَا الْمُبْتَلٰى
اَتُرِيْدُ الصَّفَا فِيْ دَارِ النَّوَآئِبِ وَالْمِحَنِ ۔ فَهٰذَا لَا كَانَ وَلَا يَكُوْنُ مُذْ كَانَ

لہ سفر کے متعلق میں پڑھا گیا خطبہ پہلے والا ۱۲

سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) کیا نہیں دیکھتا ہے
تو اُن لوگوں کی طرف کہ پاک کرتے ہیں اپنے نفسوں کو بلکہ اللہ پاک کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور نہیں ظلم کیجائینگے کچھ

تیسرا خطبہ ماہ عاشوراء یعنی محرّم کا

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ط

ساری حمد خدا کے لئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اور شکر ہے خدا کا اس کی بہت بخشش
اور احسان پر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک
نہیں۔ نہ پوشیدہ نہ ظاہر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا
محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایسے نبی ہیں کہ کہا جائے نہ ان کی تعریف میں کیسا میں نے
نبی کو بیٹھے ہوئے اور چاند تھا اپنے پورے ہونے کی رات میں غور سے دیکھتا تھا میں دونوں نور کی طرف تو نور نبی کا زیادہ روشن
اے جماعت حاضرین کی جانو تم بے شک دنیا جگہ ناخوشی اور غم کی ہے اور جگہ ہے مصیبتوں کی اور فتنوں کی اور
ایک مکان ہے کہ ٹوٹ گیا اور بے وفائی کی حسنؑ اور حسینؑ کے ساتھ۔
درمیان اس کے کہ تو آسودہ خوش حال ہے اور بے فکر ہے اور مضبوط ہے تیرا بدن اچانک اُترے گا
تجھ پر مٹا دینے والا لذتوں کا اور جُدا کر دینے والا جماعتوں کا پس نکالے گا تجھ کو کشادگی سے بالاخانوں کی
قبر کی تنگی کی طرف جو ڈر اور ہوش اڑ جانے کی جگہ ہے تب ڈالے گا تجھ کو اس ایک اندھیرے گوشہ
میں جو بڑا سیاہ ہے اور تاریک ایسے حال میں کہ تنہا ہے اور اکیلا اور نہیں ہو وہاں کوئی تیرا بھائی اور برادر زن فرزند
میں سے سو افسوس ہے اُن روحوں پر کہ گئیں دنیا سے اور نہ چھٹی اُن سے محبت وطن کی پس اے گرفتار دنیا کا کیا
چاہتا ہے تو خوشی اس مصیبت اور محنت کے مکان میں یہ بات کبھی نہ تھی اور کبھی نہ ہوگی جب سے دنیا ہے

اَلزَّمَنُ ۔ وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّعَمْ
مَامِنْ بَیْتٍ اِلَّا وَمَلَكُ الْمَوْتِ یَقِفُ عَلٰی بَابِہٖ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ خَمْسَ
مَرَّاتٍ فَاِذَا وَجَدَ الْاِنْسَانَ قَدْ نَفِدَ اَكْلُہٗ وَانْقَطَعَ اَجَلُہُ اَلْقٰی عَلَیْہِ
غَمَّ الْمَوْتِ ۔ فَغَشَّاہُ كَرْبُہٗ وَغَمَرَتُہٗ وَسَكَرَاتُہٗ فَمِنْ اَھْلِ
بَیْتِہِ النَّاشِرَۃُ شَعْرَھَا ۔ وَالصَّارِبَۃُ وَجْھَھَا ۔ وَالْبَاكِیَۃُ لِشَجْوِھَا ۔
وَالصَّارِخَۃُ لِوَیْلِھَا ۔ فَیَقُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَیْلَكُمْ مِمَّا الْفَزَعُ وَفِیْمَا الْجَزَعُ
فَمَا اَذْھَبْتُ لِاَحَدٍ مِّنْكُمْ رِزْقًا وَّلَا نَقَصْتُ لَہٗ عُمْرًا ۔ وَلَا اَتَیْتُہٗ
حَتّٰی اُمِرْتُ وَلَا قَبَضْتُ رُوْحَہٗ حَتّٰی اسْتُؤْمِرْتُ وَاِنَّ لِیْ فِیْكُمْ لَعَوْدَۃً
ثُمَّ عَوْدَۃً حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْكُمْ اَحَدٌ ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَوْ یَرَوْنَ مَكَانَہٗ اَوْ یَسْمَعُوْنَ كَلَامَہٗ
لَذَھَلُوْا عَنْ مَّیِّتِھِمْ وَبَكَوْا عَلٰی اَنْفُسِھِمْ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الْمَوْلَی
الْكَرِیْمَ اَنْ یَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ وَیَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ بیٹھیں

اَلْخُطْبَۃُ الرَّابِعَۃُ لِشَھْرِ عَاشُوْرَآءَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

لہ اصل ترجمہ ہوچکنے کے بعد اس سے آگے کا مضمون حذف کر دیا گیا ہے یعنی وہ اعلان کہ ہم کو ابھی رخصت دیں ۱۲

اور روایت ہے انس مالک کے بیٹے سے کہا انہوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں
ہے کوئی گھر دنیا کا مگر کھڑا ہوتا ہے ملک الموت اس کے دروازے پر ہر دن پانچ مرتبہ
اور جب پاتا ہے کسی آدمی کو کہ تمام ہوا آب و دانہ اس کا اور ختم ہوگئی عمر اس کی۔ ڈالا
ہے اس پر موت کا غم تب گھیر لیتی ہے اس کو سختی اور بے ہوشی موت کی تب اس کے
گھر کے لوگوں میں سے کوئی پراگندہ کرنے والی ہے اپنے بال اور کوئی مارنیوالی ہے اپنے چہرے
پر اور کوئی رونے والی ہے غم سے اور کوئی شور مچانیوالی ہے اپنی خرابی سے تب کہتا ہے ملک الموت افسوس ہے تم پر کیا ہے
ڈر اور کیا ہے فریاد نہیں لے گیا میں تم میں سے کسی کی روزی اور نہ گھٹائی میں نے کسی کی زندگی اور نہ آیا میں اس
میت کے پاس جبتک نہ حکم کیا گیا میں اور نہیں قبض کی میں نے اس کی روح جبتک نہ حکم دیا گیا مجھے اور بیشک
مجھ کو تم لوگوں میں پھیرا ہے اور پھیرا ہے یہاں تک کہ نہیں باقی رہیگا تم میں سے کوئی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قسم ہے اس رب کی جس کے ہاتھ میں جان محمد کی ہے اگر دیکھتے لوگ ملک الموت کے آنے کو یا سنتے اس کی
بات تو ضرور بھول جاتے اپنی مردے کو اور روتے اپنے اپنے نفسوں پر مانگتے ہیں ہم خدا سے بزرگ سے جو مولیٰ ہے
اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں [۱] اور وفات دے ہم کو اسلام پر اور معاف کرے ہم سے بھول
کے گناہوں کو اپنی رحمت سے اور وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں کا۔ ساری حمد خدا کو ہی جو مالک ہے
سارے جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے) اے رب ہمارے ظلم کیا ہم لوگوں نے اپنے نفسوں پر
اگر نہ معاف کرے تو ہمارے گناہوں کو اور نہ رحم کرے گا تو ہم لوگوں پر تو ضرور ہو جائیں گے ہم سب گھاٹے والوں سے

چوتھا خطبہ ماہ عاشوراء یعنی ماہ محرّم کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

[۱] اصل مجھ سے ہے اس سے ظاہر ہوا کہ اپنی رحمت میں داخل کرے ہم کو اپنی رحمت کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى اَنْ اَوْضَحَ لَنَا السَّبِيْلَ۔
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْخَلَّاقُ الْجَلِيْلُ ۔ الَّذِىْ اَبْدَعَ الْاَرْوَاحَ
الْعَوَالِىْ وَالْاَجْسَامَ الْبَوَالِىْ وَجَعَلَ الرُّوْحَ مُلْتَزِمَةً بِالْبَدَنِ لَا يَمِيْلُ ۔ وَ
جَعَلَ فِى السَّمَآءِ مَلَآئِكَةً عِظَامًا مِّنْهُمْ سُجَّدًا ۔ وَمِنْهُمْ قِيَامًا اِلٰى
اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ بِالْمَوْتِ وَالرَّحِيْلِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهٌ كُلٌّ فِعْلِهٖ جَمِيْلٌ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُخَصَّصُ بِالْوَحْىِ وَالتَّنْزِيْلِ ابْنَ
اٰدَمَ يَا غَرِيْبَ الدُّنْيَا ۔ يَا عَابِرَ سَبِيْلٍ ۔ اَلْغَرِيْبُ حَزِيْنٌ كَئِيْبٌ حَقِيْرٌ
ذَلِيْلٌ ۔ فَاِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّوَانِىْ وَمَا بَقِىَ مِنَ الْعُمُرِ اِلَّا الْقَلِيْلُ ۔ وَاَنْتَ
مُنْهَمِكٌ فِى الذَّاتِ وَمُصِرٌّ عَلٰى فِعْلِ الْمُنْكَرَاتِ وَالْقَلْبُ مِنْكَ
عَلِيْلٌ وَالدُّنْيَا ظِلٌّ زَآئِلٌ وَّسَنَدٌ مَّآئِلٌ وَّسَمٌّ قَاتِلٌ كَمْ قَتَلَتْ
مِنْ قَتِيْلٍ ۔ فَلَا تَطْمَعْ فِى الْهَوٰى وَاتْرُكِ الدَّعْوٰى وَكُنْ عَبْدًا ذَلِيْلًا ۔
وَالْزَمْ بَابَ رَبِّكَ وَاتْرُكْ مَا يُعْجِبُكَ مِنَ الْقَالِ وَالْقِيْلِ ۔ فَاِنَّ وَرَاءَكَ
عُقُوْبَاتٌ وَّمَصَائِبُ ۔ وَنَارُ الْهَاوِيَةِ وَشَعِيْلٌ ۔ نَارٌ تَنْزِعُ اللَّحْمَ مِنَ
الْعِظَامِ ۔ وَتَلْفَحُ الْقَدَمَيْنِ فَحِيْنَئِذٍ يَبْكُوْنَ بِدَمْعٍ سِجَامٍ عَلٰى مَا
خَلَفُوا الرَّبَّ الْجَلِيْلَ ۔ وَيَكْثُرُ بَيْنَهُمُ الْبُكَآءُ وَالنَّحِيْبُ ۔ وَعِنْدَهُمُ
النَّارُ وَالْهَيْبُ ۔ يَوْمٌ فِيْهِ الْعَزِيْزُ يَبْقٰى ذَلِيْلٌ ۔ وَتَحْرِقُ النَّارُ

لہ مصرعہ صوفی نام بندہ ہے والا اور بیشتر کے کہنے والا ۱۲

ساری حمد خدا کو ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا اور شکر ہے خدا کا کہ ظاہر کردی ہمارے لئے ہدایت کی راہ
وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا اور دیکھنے والا پیدا کرنے والا اور بزرگ جس نے بنایا روحوں کو
جن کی جگہ بلند ہے اور بنایا جسموں کو جو پرانے ہونے والے ہیں اور ملا دیا روحوں کو بدن سے کہ الگ نہیں ہوتی
ہیں۔ اور بنایا آسمان میں بڑے بڑے فرشتوں کو کوئی سجدہ میں ہے اور کوئی کھڑا ہے عبادت میں
اس وقت تک کہ حکم کرے اللہ موت اور کوچ کا اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں وہ ایسا معبود ہے کہ سب کام اس کا خوب ہے اور گواہی دیتا ہوں بات کی کہ ہمارے
سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ مذہب میں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ خاص ہیں ساتھ وحی اور قرآن
کے اے بنی آدم اے مسافر دنیا کے اے چلنے والے راہ کے مسافر غمگین اور رنج اٹھانیوالا ناچار اور ذلیل
رہتا ہے پس کب تک ہے تیری یہ مستی اور نہیں باقی رہی زندگی سے مگر تھوڑی اور تو بہت
مشغول ہے لذتوں میں اور پلٹ کر[1] نیوالا ہے بدکاموں پر اور دل تیرا بیمار ہے اور دنیا ایک
سایہ ہے چلا جانے والا اور ٹیک[2] لگانے کی چیز ہے جھکی ہوئی اور زہر قاتل ہے کہ مارا ہے بہتوں کو
سو مت طمع کر اپنی خواہش کی چیزوں کی اور چھوڑ دے اپنا دعوے اور ہو تو بندۂ ذلیل
اور[3] لازم پکڑ اپنے رب کے دروازے کو اور چھوڑ جو خوش آتی ہے تجھے دا ہی تباہی بات کو پیچھے پڑ
عذاب سب ہیں اور مصیبتیں اور آگ جس کی آواز ہے اور شعلہ وہ ایسی آگ ہے کہ جدا کر دیگی گوشت کو
ہڈیوں سے اور جلا دے گی دونوں قدم کو تب روئیں گے آنسو بہا کر خلاف حکم کرنے
پر خدائے بزرگ کے اور زیادہ ہوگا ان میں رونا اور شور و فریاد کرنا اور گھیرے گا ان کو
شعلہ آگ کا اس دن ذلیل ہو جائیں گے بڑے بڑے عزت والے اور جلا دے گی آگ

[1] یعنی قریب ہے کہ گر جائے اور تو پھر بھی بدکاموں پر رہے والا اور [2] یعنی تکیہ کرنے کی جگہ نہیں [3] یعنی لازم پکڑ

مِنْهُمْ كُلَّ عُضْوٍ وَّيُسْئَلُوْنَ عَنْ مُّرٍّ وَّحُلْوٍ وَّعَنْ كُلِّ شَيْئٍ كَثِيْرٍ وَّ
قَلِيْلٍ ۔ فَحِيْنَئِذٍ تَتَاَسَّفُ كُلَّ الْاَسَفِ ۔ وَلَا يَنْفَعُ الْاَسَفُ وَالْقُوَّادُ مِنْكَ
قَدْ رَحَفَ وَدَمْعُكَ عَلٰى خَدَّيْكَ يَسِيْلُ ۔ وَتُشَاهِدُ الْمَصَائِبَ وَالْاَهْوَالَ
وَالْمَوْقِفُ قَدِ ازْدَحَمَ بِالنِّسَآءِ وَالرِّجَالِ وَالرَّكْبُ تَضْطَرِبُ مِنَ
الزِّلْزَالِ ۔ وَلَا يَنْفَعُ الْبُكَآءُ وَالْعَوِيْلُ ۔ اٰهٍ عَلٰى عُمْرٍ ضَيَّعْنَاهُ اٰهٍ
عَلٰى وَقْتٍ اَتْلَفْنَاهُ ۔ اٰهٍ عَلٰى طَاعَةِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ ۔ فَيَا ابْنَ اٰدَمَ
الدُّنْيَا فَانِيَةٌ ۔ وَالْاٰخِرَةُ بَاقِيَةٌ ۔ فِيْهَا جَنَّةٌ عَالِيَةٌ ۔ قَدْ ذُلِّلَتْ
قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۔ وَالدُّنْيَا اَوَّلُهَا فَنَآءٌ ۔ وَاٰخِرُهَا عَنَآءٌ ۔ اَيْنَ مَنْ
بَنٰى فِيْهَا وَعَلَا الْبِنَآءَ قَدْ نَادٰى عَلَيْهَا الْبَيْنُ بِالرَّحِيْلِ ۔ فَتُوْبُوْا مِنَ
الْاٰثَامِ وَالذُّنُوْبِ ۔ وَطَهِّرُوْا نُفُوْسَكُمْ وَالْقُلُوْبَ ۔ لَعَلَّهُ يُسْلَكُ
بِنَا خَيْرَ سَبِيْلٍ ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا سَتَّارُ
يَا جَمِيْلُ اسْتُرْ عَلَيْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاٰمِنْ اَوْطَانَنَا
وَاشْفِ مَرْضَانَا وَاَذْهِبْ عَنَّا كُلَّ هَمٍّ وَّغَلِيْلٍ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ سُبْحٰنَهٗ

ان کے ہر عضو کو اور سوال کئے جائیں گے ہر کرد سے اور میٹھے سے اللہ ہر چیز زیادہ اور
تھوڑی سی تب غم کھائے گا تو ہر طرح کا غم مگر فائدہ نہیں دے گا افسوس اور غم اور تڑپے گا تیرا
دل اور بہیں گے آنسو تیرے دونوں رخساروں پر اور دیکھے گا تو مصیبتوں اور ڈروں کو
اور حشر کے میدان میں بھیڑ لگے گی عورتوں اور مردوں کی اور زانو سب کے کانپیں گے ا
اور نہیں نفع دے گا رونا اور فریاد کرنا افسوس ہے اس عمر پر کہ ضائع کیا ہم نے اسکو
افسوس ہے اس وقت پر کہ برباد کیا ہم نے اس کو افسوس ہے بندگی پر خدائے بزرگ کی کہ فوت ہوئی
ہم سے اے بنی آدم دنیا فنا ہونے والی ہے اور آخرت باقی رہنے والی ہے اس میں باغ ہے بلند کہ نزدیک
لگے ہوئے ہیں میوے اس کے اور اول دنیا کا فنا ہے ۔ اور آخر اس کا رنج و غم ہے کہاں ہے
وہ شخص جس نے بنایا اس میں اور پڑھا کوٹے پر ۲ پھر آواز دی اس پر جدائی نے کوچ کی ۔ پس توبہ کرو
گناہوں سے اور بدیوں سے اور پاک کرو اپنے نفسوں کو اور دلوں کو ۔ شاید معاملہ کیا جاوے
ہمارے ساتھ نیک اور کہو ٹھیک دل سے اے اللہ اے گناہ چھپانے والے اے نیکی کرنیوالے
چھپا تو ہمارے گناہوں کو اور عافیت دے ہمیں اور درگزر کرم سے اور معاف کر اور بے
ڈر بنا دے وطنوں کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو اور دور کر ہم سے ہر طرح کا غم اور سوزش اپنی رحمت سے
اے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں
میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے جس دن جمع کرے گا اللہ تعالے انکو اور جنکو پوجتے ہیں
سوائے اللہ کے تب فرمائیگا اللہ کیا تم لوگوں نے گمراہ کیا ہمارے ان بندوں کو یا وہ خود گمراہ ہوئے

---

۲ یہ وہ طریق ہے جسکے اہل اب بھی بعض مقامات میں پائے جاتے ہیں کہ جب کسی عزیز کا انتقال ہوتا ہے

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ۔ اَلرَّحِيْمِ الْوَهَّابِ ۔ رَبِّ الْاَرْبَابِ ۔
وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ۔ وَمُصَوِّرِ صُوَرِ الْاِنْسَانِ مِنَ الْمَآءِ وَالتُّرَابِ
وَمُصَيِّرِ فِيْهَا بَيْنَ الصِّغَرِ وَالْحُلُمِ وَالشَّبَابِ ۔ وَضَعَ الْعَالَمَ بِقُدْرَتِهٖ
وَاَدَارَ الْفَلَكَ بِحِكْمَتِهٖ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مُّوْصِلَةً اِلٰى دَارِ
الثَّوَابِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ حَافِظُوْا
عَلَى الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ فِى الْجَمَاعَةِ ۔ فَاِنَّهَا مِنْ اَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَّبِضَاعَةٍ ۔
وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِّنَ التَّخَلُّفِ وَالتَّهَاوُنِ عَنْهَا ۔ وَالتَّقَدُّمِ اِلَى الصَّفِّ
الْاَوَّلِ اَفْضَلُ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُبَادَرَةِ مَعَ الْاِمَامِ بِاِقْتِرَانِ النِّيَّةِ مَعَ
التَّكْبِيْرِ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَآ اَدْرَكَ تَكْبِيْرَةَ الْاِحْرَامِ مَعَ الْاِمَامِ
فَازَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْلٰى دَرَجَةٍ وَّاَسْنٰى مَقَامٍ ۔ وَدَخَلَ دَارَ السَّلَامِ ۔ قَالَ
نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَى السَّلَامِ مَنْ وَّاظَبَ عَلٰى
تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ مَعَ الْاِمَامِ ۔ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَآءَتَيْنِ
بَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَآءَةً مِّنَ النِّفَاقِ وَعَنْهُ صَلْعَمْ اِنَّهٗ قَالَ مَنْ

پانچواں خطبہ ماہ عاشورا یعنی محرم کا

شروع اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا تعالےٰ کیلئے ہے جو کریم ہے اور توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور بخشنے والا پالنے والا سب
پالنے والوں کا موجود کر دینے والا اسباب کا اور تصویر بنانے والا ان کی پانی اور مٹی سے اور کارروائی کرنیوالا
ان کا بچپن اور نوجوانی اور پوری جوانی کے وقت بنایا اس نے جہان کو اپنی قدرت سے
اور گردش دی آسمان کو اپنی حکمت سے تاکہ نصیحت پکڑیں عقلمند لوگ اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی
کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں یہ گواہی پہنچانے والی ہے ثواب کے
گھر میں [۱] اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے
وہ بندے ہیں اللہ کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایک نبی ہیں کہ بزرگ ہے اصل ان کی اور پاک ہے اے جماعت
حاضرین کی ٹھیک ٹھیک ادا کرو نماز پنجگانہ جماعت کے ساتھ کہ یہ نماز بڑی تجارت ہے اور بڑی پونجی
اور بچاؤ اپنے کو پیچھے ہٹنے اور سستی کرنے سے اس میں اور بڑھ جانا اول صف کی طرف
افضل ہے جلدی کرو امام کے ساتھ کھڑے ہونے میں ملا کر نیت کو تکبیر تحریمہ کیا تھا
کہ مومن نے جب پائی تکبیر تحریمہ امام کے ساتھ ملے گا اس
کو آخرت میں بڑا درجہ اور بلند جگہ اور داخل ہوگا بہشت میں فرمایا ہمارے
نبی محمد نے ہو وے ان پر بہتر درود اور پاک سلام جو شریک رہا امام کا تکبیر
تحریمہ میں چالیس دن لکھی اللہ نے اس کے لئے دو رہائی۔ رہائی دوزخ
کی آگ سے اور رہائی نفاق سے اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے

[۱] یعنی جس سے ثواب کے حقدار ہوں ۱۲

دَاوَمَ عَلٰى صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ خَمْسَ خِصَالٍ ۔ اَوَّلُهَا يُرْفَعُ
عَنْهُ ضِيْقُ الْمَعِيْشَةِ وَيُرْفَعُ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ ۔ وَيُعْطٰى كِتَابَهٗ
بِيَمِيْنِهٖ ۔ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۔ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ
تَعَالٰى بِتِسْعِ خِصَالٍ ثَلٰثَةٍ فِى الدُّنْيَا وَثَلٰثَةٍ فِى الْقَبْرِ وَثَلٰثَةٍ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الدُّنْيَا يَرْفَعُ الْبَرَكَةَ مِنْ كَسْبِهٖ
وَرِزْقِهٖ ۔ وَيَنْزِعُ سِيْمَاءَ الْخَيْرِ مِنْ وَّجْهِهٖ وَيَكُوْنُ بَغِيْضًا فِىْ
قُلُوْبِ النَّاسِ ۔ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْقَبْرِ شِدَّةُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّ
نَكِيْرٍ ۔ وَظُلْمَةُ الْقَبْرِ وَضِيْقُهٗ ۔ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْقِيَامَةِ شِدَّةُ
الْحِسَابِ وَشِدَّةُ الْعَرَقِ وَشِدَّةُ الْوُقُوْفِ عَلَى الصِّرَاطِ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً
تَنَبَّهَ مِنْ رَّقْدَتِهٖ ۔ وَتَزَوَّدَ مِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ ۔ وَتَذَكَّرَ شِدَّةَ يَوْمِ التَّنَادِ
وَجَاهَدَ نَفْسَهٗ حَقَّ الْجِهَادِ ۔ وَجَافٰى جَنْبَهٗ فِىْ جَوْفِ اللَّيْلِ عَنْ مَّوْضِعِ
الرُّقَادِ ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ تَنَبَّهْنَا عَنْ مَّرَاقِدِ غَفْلَتِنَا ۔ وَاصْرِفْ
بِعِبَادَتِكَ اَيَّامَ حَيٰوتِنَا ۔ وَاجْمَعْ بِعِنَايَتِكَ تَفَرُّقَنَا وَاَشْتَاتَنَا ۔ وَاغْفِرْ بِعَوْفِكَ
زَلَّاتِنَا ۔ وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ بنشینہ

جس نے پڑھی ہمیشہ نماز جماعت کے ساتھ دیئے اللہ نے اس کو پانچ فائدے پہلا رفع ہوگی اس
سے روزی کی تنگی اور دور ہوگا اس سے قبر کا عذاب دی جائے گی اس کی کتاب داہنے
ہاتھ میں لے اور گزر جائے گا پل صراط پر سے مثل بجلی کے ایک پلک مارنے میں اور داخل ہوگا بہشت میں
بے حساب کے اور جس نے سستی کی ادا کرنے میں پانچوں نمازوں کے جماعت کے ساتھ عذاب کرے گا
اس کو اللہ تعالےٰ تو طرح کے عذاب سے تین دنیا میں اور تین قبر میں اور تین قیامت کے دن
لیکن تین جو دنیا میں ہیں اٹھائے گا اللہ برکت کو اس کے کسب سے اور روزی سے
اور لے لے گا علامت نیکی کی اس کے چہرے سے اور بنے گا دشمن لوگوں کے
دلوں میں اور تین جو قبر میں ہیں منکر نکیر کے سوال کی سختی اور اندھیری
قبر کی اور اس کی تنگی ہے اور تین جو قیامت میں ہیں سختی حساب کی اور سختی پسینے کی
اور سختی کھڑے ہونے کی ہے پل صراط پر سو رحم کرے اللہ اس پر کہ بیدار ہوا
خواب سے اور توشہ لیا دنیا سے اپنی آخرت کا اور یاد کیا سختی کو قیامت کے دن کی
اور لڑا اپنے نفس سے خوب اور دور رکھا اپنے پہلو کو رات کے وقت خواب گاہ سے
اور کہو تم سب ٹھیک دل سے بیدار کر ہم کو ہماری غفلت کی نیند سے اور کاٹ دے
عبادت کے ساتھ ہماری زندگی کے دنوں کو اور ملا دے اپنی عنایت سے ہماری پھوٹ اور
پراگندگی کو اور بخشدے اپنی معافی سے ہماری لغزشوں کو اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی اپنی
رحمت سے اے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں
میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا) اللہ تعالےٰ نے اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی
اور کرو نیک کام شاید پاؤ تم اپنی مراد۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ صَفَرِ الْخَيْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ.
اَلْعَلِيْمُ بِخَطَرَاتِ النُّفُوْسِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ. اَلْخَبِيْرُ بِمَا تُخْرِجُهُ الْاَشْجَارُ حُلْوَةً وَ
مُرَّةً. اَلْمُحِيْطُ بِمَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَلِيْلٌ وَّكَثِيْرٌ حَتَّى الذَّرَّةِ. جَذَبَ الْوُجُوْدَ
بِطَاعَتِهٖ بِزِمَامِ الْقُدْرَةِ. خَلَقَ الْخَلَائِقَ فَقَدَّرَ لِكُلِّ اَحَدٍ عُمْرَهٗ فَاِذَا جَاءَ
اَجَلُهُمْ فَلَا تَاْخِيْرَ لِذَالِكَ وَلَا نَظِيْرَهٗ. اَحْمَدُهٗ حَمْدًا صَارَ لِمَعْرِفَتِهٖ
خُبْرَهٗ. وَاَشْكُرُهٗ عَلَى النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ وَلَا يُحْصِىْ اَحَدٌ شُكْرَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُنَا يَوْمَ الْمَخَافَةِ
وَالْحَسْرَةِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ. اَلَّذِىْ جَعَلَهُ اللّٰهُ بِعُيُوْنِ الْعَالَمِيْنَ قُرَّةً وَّلِوُجُوْدِ الْاَنَامِ عِزَّةً
وَّنُصْرَةً. تَاَهَّبُوْا لِنَقْلِ الشُّهُوْرِ. فَقَدْ تَنَقَّلَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مُحَرَّمٍ اِلٰى صَفَرٍ.
وَذَالِكَ عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَاَمَارَاتُ السَّفَرِ. وَهَلِ الشُّهُوْرُ اِلَّا مَرَاحِلُ
وَمَنَازِلُ لِلْاِنْتِقَالِ وَمَنَاهِلُ. فَتَزَوَّدُوْا قَبْلَ اَنْ يُّحَثِّحَكُمُ الرَّحِيْلُ. وَ
اغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ الشَّبَابِ فَاِنَّهٗ يَتَغَيَّرُ وَيَسْتَحِيْلُ. وَذَهَبَ
عَنْكُمُ الشَّبَابُ. وَلَمْ يَبْقَ لِرَدِّهٖ سَبِيْلٌ. وَاَنْذَرَكُمُ الْمَشِيْبُ بِقُرْبِ
الْاَجَلِ وَاَعْجَلَكُمُ الْمَنَايَا. وَمَا الَّذِىْ يَصْنَعُ مَنْ هُوَ عَلٰى عَجَلٍ. فَتُوْبُوْا

پہلا خطبہ ماہ صفر کا جو خیر کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان ہے اور نہایت رحم والا ہے

جمیع حمد اللہ تعالے کیلئے ہے نہیں دور ہے جس کے علم سے کوئی چیز آسمانوں اور زمین کا ذرہ ذرہ کے جاننے والا ہے
ان باتوں کا جو آتی ہیں دلوں کے اندر ایکر تبہ بعد ایک مرتبہ کے خبر رکھنے والا ہے اُن چیزوں سے کہ نکلتے ہیں نکلوانے
یا کرڈوا۔ شمار کرنے والا ہے ان چیزوں کا کہ خشکی اور دریا میں ہیں کم ہوں یا زیادہ ذرہ ذرہ تک کا کھینچا ہوا جو
کو اپنی بندگی کیلئے قدرت کی ڈوری سے پیدا کیا مخلوقات کو اور اندازہ کر دیا ہر ایک کیلئے اس کی زندگی کا تو جب
آوے گی موت اُن کی تب دیر نہ ہوگی اس میں اور نہ تامل حمد کرتا ہوں میں اسکی ایسی حمد جس سے آگاہی ہو اس کی
معرفت کی اور شکر کرتا ہوں اس کا اس کی پوری نعمت پر اور نہیں پورا کر سکتا ہے کوئی اس کے شکر کو اور گواہی
دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ فائدہ بخشے ہم کو ڈر اور
حسرت کے دن اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ نام پاک جن کا محمدؐ ہے وہ بندے ہیں
خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جن کو بنایا خدا نے سارے جہان کے انکھوں کی ٹھنڈک اور خلائق کی ہستی کی عزت
اور مدد تیار ہو زمانے کے حق کرنے کو لئے اور بیدار ہو مہینے کے کاٹنے کیلئے کہ تحقیق پہنچا یا تم کو اللہ نے ماہ محرم
سے صفر کی طرف اور یہ نشانیاں ہیں تمہاری موت کی اور علامت سب ہیں تمہارے سفر کی اور نہیں ہیں مہینے
سب مگر منزلیں اور گھاٹ سب ہیں سفر آخرت کے پس توشہ لو آخرت کا آگے اس کے کہ جلدی پکڑے تم کو
موت اور غنیمت جانو فرصت جوانی کی کہ یہ جوانی بدل جائے گی پیری سے اور چلی گئی تم سے جوانی
اور اسکے پھیر لانے کی کوئی راہ نہیں۔ اور ڈرایا تم کو پیری نے موت کے آنے سے اور جلدی پہنچی تمہارے
پاس موت اور کیا کام کر سکتا ہے وہ شخص کہ جلد گزر جانے والا ہو۔

قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ۔ وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَفُوْتُوْا ۔ فَبَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ كِتَابٌ تُحْصٰى فِيْهِ الْحَسَنَاتُ وَالْاَوْزَارُ ۔ وَمَوْقِفٌ لَيْسَ
بَعْدَهٗ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ ۔ فَكَيْفَ اِذَا ظَهَرَتِ الْقُبُوْرُ وَخُتِمَ
عَلَى الْاَفْوَاهِ وَتَكَلَّمَتِ الْجَوَارِحُ وَتَجَلَّى الْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ لِلْحِسَابِ
وَاَوْقَفَكُمْ بِمَوْقِفِ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ ۔ فَهُنَالِكَ تَغِيْبُ الْعُقُوْلُ
وَيَشِيْبُ الْوَلِيْدُ ۔ وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ
عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۔ فَمَا لَكُمْ تَرْكَنُوْنَ اِلَى الدُّنْيَا كُمْ وَتُرِيْكُمُ الْفِتَنَ
وَتَغُرُّكُمْ بِاَمَالِهَا وَلَا تَصْحَبُوْنَ مِنْهَا اِلَّا الْعَمَلَ وَلٰكِنْ جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ
الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيَاتِيْ زَمَانٌ
عَلٰى اُمَّتِيْ تَكُوْنُ قُلُوْبُهُمْ كَقُلُوْبِ الذِّئَابِ وَكَلَامُهُمْ كَكَلَامِ
الْاَنْبِيَاءِ وَفِعْلُهُمْ كَفِعْلِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ بَرِيْئُوْنَ
مِنِّيْ ۔ وَقَالَ صَلْعَمْ ثَلٰثَةٌ فِي النَّارِ الْاَمِيْرُ الْجَائِرُ ۔ وَالْعَالِمُ الْكَذَّابُ
وَالشَّيْخُ الزَّانِيْ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنَ التَّائِبِيْنَ عَنِ الذُّنُوْبِ
الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ ۔ الَّذِيْنَ كُشِفَ عَنْهُمُ الْكُرُوْبَ
وَبَلَّغَهُمْ غَايَةَ الْمَطْلُوْبِ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُمُ
الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ بنشیند

سو توبہ کرو آگے موت کے اور سبقت کرو نیک کاموں میں آگے فوت ہونے کے کہ ہے سامنے تمہارے
نامۂ اعمال جس میں شمار کی جاتی ہیں تمہاری نیکیاں اور گناہ سب اور ہے سامنے تمہارے ایک جگہ
کھڑے ہونے کی جس کے بعد نہیں ہے مگر بہشت یا دوزخ پس کیا حال ہوگا جب کھل جائیگی بدی سب
اور مہر ہوگی تمہارے منہ پر اور بولیں گے تمہارے ہاتھ پاؤں اور جلوہ فرمائے گا اللہ بزرگ جس
کی بڑی بزرگی ہے حساب لیلئے اور کھڑا کرے گا تم کو ثواب اور عذاب کی جگہ پر تب اسجگہ غائب ہو جائیگی
عقلیں اور بوڑھا ہو جائیگا لڑکا اور دیکھے گا لوگوں کو مست اور نہیں ہیں مست لیکن عذاب اللہ کا
سخت ہے پس کیا ہے تم کو جھکے جاتے ہو دنیا کی طرف اور دکھاتی ہے تمہیں دنیا فریب کھانے کی
چیزیں اور فریب دیتی ہے تم کو امیدوں سے اور نہیں ساتھ لے جاؤ گے تم اس دنیا سے مگر اپنا عمل
اور کفن آیا ہے حدیث شریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے قریب ہے کہ آئیگا زمانہ
میری امت پر کہ ہونگے دل سب ان کے بھیڑیوں کے دلوں کی طرح اور گفتگو ان کی نبیوں کی
گفتگو کے مانند اور کام سب ان کے مثل کام فرعونیوں کے اور میں ذمہ دار نہیں ان کا اور وے
پاک ہیں مجھ سے اور فرمایا نبی صلعم نے تین قسم کے لوگ دوزخ میں جائیں گے سردار ظلم کرنیوالا اور
جھوٹا عالم اور بوڑھا زانی کرے مجھ کو اللہ اور تم کو توبہ کرنے والوں میں گناہوں سے جو
خالص ہیں بندگی میں اللہ کی جو بڑا جاننے والا غیبوں کا ہے کھول دیا اللہ نے مجھ سے مصیبتوں کو
اور پہنچایا ان کو مراد کی انتہا میں اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا
کی ہے جو پالنے والا سارے جہان کا ہے پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ
نے جہاں رہو تم ملے گی تم سے موت اگرچہ رہو تم مضبوط برجوں میں۔

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ صَفَرِ الْخَيْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَدِيْمِ الَّذِيْ اَرْسَلَ اِلٰى خَلْقِهٖ مِنْ عَظِيْمِ الْاَقْدَارِ سِهَامًا۔
وَحَكَمَ عَلَيْهِمْ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَا۔ فَلَمْ يَتْرُكِ الْمَوْتُ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ ذِمَامًا
وَّشَتَّتَ بِهَادِمِ اللَّذَّاتِ شَمْلًا وَّفَرَّقَ نِظَامًا فَتَرَكُوا الْحَلَائِلَ اَرَامِلَ
وَالْاَوْلَادَ اَيْتَامًا۔ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا اَنَالُ بِهٖ
فَضْلًا وَّاِنْعَامًا۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
مَّنْ شَهِدَهَا نَالَ بِهَا عِزًّا وَّاِكْرَامًا۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا
مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَشْفِيْ بِرِيْقِهِ الشَّرِيْفِ
اَسْقَامًا وَّالْاَمًا۔ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا الْمَوْتَ نَازِلٌ بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ
مِنَ الْاَنَامِ۔ فَظَهَرَ وَغَلَبَ۔ وَحَاوَلَ مَا يَدِيْ لَيْهِمْ مِّنَ الْحُطَامِ۔ فَقَهَرَ وَ
وَسَلَبَ۔ وَاَتٰى بُنْيَانَ اَمَالِهِمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَهَدَمَ وَقَلَبَ وَاَنْدَرَسَتْ
اَخْبَارُهُمْ فَاَدْرَكَ وَاللّٰهِ مَا طَلَبَ۔ فَيَا خَلَفَ السَّلَفِ الَّذِيْنَ اَبَادَتْهُمُ
النَّوَائِبُ۔ وَيَا هَدَفَ التَّلَفِ الَّذِيْنَ اَتْخَنَتْ فِيْهِمُ الشَّوَائِبُ۔ اَيْنَ
مَنْ مَّضٰى مِنْ اٰبَائِكُمْ وَاَجْدَادِكُمْ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعْلَمًا فِيْ مِثْلِ هٰذَا
الشَّهْرِ مِنْ اَحْبَابِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ مِّمَّنْ كَانَ يُؤَمِّلُ مَا اَنْتُمْ لَهٗ مُؤَمِّلُوْنَ۔
وَيَشْتَغِلُ بِمَا اَنْتُمْ بِهٖ مُشْتَغِلُوْنَ۔ اِذْ مَدَّتْ اِلَيْهِ اَيْدِي الْمَنَايَا فَقَطَعَتْ

خطبہ دوسرا ماہ صفر کا جو خیر کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے ،

ساری حمد اللہ کی ہے جو قدیم ہے جس نے بھیجا ہے اپنی مخلوق کی طرف تقدیر بزرگ سے ہر ہر حصہ

اور حکم کیا ان پر موت اور فنا کا پس نہیں چھوڑا ہے موت نے کسی کا ذرہ اور پراگندہ کیا

ان کی جماعت کو موت سے جو مٹا دینے والی ہے لذتوں کی اور بگاڑ دی انکی آراستگی تو چھوٹ گئے

اور اولاد کو یتیم حمد کرتا ہوں میں اس رب کی جو پاک ہے اور برتر اور شکر کرتا ہوں میں اس کا ایسا شکر کہ پاؤں

اس سے فضل اور انعام اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو

ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں اسکے اور بھیجے ہوئے ہیں اس نے جو شفا دیتے تھے اپنے آپ

کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جسکا محمد ہے وہ بندے ہیں اللہ کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس نے جو شفا دیتے تھے اپنے آپ

درود شریف سے بیماریوں اور دردوں سے اے بندو اللہ کے بیشک یہ موت اتری ہے ان لوگوں پر کہ تھے آگے تمہارے

سو چڑھ آئی ان پر اور غالب ہوئی اور طلب کی جو چیزیں ان کی ہاتھوں میں تھیں یعنی تھوڑا مال دنیا کا سو قہر کیا موت

نے ان پر اور چھین لیا اور آپڑی ان کی امیدوں کی بنیاد پر ڈھا دیا اور الٹ دیا اور مٹ گئیں ان کی

خبریں ۔ سو یا موت نے قسم خدا کی جو طلب کی پس اے فرزندان لوگوں کے جن کو ہلاک کیا مصیبتوں

نے اور اے نشانہ موت کے جن میں بہت ہوئیں دنیا کی فکریں ۔ کہاں ہیں وہ لوگ کہ گزر گئے

تمہارے باپ اور دادے کہاں ہے وہ شخص کہ تھا تمہارے ساتھ ایسے لہینے میں تمہارے دوست

سب اور لڑکے سب جو امید رکھتا تھا ان چیزوں کی کہ تم امید رکھتے ہو اور مشغول تھا ان چیزوں میں

کہ تم مشغول ہو ان میں جب دراز ہوئے اس کی طرف ہاتھ موت کے تو کاٹ دیں اس کی امید کی

۱ یعنی سب پر لازم ہے موت ۲ یعنی اس کی فکریں ان کو ۱۲

حِبَالَ اٰمَالِهٖ - وَاَلْقَتْهُ عَلَى الْاَرْضِ صَرِيْعًا مُّطَوَّقًا بِاَعْمَالِهٖ - وَاَصْبَحَ يُنَادِيْ
بِلِسَانِ حَالِهٖ اَلَا رَجْعَةً اِلٰى دَارِ الْاَحِبَّةِ اَلَا مُوْنِسًا فِيْ هٰذِهِ الْوَحْشَةِ وَ
الْغُرْبَةِ - اَلَا مَنْ يَّكْفُلُ اَيْتَامِيْ وَيَرْعٰى لِيْ حَقَّ الصُّحْبَةِ - فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ عَلٰى مَا يَقُوْلُ بَلْ حَمَلْتُمُوْهُ قَهْرًا عَلٰى اَعْنَاقِكُمْ وَاَعْمَقْتُمْ لَهٗ فِي النُّزُوْلِ
وَوَضَعْتُمُوْهُ عَاجِلًا تَحْتَ الصُّخُوْرِ وَالتُّلُوْلِ - فَيَالَهَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ مَّا
اَعْظَمَهَا - وَيَالَهَا مِنْ حُجَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَلْزَمَهَا - فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اِتَّعِظُوْا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ - اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ - هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ
اَنَّهٗ قَالَ لَوْ تَعْلَمُ الْبَهَائِمُ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنَ الْمَوْتِ لَمَا اَكَلْتُمْ مِّنْهَا سَمِيْنًا وَّعَنْهُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ
كَثِيْرًا وَّفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِمَا يُحِبُّهٗ مِنَ الْعَمَلِ وَيَرْضَاهُ وَعَامَلَنِيْ وَاِيَّاكُمْ
بِلُطْفِهٖ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَلَا جَاهٌ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ - بنشیند

الخطبة الثالثة لشهر صفر الخير ويذكر فيها قدوم الحاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ڈوریاں اور ڈال دیا اس کو زمین پر پڑا ہوا اور طوق لٹکایا ہوا اپنے اعمال سے اور پکارنے لگا
اپنی زبان حال سے کیا نہیں ہے پھر جانا دوستوں کے گھر کی طرف کیا نہیں ہے کوئی غم خوار اس
وحشت اور مسافری میں افسوس ہے کہ کون کفیل ہوگا ہمارے یتیموں کا اور رعایت کرے گا میرے
حق صحبت کی سو جواب نہ دیا اس کا کسی نے تم میں سے اس بات پر کہ کہتا ہے بلکہ اٹھایا تم نے اس کو قہر سے
اپنی گردنوں پر اور اتارا تم نے اس کو غار عمیق میں اور رکھا تم نے جلد جلد پتھروں اور پشتوں کے نیچے سو کیا ہی
بڑی مصیبت ہے اور کیا ہی بڑی ذلیل ہے جس کو ضرور ہے مان لینا مومنوں کا سو ڈر و خدا سے اے بندے
اللہ کے نصیحت پکڑو قرآن مجید سے بیشک اس میں نصیحت ہے اس کے لئے جس کا دل ہے یا جس نے دھرا
اپنے کان کو دل سے متوجہ ہو کر یا در کھو اس کو اور آیا ہے حدیث شریف میں نبی صلعم سے ۔ تحقیق
فرمایا آپ نے کہ اگر جانتے جانور سب موت کو جیسا کہ جانتے ہو تم نہیں پاتے کھاتے تم ان میں سے
کسی کو تازہ اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے اگر جانتے تم جو جانتا ہوں میں بیشک
ہنستے تم تھوڑا اور روتے تم بہت توفیق دے مجھ کو اللہ اور تم سبھوں کو ایسے عمل کی جس کو وہ دوست رکھتا ہے اللہ
کرتا ہوں اور معاملہ کرتا ہے اللہ میرے اور تمہارے ساتھ اپنی مہربانی سے ایسے دن میں کہ نہیں فائدہ دیگا مال اور بیٹے اور نہ مرتبہ اپنی
رحمت سے ہو اللہ بڑا مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں
میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور چاہیئے کہ خیال کرے ہر نفس کہ کیا
بھیجا کل کے لئے اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ خبر رکھنے والا ہے ان کاموں کی کہ تم کرتے ہو۔

تیسرا خطبہ ماہ صفر کا جو خیر کا مہینہ ہے ذکر ہوگا اس میں حاجیوں کے لوٹ آنے کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اصْطَفٰی لِجَنَّتِهٖ عِبَادًا۔ وَاجْتَبٰی لَهُمْ بِقُرْبِهٖ مَوَاسِمَ وَاَعْیَادًا۔ وَ
اَوْطَی لَهُمْ عَلٰی فُرُشِ کَرَامَاتِهٖ مِهَادًا۔ وَسَقٰی قُلُوْبَهُمْ مِّنْ سَحَآئِبِ رَحْمَتِهٖ وِدَادًا۔ فَاَحَرَقُوْا
بِنِیْرَانِ مُحَبَّتِهٖ اَکْبَادًا۔ وَفَارَقُوْا فِیْ طَلَبِ مُوَاصَلَتِهٖ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا۔ فَسُبْحَانَ مَنْ
سَهَّلَ لَهُمُ الطَّرِیْقَ لِلْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ذِهَابًا وَّاِیَابًا۔ وَغَفَرَ لِمَنْ حَجَّهٗ اَوْزَارَهٗ
لِمَا کَادُوْا الرِّجَآءِ الثَّوَابِ وَخَوْفِ الْعِقَابِ اَوْدِیَةً وَّاَعْقَابًا۔ خَلَوْا مِنَ الْحَرَامِ بِسَاحَةِ
الْکَرَمِ۔ فَکَمْ غَفَرَ ذُنُوْبًا وَّطَهَّرَ قُلُوْبًا وَّاَعْتَقَ رِقَابًا۔ ثُمَّ عَادُوْا فَاَزْدَادُوْا بِزِیَارَةِ اَرْفَعِ
الْعَالَمِیْنَ جَنَابًا۔ وَتَوَلَّهُمْ مَوْلٰهُمْ بِعِنَایَتِهٖ اِلٰی اَنْ وَّصَلُوْا اَوْطَانًا وَّتَوَاصَلُوْا اَهْلًا
وَّاَوْلَادًا وَّاَصْحَابًا اَحْمَدُهٗ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مَّقْبُوْلًا مُّجَابًا۔ وَاَشْکُرُهٗ شُکْرًا جَمِیْلًا مُّخْلِصًا لَّهُ
الدِّیْنَ مُثَابًا۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ شَهِدَ
لَهَا فَقَدْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا وَّمَنْ جَحَدَهَا نَدِمَ کُلَّ النَّدَمِ۔ وَقَالَ عِنْدَ
زَلَّةِ الْقَدَمِ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَّعَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ سَیِّدُ الْخَلَآئِقِ شُیُوْخًا وَّکُهُوْلًا وَّشَبَابًا۔ وَاَشْرَفُهُمْ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنْسَابًا
عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ وَفْدَ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ قَدْ وَفَدُوْا عَلَیْکُمْ وَبِسَاحَتِکُمْ وَاِیَّاکُمْ تِلْکَ الْاَمَاکِنَ الشَّرِیْفَةَ
لَدَیْکُمْ۔ قَدْ تَمَّمُوْا بِطَوَافِهِمْ بِالْبَیْتِ الْحَرَامِ۔ وَاِسْتِلَامِهِمُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَصَلَّوْا تَهُمْ خَلْفَ
الْمَقَامِ۔ وَتَضَلَّعُوْا بِالشُّرْبِ مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ۔ وَحَدَّثَهُمُ الْحَادِیْ وَزَمْزَمَ۔ وَطَابَ الْوَقْتُ
وَصَفَا۔ فَسَعَوْا مَا بَیْنَ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا۔ وَظَفِرُوْا بِسَعْدٍ کَامِلِ الصِّفَةِ لِمَا مُحِیَتْ
اَوْزَارُهُمْ یَوْمَ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ۔ وَفَازُوْا بِتَجْمِیْلِ الْقُرْبِ الْاِصْطِفَا وَحَازُوْا زِیَارَةَ

ساری حمد خدا کی ہے جس نے پیدا کیا کتنے بندوں کو جنت کے لئے اور چن کر ٹھہرا دیا اُن کو موسم سب اور عید سب
اپنا قرب حاصل کرنے کیلئے [۱] اور بچھا دیا ان کے لئے اپنا فرش کرامت پر بچھونا اور تر و تازہ کیا ان کے دلوں کو ابر رحمت
سے از روئے محبت کے تو جلایا ان لوگوں نے خدا کی محبت کی آگ سے اپنے جگروں کو اور چھوڑا اس کی ملاقات
کی طلب میں مال اور اولاد کو تو بہ کی ہے اس رب کی جس نے آسان کر دیا ان کے لئے کعبہ کی راہ کو [۲] جانے
اور لوٹنے کے وقت اور معاف کر دیا گناہوں کو حاجیوں کے کیونکہ تکلیف کھینچی ان لوگوں نے ثواب کی امید اور
عذاب کے ڈر سے میدانوں اور ٹیلوں کے طے کرنے میں طے ساعت کرم یعنی حرم سو سو بہت معاصی گناہوں کو اور پاک کیا قلبوں کو اور آزاد کیا گردنوں کو
پس پیچھے لوٹے اور بڑھائی حجۃ یا آپ نبی کی جو بلند درگاہ والے ہیں سارے جہان کے اور ذمہ دار ہوا انکا ہو لی اپنی عنایت سے یہاں
تک پہنچے اپنے وطنوں میں اور اپنی بی بی اور اولاد اور دوستوں سے حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت اور پاک اور مقبول اور شکر کرتا ہوں اس کا
شکر نیک اس حال میں کہ خالص کرنیوالا ہوں اسکے دین کو اور ثواب دیا گیا ہوں اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ جس نے گواہی دی اذان دیا اسکو اللہ مہربان نے اور کہا درست اور جس
نے انکار کیا اس کا شرمندہ ہوا بڑی شرمندگی اور کہا قدم کی لغزش کے وقت کیا خوب تھا کہ میں ہوتا مٹی اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ محمد بندہ ہے اللہ کا اور رسول اسکا
اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے۔ وہ سردار ہیں ساری خلائق کے بوڑھے ہوں یا ادھیڑ یا جوان اور بزرگ تر ہیں سارے جہان سے
نسب میں۔ اے بندے اللہ کے تحقیق حاجی سب کعبے کے پہنچے تمہارے پاس اور آئے تمہارے نزدیک کہ ان بزرگ مکانوں کی
برکت کے ساتھ۔ تحقیق فائدہ اٹھایا طواف بیت الحرام کے اور بوسہ دینے سے حجر اسود کے اور نماز پڑھنے پیچھے مقام ابراہیم کے
اور خوب سیراب ہوئے آب زمزم کے پینے سے اور حمدی کہی ان کے ساتھ شتر بان نے اور آواز ماری اور خوش ہوا انکا وقت
اور پاکیزہ ہوا سود و ڈے درمیان عرفہ اور صفا کے اور حاصل کی نیک بختی [۳] کامل الصفت کی اس لئے کہ مٹ گئے
گناہ سب اُن کے وقوف عرفہ کے دن اور مراد پائی نیک قرب اور مقبولیت سے اور حاصل کی زیارت

[۱] یا وہ سب کے سب جو بعد تکمیل حج کے واپس ہوئے ہوں [۲] یعنی کعبہ کی راہ کو آسان کر دیا [۳] کامل الصفت اس لئے کہ حج مبرور اور بعض اہل علم کے نزدیک ہر حج ہی ایسا ہوتا ہے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى ۔ فَيَا بُشْرٰهُمْ لِمَا وَقَفُوْا بِبَابِهٖ ۔ فَحَمِدُوْا عِنْدَ مُشَاهَدَةِ اٰثَارِ الرَّاْفَةِ مَسْرًا
هُمْ وَهَدْهُمْ ۔ وَقَدْ وَصَلُوْا اِلٰى اَوْطَانِهِمْ ۔ فِيْ خِلَعِ اَمْنِهِمْ وَاِيْمَانِهِمْ ۔ فَتَلَقَّوْهُمْ
اَحْسَنَ لِقَاءٍ وَّحَيَّوْهُمْ اَحْسَنَ تَحِيَّةٍ وَفُوْا بِمَا اَخَذْتَ مِيْثَاقَهُمْ بِقُرْبِ عَهْدِهِمْ بِتِلْكَ الْاَمَاكِنِ
الزَّكِيَّةِ وَاسْتَلُوْا اَهُمُ الْاِسْتِغْفَارَ لَكُمْ لِحَدِيْثٍ وَّرَدَ عَنْ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ صَلَّعَمْ
اِنَّهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ ۔ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ۔ وَيَا اَيُّهَا الْحَاجُّ اُوْصِيْكَ كُلَّ
الْوَصِيَّةِ ۔ اَنْ لَّا تُدَنِّسَ حَجَّكَ بِمَعْصِيَةٍ ۔ بَلْ دُمْ عَلٰى طَهَارَةِ تَوْبَتِكَ وَالْزَمْ سُبُلَهَا ۔
فَمَتٰى يَا مِسْكِيْنُ تَنَالُ حَجَّةً مِّثْلَهَا ۔ وَقَدْ قِيْلَ مَعْصِيَةٌ بَعْدَ التَّوْبَةِ اَقْبَحُ مِنْ سَبْعِيْنَ
قَبْلَهَا ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ بنشینید۔

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِسَبْعٍ صَفَرِ الْخَيْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِيْ لَا يُصَدُّ عَنْ بَابِهٖ طَارِقٌ ۔ وَلَا يُرَدُّ عَنْ جَنَابِهٖ
مِنَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مُوَافِقٌ ۔ سُبْحَانَهٗ مَنْ اِلٰهٌ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَآءِ فِي
الصَّخْرَةِ الصَّمَّآءِ فِيْ جُنْحِ اللَّيْلِ الظَّلَامِ الْعَارِقِ ۔ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

له طارق بمعنی شب کو آنے والا ۱۲

نبی مقبول کی پس بڑی خوشخبری ہے اُن کے لئے کھڑے ہونے سے پیغمبر کے دروازے پر ۵ اور حمد کرنیے
مہربانی کے آثار دیکھتے وقت اپنی سیر اور ہدایت کے اور جب پہونچیں وہ لوگ اپنے گھروں میں امن اور ایمان کے خلعتوں کے
ساتھ تو ملو اُن سے اچھی طرح اور سلام کرو ان پر اچھا سلام اور خدمت کرو ان کی اس لئے کہ تھوڑے دن گزرے کہ وے
ملے ہیں ان سب پاک مکانوں سے اور مانگو ان سے دعا معافی کی اپنے لئے مطابق حدیث شریف کے جو آئی ہے پیغمبر سے
بادشاہ غالب کے بیشک فرمایا آپنے اے اللہ معاف کر گناہ ہونگو حاجیوں کے اور ان کے جن کے لئے معافی مانگی حاجیوں نے
اور اے حاجی نصیحت کرتا ہوں میں تجھ کو کامل نصیحت کہ نہ خراب کرے اپنے حج کو گناہ سے بلکہ ثابت رہ اپنی توبہ کی
پھر کب پاوے گا تو اے مسکین ایسے حج کو اور کہا گیا ہے کہ گناہ کرنا بعد توبہ کے بدتر ہے ستر گناہ سے قبل توبہ کے
مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولے اور بخشش والا ہے کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہم کو اسلام
پر اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ
مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) اگر وہ ظلم کریں اپنے نفسوں پر آویں تیرے پاس پس معافی
مانگیں اللہ سے اور معافی مانگیں اُن کے لئے رسول ہر آئینہ پاویں خدائے تعالےٰ کو قبول کرنیوالا مہربان

چوتھا خطبہ ماہ صفر کا جو خیر کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو ایک ہے اور بے مثل وہ احد ہے کہ نہیں پھیر دیا جاتا ہے اسکے دروازے سے کوئی سوال کرنیوالا اور
نہیں ناکام جاتا اسکی درگاہ سے کوئی عمل کرنیوالا مطابق کتاب اور سنت کے تو پاکی ہو اس معبود کی کہ جانتا ہے چال چیونٹی کی
سخت پتھر کے بیچ۔ اندھیری رات میں جو دھندلا بنا دینے والی ہے حمد کرتا ہوں میں اسکی وہ پاک ہے اللہ اور برتر نہیں ہے
کوئی لائق بندگی کے مگر وہ جو پالنے والا ہے مغرب اور مشرق کے نہ ہو انکا اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

لَهٗ مُحَقِّقُ الْحَقَائِقِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً لِّلْخَلَائِقِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ كَيْفَ عَصَيْتَ مَوْلَاكَ وَهُوَ خَالِقٌ لَّكَ وَرَازِقٌ
اَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ مُّلَاطَفَتِهٖ لَكَ فِي الرَّازِقِ وَالرَّامِقِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمَلَكَ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ وَّسَاعَةٍ لَّكَ رَامِقٌ ۔ اَمَا سَمِعْتَ وَاِنْ طَالَ عُمُرُكَ اَنَّكَ بِكَاْسِ الْمَنِيَّةِ ذَائِقٌ
اَمَا نُبِّئْتَ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ قَبْرًا وَّنَشْرًا وَّمَوَازِيْنَ تَزِنُ الْخَرْدَلَةَ وَالدَّانِقَ ۔ اَمَا
سَمِعْتَ اَنَّ عَلٰى مَتْنِ جَهَنَّمَ صِرَاطًا اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ لَهٗ كَلَالِيْبُ
تَخْطِفُ الْكَافِرَ وَالْفَاسِقَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَرِدُنَّ مِنْ حِيَاضِ لُجَجِهِمْ ۔ وَلَتَشْهَدُنَّ الْهَوْلَ
الْعَظِيْمَ ۔ وَلَتَقِفُنَّ مَوْقِفًا بَيْنَ خَائِضٍ وَّغَارِقٍ ۔ فَافْزَعْ اِلَى اللّٰهِ عَاجِلًا بِالتَّوْبَةِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ ۔ وَاجْعَلْ وَسِيْلَتَكَ سَيِّدَ الْخَلَائِقِ ۔ هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبَنَّ فِي
الْاَرْضِ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا ۔ وَّاِنَّهٗ لَيَبْلُغُ اِلٰى اَفْوَاهِ النَّاسِ وَاَذْقَانِهِمْ ۔ وَعَنْهُ صَلَّمَ
اِنَّهٗ قَالَ عِشْ مَا عِشْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ
مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ ۔ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّمَّنْ شَمَلَتْهُ بِرَحْمَتِهِ الْعِنَايَةُ ۔
وَوَفَّقَنَا اَجْمَعِيْنَ لِسُلُوْكِ سُبُلِ الْهِدَايَةِ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ كُلُّ نَفْسٍ
ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۔ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ بنشيد

ٹھیک بنانے والا ہے حقیقتوں کا اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے
وہ بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اس کے بھیجے گئے ہیں واسطے رحمت کے خلائق پر اے بنی آدم کیونکر نافرمانی کی تو نے اپنے مولا کی اور حال
یہ ہے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے تیرا اور روزی دینے والا کیا نہیں شرم آتی تجھ کو خدا کی مہربانی اور احسان سے جو روزی دینے والا ہے اور نگہبانی کرنیوالا
کیا نہیں جانا تو نے ملک الموت ہر دن اور ہر گھڑی تاکنے والا ہے تجھ کو کیا نہیں سنا تو نے کہ چکھنے والا ہے پیالہ موت کا اگرچہ دراز ہو تیری زندگی
کیا نہیں خبر ہوئی تجھ کو اس بات کی کہ تیرے سامنے تیری قبر اور پھر اٹھنا ہے اور ترازو سب ہیں کہ وزن ہونگے اعمال تیرے رائی کی
اور ذرہ ذرہ کیا نہیں سنا تو نے جہنم کی پیٹھ پر ایک راہ ہے جو باریک زیادہ ہے بال سے اور تیز زیادہ تلوار سے اس کے نیچے
سب ہیں کہ اچک لیں گے کافر اور فاسق کو ضرور قسم اللہ کی بیشک اترے گا دوزخ کے حوضوں میں اور البتہ دیکھے گا تو بڑا ڈر
اور ہر آئینہ کھڑا ہوگا تو ایک جگہ جو درمیان نیچے دھنسنے والے اور ڈوبنے والے کے ہے سو فریاد کر خدا کے پاس جلد تر
توبۂ استغفار کے اور کھڑا اپنا وسیلہ ساری مخلوقات کے سردار کو یاد رکھ اسکو اور آیا ہے حدیث شریف میں نبی علی اللہ
علیہ وسلم سے تحقیق فرمایا آپنے بیشک پسینہ قیامت کے دن پہنچ جائے گا زمین پر
ستر ہاتھ اور پہونچے گا لوگوں کے منہ تک اور کانوں تک اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپنے
جی تو جتنا چاہے آخر مردہ بنے گا اور دوست بنا جس کو چاہے آخر تو چھوڑ جانیوالا ہے اسکو اور جو
چاہے کر آخر ضرور بدلہ لے گا اس کا کرے مجھ کو اور تم کو ان لوگوں سے کہ گھیر لیا ان کو خدا کی عنایت نے
اس کی رحمت سے اور توفیق دے ہم سبھوں کو چلنے کی راہوں پر اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان
سب مہربانوں کا اور ساری حمد خدا کیلئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے
فرمایا اللہ تعالےٰ نے ہر نفس چکھنے والا ہے موت کا اور بیشک پوری پوری دیئے جاؤ گے تم اپنی اپنی مزدوری قیامت کے دن
سو جو دور رکھا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں وہ اپنی مراد کو پہنچا اور نہیں ہے زندگی دنیا کی مگر دھوکا کھانے کی چیز۔

ا لعلم نبی کی میراث ہے اسے تھامو

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ صَفَرِ الْخَيْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يُبْلِيْهِ تَعَاقُبُ الْاَزْمَانِ وَالدُّهُوْرِ
اَوَّلٌ لَا مِنْ عَدَدٍ اٰخِرٌ لَا بِالْمَدَدِ ظَاهِرٌ لَا بِالرَّصَدِ بَاطِنٌ فَلَا يُحَدُّ يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ فَسُبْحَانَ مَنْ يَّقْضِیْ وَلَا يُقْضٰی عَلَيْهِ يُكَسِّرُ الصَّحِيْحَ
وَيَجْبُرُ الْمَكْسُوْرَ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا مَّنْ يَّرْجُوْ رَحْمَتَهٗ لِعِلْمِهٖ اَنَّهُ الْعَلِيْمُ الْغَفُوْرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّ لِيَوْمِ النُّشُوْرِ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْاُمَّةِ يَوْمَ يُبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ يَا مَنْ اَتْعَبَ نَفْسَهٗ مِنْ طَلَبِ الْفَانِیْ وَهُوَ عَنْهُ رَاحِلٌ اَمَا تُشَاهِدُ
جَادِیَ الْجَدِيْدَيْنِ يَطْوِیْ مِنَ الْعُمُرِ الْمَرَاحِلَ اَمَا تَرَی اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ تَحْمِلُ
الْاَعْمَالَ بِالرَّوَاحِلِ اَمَا تَرٰی مَنْ قُيِّدَ تَحْتَ ظِلِّهَا كَيْفَ زَالَ بِظِلِّهَا الزَّائِلِ اَمَا
تَرٰی مَنْ اُعْمِرَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّاِذَا سُئِلَ قَالَ لَبِثْتُ اَيَّامًا قَلَائِلَ اَمَا تَرٰی مَنْ شَيَّدَ
الْحُصُوْنَ وَعَقَلَ الْعَقَائِلَ اَنَاخَهُمْ سَيْفُ الْحِمَامِ اَيْنَ نُوْحٌ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ وَّ
الْمُلُوْكُ الْاَوَائِلُ اَيْنَ الصَّنَادِيْدُ مِنْ اَوْلَادِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ نُقِلُوْا اِلٰی بَيْتٍ مُّظْلِمٍ
فِيْهِ ذُو السُّلْطَانِ وَالْخَامِلُ اِنْدَرَسَتْ مَعَالِمُهُمْ وَعَادَتْ سُوْرُ يَدْرُسُهَا الْعَالِمُ
وَالْجَاهِلُ اَمَا تَسْمَعُ نِدَاهُمْ وَهُمْ صُمُوْتٌ اَمَا تَعْتَبِرُ يَا عَاقِلُ اَيْنَ السَّرِيْرُ
وَالنُّعْمَانُ اَيْنَ كِسْرٰی وَالْاَيْوَانُ اَيْنَ مُلُوْكُ بَابِلَ اَبَادَهُمُ الْحَدْثَانُ لِيَوْمٍ

پانچواں خطبہ ماہ صفر کا جو خیر کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کے لئے ہے جس کو نہیں بگاڑتی ہیں آفتیں اور نہ پرانا بناتا ہے اسکو پے در پے گزرنا زمانوں کا خدا ہے قدیم
اول ہے سب سے نہ گنتی کی رو سے اور پچھلا ہے سب سے نہ مدتوں کی رو سے وہ ظاہر ہے نہ تکنے والوں کے لحاظ سے پوشیدہ ہے اسکی ذات
آنکھوں کا حرام کی طرف اور جو باتیں چھپی ہیں سینوں میں سو پاکی ہے اس رب کی کہ حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جا سکتا ہے اسپر تو وہی ہے
درست کو اور جوڑتا ہے ٹوٹے ہوئے کو حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل اس شخص کے کہ امید رکھتا ہے اسکی رحمت کی بسبب جاننے اس بات
کے کہ اللہ جاننے والا اور معاف کرنیوالا ہے گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک
کوئی نہیں ایسی گواہی کہ تیار رکھتا ہوں میں اسکو قیامت کے دن کیلئے اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک
جنکا محمد ہے وہ بھیجے ہوئے ہیں خدا کے وہ سفارش کرنیوالے ہیں سب سے کی جس دن اٹھیں گے جتنے لوگ قبروں میں ہیں آگاہ شخص کہ تکلیف دی اپنے
کیا نہیں دیکھتا ہے تو رات اور دن کے اونٹ چلانیوالے کو کہ طے کرتا ہے اپنی زندگی کی منزلیں۔ کیا نہیں دیکھتا ہے تو رات اور
دن کی طرف کہ ڈھونڈھتے ہیں تمہارے علم کو شتر سواریوں کیساتھ۔ کیا نہیں دیکھتا ہے تو اس شخص کی طرف کہ قید کیا گیا اسکے ساتھ
کیونکر فنا ہوا اسکے ساتھ جو فنا ہونیوالا ہے کیا نہیں دیکھتا ہے تو اس شخص کی طرف جس نے پائی عمر ہزار برس کی اور جب چھا گیا تو کہا کہ زندگی
کی ہے تھوڑے دن کیا نہیں دیکھتا تو ان لوگوں کی طرف جنھوں نے مضبوط قلعے بنائے اور باندھے بڑے بڑے اونٹ بٹھا دیا انکو موت
کی تلوار نے کہاں ہیں نوح اور قوم عاد اور ثمود اور اگلے بادشاہ سب کہاں ہیں سردار سب پسر بن وائل کی اولاد سے چھا گئے ایک
اندھیرے گھر کی طرف جس میں نام والا اور گمنام دونوں مٹ گئے انکے نشان سب اور بن گئے قصہ کہ کہتے ہیں اسکو
عالم اور جاہل کیا نہیں سنتا ہے تو فریاد انکی اور وہ چپ ہیں کیا نہیں عبرت پکڑتا تو اے عقلمند کہاں ہے تخت
اور نعمان کہاں ہے نوشیرواں اور اس کا بالاخانہ کہاں ہیں بادشاہ سب بابل کے ہلاک کیا انکو آفت نے ایسے دن کیلئے

يُقَدَّمُوْنَ فِيْهِ عَلٰى مَا قَدَّمُوْهُ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ بنشینید

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ الْمُبَجَّلَةِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ فَلَا اٰخِرَ لَهٗ وَلَا اَوَّلَ لَهٗ ۔ اَلْبَاعِثِ الَّذِيْ بَعَثَ نَبِيًّا مُحَمَّدًا وَّاَرْسَلَهٗ وَخَتَمَ بِهٖ اَنْبِيَاءَهٗ وَرُسُلَهٗ ۔ وَشَرَّفَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ ۔ وَزَيَّنَ بِهِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَهٗ فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ فِيْ ثَانِيْ عَشَرَ هٰذَا الشَّهْرِ مَبْعَثَهٗ وَمَوْلِدَهٗ وَمَسْرَاهُ وَهِجْرَتَهٗ وَقَضٰى فِيْهِ اَجَلَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ شَهِدَهَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بُشِّرَ بِهٖ عَلٰى لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهٗ ۔ بِاَنَّهٗ خَيْرُ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ بِكِتَابٍ عَلٰى صَدْرِهٖ اَنْزَلَهٗ ۔ اِبْنُ اٰدَمَ اَيَّامُ صَفَرٍ نَقَضَتْ بِالْوَلْعِ وَالْوَلَهِ وَالْمَذَلَّةِ ۔ وَهَا اَنْتَ اَدْرَكْتَ مِنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ اَوَّلَهٗ ۔ فَاَيْنَ مَنْ يَّجْعَلُ رَبِيْعًا فِيْ رَبِيْعِ صَيْفِهٖ عَمَلَهٗ ۔ وَاَيْنَ مَنْ يَّنْتَهِيْ عَنِ الْهَوٰى وَلَا

کہ پیش کئے جائیں گے اس دن چیزوں پر کہ آگے بھیجا انہوں نے مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا کہ
داخل کرے ہمکو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہم کو اسلام پر اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا
کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ) کہدے تو اے بندو اللہ کے
مت ناامید ہو خدا کی رحمت سے اللہ تم معاف کرتا ہے سب گناہ تحقیق وہ معاف کرنیوالا اور نہایت
رحم والا ہے

پہلا خطبہ ماہ ربیع الاوّل کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو یکتا ہے اپنی ذات پاک میں اور صفتوں میں جو پاک ہے اور بزرگ
وہ تنہا ہے باقی رہنے میں سو نہیں ہے اس کا آخر اور نہ اول قائم کرنے والا جس نے قائم کیا ہر پیغمبر کو نام پاک
اور ختم کیا ان سے نبیوں کو اور رسولوں کو اور بزرگی دی انکو ساری مخلوقات پر اور فضیلت دی اور زینت دی اس نے
ہستی کو اور خوبی بڑھائی سو پاک ہے وہ معبود اور برتر جس نے کیا اس مہینے کی بارھویں تاریخ میں ظہور نبی کا اور پیدائش کی
کی ان کی اور معراج اور ہجرت ان کی اور پوری کی اسی تاریخ میں مدت انکی زندگی کی اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی
اس کا شریک کوئی نہیں ہے ایسی گواہی کہ جس نے گواہی دی اس طرح کی معاف کئے اللہ نے اس کے گناہ اور گواہی دیتا ہوں میں
اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں اللہ کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جنکی خوشخبری دیگئی اگلے نبیوں کی زبان پر
وہ بہتر ہیں سب پیغمبروں سے بھیجا انکو اللہ نے ساتھ کتاب کے جس کو انکے سینہ مبارک پر نازل کیا اے نبی آدم دن ستا۔ صفر کے گزر گئے
لالچ اور بے ہوشی اور ذلت میں اور آیا تو نے ماہ ربیع الاول کا شروع سو کہاں ہے وہ شخص کہ
دکھاوے اپنے عمل کی بہار اس گرمی کی بہار میں اور کہاں ہے وہ شخص کہ باز رہے نفس کی خواہش سے اور پیروی فکر

يَتَّبِعُ اَمَلَهٗ ۔ اَيْنَ مَنْ يَّتَّخِذُ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ وَالصَّلٰوةِ
وَالصِّلَةِ تَعْظِيْمًا لِصَاحِبِ الْاٰيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ ۔ وَالْمُعْجِزَاتِ الْمُجَلَّلَةِ ۔ رُوِيَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ اِنَّهٗ قَالَ يُؤْتٰى بِعَبْدٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُؤْمَرُ بِهٖ اِلَى النَّارِ ۔ فَيَقُوْلُ
اِلٰهِيْ سَيِّدِيْ مَا اَنْصَفْتَنِيْ فَيَقُوْلُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهٗ كَيْفَ يَا عَبْدِيْ وَهُوَ
سُبْحَانَهٗ اَعْلَمُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ لِاَنَّكَ سَمَّيْتَ نَفْسَكَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ ۔ وَتُرِيْدُ
اَنْ تُعَذِّبَنِيْ بِالنَّارِ ۔ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا كَمَا سَمَّيْتُ نَفْسِيْ اِنْطَلِقُوْا
بِعَبْدِيْ اِلَى جَنَّتِيْ وَاَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اِخْوَانِيْ اِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالْعِبَادَةِ
ذَكَرَكُمْ بِالْاِفَادَةِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالشُّكْرِ ذَكَرَكُمْ بِالزِّيَادَةِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ
بِالطَّاعَةِ ذَكَرَكُمْ عِنْدَ قِيَامِ السَّاعَةِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالْاِسْتِدَامَةِ ۔ ذَكَرَكُمْ بِالْكَرَامَةِ
وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِمَعْرِفَتِهٖ ذَكَرَكُمْ بِمَغْفِرَتِهٖ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالدُّعَاءِ ذَكَرَ
كُمْ بِالْعَطَاءِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِاللِّسَانِ ذَكَرَكُمْ بِالْاِحْسَانِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ
بِالْجَنَانِ ذَكَرَكُمْ بِمُشَاهَدَةِ الْعِيَانِ ۔ وَاِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالْاَرْكَانِ ذَكَرَكُمْ
عِنْدَ الْمِيْزَانِ ۔ حَيْثُ يُبَيِّنُ الرِّبْحُ وَالْخُسْرَانُ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ
لِاَجْلِ مُحَمَّدٍ وَّزِدْ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا تَفْصِيْلًا وَّاِجْمَالًا جُمْلَةً ۔ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ط

بنشینند

ابنی امید کی کہاں ہے وہ شخص کہ پکڑے بزرگ ہیئے کو نیکی اور زکواۃ اور نماز
اور خیرات کے ساتھ پیغمبر کی تعظیم کے لئے جو کھلی نشانیوں والے ہیں اور بڑے معجزے والے
روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے حاضر کیا جائے گا بعض بندہ قیامت کے دن تو حکم ہوگا کہ
وہ بندے بھجو دو میرے اے مالک میرے نہیں انصاف کیا تو نے میرے حق میں تب فرمائیگا اللہ بزرگ کیونکر اے بندے
میرے اور اللہ پاک خوب جاننے والا ہے تب کہیگا وہ بندہ بے انصافی اس لئے ہے کہ تو نے نام رکھا اپنا بڑا
اور چاہتا ہے کہ عذاب کرے مجھ کو دوزخ سے تب فرمائیگا اللہ بزرگ اور برتر میں ویسا ہی ہوں جیسا میں نے اپنا نام رکھا ہے
لیجاؤ میرے بندے کو بہشت کی طرف اور میں بڑا مہربان ہوں سب مہربانوں سے اے بھائیو اگر تم یاد کرو خدا کو عبادت کے
ساتھ یاد کرے گا۔ اللہ تم کو فائدہ پہنچانے سے اور اگر یاد کرو اس کی ساتھ شکر کے یاد کرے گا تم کو تھا زیادہ
دینے کے اور اگر یاد کرو اس کی بندگی کے ساتھ یاد کرے گا تم کو قیامت کے دقت اور اگر یاد کرو اسکی ساتھ شرم کے یاد کریگا تمکو
ساتھ بخشش کے اور اگر یاد کرو تم اسکی معرفت کے ساتھ یاد کرے گا تم کو معافی کے ساتھ اور اگر یاد کرو تم اسکی دعا کیساتھ یاد کرے گا تم کو
عطا کے ساتھ اور اگر یاد کرو تم اسکی زبان سے یاد کرے گا تم کو ساتھ احسان کے اور اگر یاد کرو تم اس کی دل سے
یاد کرے گا تم کو اپنے دیدار سے۔ اور اگر یاد کرو تم اسکی عمل اور کان سے یاد کرے گا تم کو
میزان کے پاس۔ جس جگہ کھل جائے گا نفع اور نقصان۔ اے اللہ پیدا کیا تو نے جہان کو
محمد کے لئے اور بڑائی ان کی بزرگی معاف کر ہمارے سارے گناہوں کو الگ الگ اور اکٹھے اپنی رحمت سے اے بڑے
مہربان سب مہربانوں سے۔ ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی
شیطان مردود سے۔ فرمایا اللہ تعالےٰ نے کہہ تو اے محمد بیشک رب میرا کشادہ کرتا ہے روزی جسکے لئے چاہے اپنی بندوں سے اور تنگ کرتا ہے

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْوَلِيِّ الْوَفِيِّ الْمَعْبُوْدِ - الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ الَّذِيْ اَبَادَ عَادًا وَّاَهْلَكَ ثَمُوْدَ - وَدَمَّرَ اَصْحَابَ الْفِيْلِ وَمَزَّقَ
مُلْكَ نَمْرُوْدَ - وَزَيَّنَ الْوُجُوْدَ بِاَشْرَفِ مَوْلُوْدٍ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الَّذِيْ شَرُفَ بِهِ الْاٰبَاءُ
وَالْجُدُوْدُ - وَبَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْكُهُوْلِ وَالشُّيُوْخِ وَالْاَطْفَالِ الَّذِيْنَ فِي الْمُهُوْدِ - فَسُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى مِنْ مَّلِكٍ مَّعْبُوْدٍ - وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ
قَائِلَهَا فِيْ ضِيْقِ اللُّحُوْدِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الَّذِيْ اَبَادَ اَهْلَ النِّفَاقِ وَالْجُهُوْدِ - يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا وَاحْذَرُوْا يَوْمًا فِيْهِ تَسْطُوْ
الْجُلُوْدُ وَيَفْتَضِحُ اَهْلُ الْمَعَاصِيْ عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ وَالشُّهُوْدِ - فَتُقِرُّ الْيَدَانِ
بِمَا عَمِلَتْ - وَالرِّجْلَانِ مَا اقْتَرَفَتْ - وَالرَّاْسُ بِمَا وَعٰى - فَمَا يَنْفَعُ الْجُحُوْدُ -
وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ وُلِدَ مَنْ لَّوْلَاهُ مَا خُلِقَ الْوُجُوْدُ وَلَا يُصَوَّرُ
وَالِدٌ وَّلَا مَوْلُوْدٌ - وُلِدَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاِثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَوْنَ مِنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ
فَاَصْبَحَتْ بَطْحَاءُ مَكَّةَ تَرْقُصُ طَرَبًا - وَاهْتَزَّ الْحَرَمُ فَرَحًا وَّعُجْبًا - وَاسْتَبْشَرَتْ
اَهْلُ السَّمٰوٰتِ بِوِلَادَتِهٖ وَفَازَتْ اٰمِنَةُ بِسَعَادَتِهٖ - وَخَرَّتِ الْاَصْنَامُ عَلٰى رُؤُسِهَا
وَاَيْقَنَتِ الْكَهَنَةُ بِخُمُوْدِ خَبَرِهَا وَبُؤُسِهَا - وَنَطَقَ الضَّبُّ بِرِسَالَتِهٖ - وَاَقَرَّ الذِّئْبُ
بِنُبُوَّتِهٖ وَجَلَالَتِهٖ - فَلَهُ النَّسَبُ الرَّفِيْعُ الْمُشَرَّفُ فَهُوَ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

دوسرا خطبہ ماہ ربیع الاول کا

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا وہ مالک ہے اور وفادار اور معبود بڑا مہربان نہایت رحم والا سمان کرنے والا اور دوست جس نے برباد کیا قوم عاد کو اور ہلاک کیا قوم ثمود کو اور تباہ کیا اصحاب فیل کو اور ٹکڑا ٹکڑا کیا ملک نمرود کو اور زینت دی ہستی کی بزرگ تر پیدا کئے ہوئے سے جو نبی عربی ہیں جن سے بزرگی ملی انکے باپ دادا کو اور بھیجا ان کو رحمت کے لئے ادھیڑوں اور بوڑھوں اور لڑکوں کے واسطے جو ہندوؤں میں ہیں پس پاک ہے وہ اللہ برتر وہ بادشاہ ہے اور معبود اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ نفع دیوے اپنے قائل کو قبر کی تنگی میں اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ جس نے ہلاک کیا منافقوں اور منکروں کو اے لوگو پرہیزگاری کرو اور ڈرو ایسے دن سے کہ بات کریں گی تمہاری کھالیں اور رسوا ہوں گے گناہ گار۔ حاضروں اور گواہوں کے سامنے اس دن اقرار کرینگے دونوں ہاتھ تمہارے ان کاموں کا کہ کیا اور دونوں پاؤں ان گناہوں کا کہ لائے ہیں اور سر ان گناہوں کا کہ خیال رکھا ہے تو نہیں نفع دیگا انکار کرنا اور جانو تم کہ اس ماہ بزرگ میں پیدا ہوتا تھا ایسا شخص کہ اگر وہ نہ ہوتا تو نہیں پیدا کئے جاتے موجودات اور نہیں بنایا جاتا کوئی باپ اور نہ کوئی لڑکا پیدا ہوئے نبی دوشنبہ کے دن بارھویں رات میں ماہ ربیع الاول کی۔ تب ناچی زمین مکہ کی نہایت خوشی سے اور ہل گیا حرم فرحت اور تعجب سے اور خوش ہوئے فرشتے سب آسمان کے ان کی پیدائش سے۔ اور پوری مراد ملی آمنہ کو ان کی نیک بختی کے سبب اور گر پڑے بت سب سر دنکے بل اور یقین ہوا کاہنوں کو نبوں کی رسوائی اور خرابی کا اور قائل ہوا گوہ آپ کی رسالت کا اور اقرار کیا بھیڑئے نے آپ کی نبوت کا اور بزرگی کا تو اس نبی کا نسب بلند ہے اور بزرگ نام پاک ان کا محمد وہ بیٹے عبداللہ کے وہ بیٹے

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍ سَيِّدُ بَنِيْ عَدْنَانَ ۔ وَخَيْرُ اٰلِ حِيْنَ رُبِّيَ عِنْدَ جَدِّهٖ
يَتِيْمًا ۔ وَرَضِعَ مِنْ ثَدْيَيْ حَلِيْمَةَ فَصَارَ حَلِيْمًا ۔ فَكَانَ فِيْ سَفَرِهٖ يُدْعٰى اَمِيْنًا۔
وَحَالَ نُبُوَّتِهٖ رَسُوْلًا كَرِيْمًا وَدَعَا اِلَى اللّٰهِ بِالسَّيْفِ وَالْقَلَمِ ۔ وَسَعٰى اِلَى اللّٰهِ
عَلٰى سَبْقِ قَدَمٍ ۔ فَمَنْ زَارَهٗ فَلَهُ السَّعَادَةُ وَقَدْ فَازَ بِالْجَنَّةِ وَلَهُ الْحُسْنٰى وَالزِّيَادَةُ
فَمَنْ عَظَّمَ لَيْلَةَ مَوْلِدِهٖ بِمَا اَمْكَنَهٗ مِنَ التَّعْظِيْمِ وَالْاِكْرَامِ ۔ كَانَ مِنَ
الْفَائِزِيْنَ بِدَارِ السَّلَامِ ۔ فَقَدْ رُوِيَ اَنَّ اَبَا لَهَبٍ اَعْتَقَ جَارِيَتَهٗ ثُوَيْبِيَةَ ۔
حِيْنَ بَشَّرَتْهُ بِوِلَادَةِ صَاحِبِ الْهَيْبَةِ فَهُوَ يُخَفَّفُ مِنْ عَذَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَيْلَةِ
اِثْنَيْنِ ۔ كَرَامَةً لِفَرْحِهٖ بِوِلَادَةِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۔ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ الْمَخْلُوْقَاتِ ۔ بَسَطَ الْاَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَآءَ
وَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ نُوْرِهٖ ۔ وَقَالَ لَهَا كُوْنِيْ مُحَمَّدًا فَصَارَتْ عَمُوْدًا مِّنْ نُوْرِهٖ
فَعَلَا حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى حُجُبِ الْعَظَمَةِ ۔ فَسَجَدَ وَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ فَقَالَ
اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لِهٰذَا خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا مِّنْكَ اَبْدَاُ الْخَلْقَ ۔ وَبِكَ
اَخْتِمُ الرُّسُلَ وَبَقِيَ ذٰلِكَ النُّوْرُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَسْجَدَ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةَ
وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَصَابَ الْمَعْصِيَةَ فَاَخْرَجَهٗ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ صَلْعَمْ اِلٰى
رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ ۔ وَغَفَرَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَخَطَايَاهُ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ ۔ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

عبد المطلب کے وہ بیٹے ہاشم کے وہ سردار ہیں بنی عدنان کے اور بہتر سب اولاد میں سے جو وقت پالے گئے اپنے دادا کے
پاس یتیم اور دودھ پیا پستان سے حلیمہ کے پس ہوئے حلیم پکارے جاتے تھے سفر میں امانت دار
اور نبوت کے وقت رسول کریم اور بلایا لوگوں کو خدا کی طرف بلوا اور قلم سے[1] اور دوڑے خدا کی طرف
سب کے آگے قدم بڑھا کر پس جس نے زیارت کی آپ کی تو اس کے لئے نیک بختی ہے اور ولی اس کو جنت اور اسکے لئے خوشی اور
اس پر زیادہ سو جس نے تعظیم کی حضرت کی پیدائش کی رات کی جس طرح کی تعظیم ہوسکے اس سے ہوگا وہ پوری مراد
پانے والا بہشت سے روایت ہے کہ ابو لہب نے آزاد کر دیا اپنی لونڈی ثویبہ کو جس وقت
بشارت دی ثویبہ نے اس کو بنی کی میلاد کی جو پڑھے دبدبے والے بنی ہیں اس لئے آسانی ہوتی ہے اسکے عذاب
میں ہر دوشنبہ کی رات جب خوش ہوتے اس کے بنی کی پیدائش سے جو سردار ہیں انسان اور جن کے اور روایت ہے
کعب احبار رضی اللہ عنہ سے جب چاہا اللہ نے کہ پیدا کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیچھا زمین کو اور بلند کیا آسمان کو اور
لیا تھوڑا سا اپنا نور اور فرمایا اس نور کو کہ ہو تو محمد تو بن گیا ایک ستون نور کا اور بلند ہوا یہاں
تک کہ پہنچا وہ نور بزرگی کے پروردگار تک پس سجدہ کیا اور کہا اپنے سجدے میں ساری حمد خدا کی ہے تب فرمایا
اللہ پاک اور برتر نے اسی کے لئے پیدا کیا میں نے تجھ کو[2] اور نام رکھا تیرا محمد تجھی سے شروع کرونگا پیدائش خلق کی اور تجھی
سے ختم کروں گا میں پیغمبروں کی یعنی تیری اور رہا وہ نور سرشت میں آدم علیہ السلام کی اور سجدہ کرایا اللہ نے انکے فرشتوں کو
اسی نور کے سبب اور بخشدی انکو بہشت میں یہاں تک کہ دونا فرمانی کی تو کھالا انکو جنت سے تب وسیلہ پکڑا آدم نے نبی کا اپنے رب
کے پاس۔ تو قبول فرمایا اللہ نے انکی توبہ کو اور مقبول بنایا انکو اور معاف کر دیا انکے گناہوں کو اور تقصیروں کو مانگتے ہیں ہم اللہ سے
سے جو مولے ہے۔ اور بخشش کرنیوالا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہم کو دین اسلام پر اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا
مہربان سب مہربانوں کا اور ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے

[1] یعنی جو کچھ اسکی کتاب سے اترا ہے
[2] یعنی جو کچھ اسکے رسول سے اور نام ہوا ہے

الرَّحِيمِ - فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ - إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

بشنبد

الخطبة الثالثة غرة الربيع الاول

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المتفرد فى جلال كبريائه - الكريم الموجود المتوحد فى كمال علبائه - القديم المقصود - الباقى بعد فناء خلقه - الحى الدائم الودود - الملك الذى لا ينفد ملكه - العظيم المعبود - احمده سبحانه وتعالى واشكره على جزيل نعمه فهو المشكور المحمود واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة تنفع قائلها فى ظلمات اللحود - و اشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله شفيع الامة الذى نيل الله به السعود - وشرف به الوجود - عباد الله هنيئا لاهل الطاعة قد استنارت قلوبهم فى عبادة ربهم ركع وسجود - وتوجه الجامعون مولاهم - وتزودوا لاخراهم - واستيقنوا ان هذه الدنيا ليست بدار خلود - فجاهدوا وصاموا وداموا على العبادة وحصلوا المقصود - فيا ايها الغافل الى متى انت فى غفلتك قد ضيعت عمرك فى الهوى بفعل رديء المفسود - ويا ايها العاصى الى متى انت تبارز المعبود - لقد تبعت نفسك وخالفت ربك ونقضت العهود - واطعت هواك * ونسيت لقاء

(فرمایا اللہ تعالیٰ نے) یکے لئے آدم نے چند کلمے اپنے رب سے تب تو بہ قبول ہوئی اُنکی بیشک اللہ تو بہ قبول کرنیوالا نہایت مہربان ہے

تیسرا خطبہ ماہ ربیع الاول کا

شروع کرتا ہوں نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو یکتا ہے اپنی بزرگی میں وہ بخشش کرنیوالا ہے اور عذاب دینے والا ہے اپنی پوری بزرگی میں

وہ قدیم ہے اور سب کا مقصود باقی رہنے والا بعد فنا ہونے مخلوق کے دائم زندہ ہے اور دوست

وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جس تمام ہونیوالی ہے بادشاہی اس کی وہ سب کا معبود ہے حمد کرتا ہوں میں اس کی وہ پاک ہے

اور برتر اور شکر کرتا ہوں میں اس کا اس کی بے حد نعمتوں پر کہ وہی لائق شکر کئے جانے کے اور حمد کئے جانے کے ہے اور گواہی

دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ مقصود اپنے قائل کو قرب کے اندر پہنچانے والی ہے

اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا امام ہمارے جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے سفارش کرنے

اپنی امت کے جن کے سبب پہنچی اللہ سے نیکی کتنی اور بزرگی دی اللہ کے سبب انکے باپ دادا اور نکو لے بندے اللہ کے خوشی کیسی ہے

بندگی کرنیوالے کے لئے اور روشن ہوئے دل سب انکے اور جسے اپنے رب کی بندگی میں رکوع کرنے والے ہیں اور سجدہ کرنیوالے

ایسے لوگ ہیں کہ فرمانبرداری کی اپنے مولا کی اور توشہ لیا اپنی آخرت کے لئے اور یقین کیا کہ یہ دنیا نہیں ہے

ہمیشہ رہنے کی جگہ کھڑے ہوئے نماز میں اور روزے رکھے اور ہمیشہ رہے بندگی میں اور حاصل کیا اپنا مطلب

پس اے غافل کب تک تو غفلت میں پڑا رہے گا بدبختی برباد کی تو نے اپنی زندگی خواہش نفسانی میں بگاڑی ہوئی

مولا کے مطابق کام کرنے سے اور اسے کہنگا رکب تک تو لڑے گا اپنے معبود سے بیہودی کی تو نے

اپنے نفس کی اور مخالفت کی اپنے رب کی اور توڑا تو نے اپنا اقرار اور اطاعت کی تو نے اپنی خواہش کی اور بھولا تو مانا پنے

رَبِّكَ وَفَنَاءَكَ - وَتَعَدَّيْتَ الْحُدُوْدَ - اَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ رَبِّكَ يَوْمَ الْجَزَاءِ وَالْوُرُوْدِ
اَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ مَوْلَاكَ يَوْمَ تَأْتِي الْخَلَائِقُ بِيْضُ الصَّحَائِفِ وَاَنْتَ صُحُفُكَ
سُوْدٌ - تَظُنُّ بِاَنَّكَ تَجْحَدُ - اَوْ اَنَّ حَالَكَ تَخْتَفِيْ فَاِنْ كُنْتَ نَائِمًا تَيَقَّظْ فَمَا ذَاكَ
يَوْمُ جُحُوْدٍ - مَلَائِكُ رَبِّكَ تَكْتُبُ عَلَيْكَ بِجَمِيْعِ اَعْمَالِكَ وَكُلُّ اَعْضَائِكَ تَنْطِقُ
بِاَفْعَالِكَ وَتَشْهَدُ عَلَيْكَ شُهُوْدٌ فَمَا حِيْلَتُكَ اَيُّهَا الْعَاصِيْ اِذَا حَضَرَتِ الْخَلَائِقُ
لِلْحِسَابِ فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ - وَظَهَرَتِ الْفَضَائِحُ وَالْقَبَائِحُ وَيُبَيَّنُ
الشَّقِيُّ مِنَ الْمَسْعُوْدِ - فَبَادِرْ اَيُّهَا الْمُذْنِبُ بِالتَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ مَا دُمْتَ
فِيْ مَنْهَلِ الْعَفْوِ وَقَبْلَ حُضُوْرِ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ - وَاذْكُرْ هَادِمَ اللَّذَّاتِ
وَظَلَامَ الْاَجْدَاثِ وَضِيْقَ اللُّحُوْدِ - وَاعْتَبِرْ بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْجُدُوْدِ
هَلْ اَوْ قَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَعَمْ اَنَّهُ قَالَ اَعْبُدِ اللّٰهَ
كَاَنَّكَ تَرَاهُ وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي الْمَوْتٰى - وَعَنْهُ صَلَعَمْ اِنَّهُ قَالَ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ
مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ - وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ
وَاِيَّاكُمْ لِعَمَلِ الصَّالِحِيْنَ - وَغَفَرَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

بنشیند

رب سے اور اپنی موت کو اور ہر قدم رکھا تو نے شرع کی حدود سے کیا نہیں شرم آئے گی تجھ کو اپنے رب سے بدلا پانے اور جمع
ہونے کے دن کیا نہیں شرم آئے گی تجھ کو اپنے مولا سے جس دن ملیں گے لوگوں کو نامۂ اعمال سب سفید روشن اور ملیگا تجھ کو نامۂ اعمال
سیاہ گمان کرتا ہے تو اس روز انکار کرے گا یا تیرا حال پوشیدہ رہے گا۔ سو اگر تو سوتا ہے تو جاگ رہا نہیں ہے وہ
دن انکار کا فرشتے تیرے رب کے لکھتے ہیں سارے اعمال تیرے اور کل مضمون تیرا کہہ سنائے گا تیرے
کاموں کو اور دے تجھ پر گواہ ہوں گے۔ تب کیا چارہ ہوگا تیرا اے گنہگار۔ جب حاضر ہوں گے حساب کیلئے
اک دن جس کا اللہ وعدہ فرماتا ہے اور اس دن کھل جائیں گی رسوائیاں اور برائیاں اور الگ ہو جائیگا
بدبخت نیک بخت سے سو جلدی کر اے گنہگار توبہ کرنے میں گناہوں سے جب تک کہ ہے تو معافی
کی آسان جگہ میں اور آگے حاضر ہونے خلائق اللہ ظاہر ہونے عجائب روز قیامت کے اور یاد رکھ موت کو جو
مٹانے والی ہے لذتوں کی اور یاد رکھ اندھیری قبروں کی اور تنگی گوروں کی اور نصیحت پکڑ ان لوگوں سے کہ گزر گئے آگے تیرے باپ اور
دادے۔ یاد رکھ اس کو اور آیا ہے حدیث شریف میں نبی صلعم سے فرمایا آپ نے عبادت کر اللہ کی گویا تو دیکھتا ہے
ان کو گن اپنے کو موت کی حالت میں اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے ڈر اللہ سے جہاں رہے
تو اور تعجیل کر بدی کے نیکی کو کہ مٹا دیوے وہ نیکی اس بدی کو اور معاملہ کر تو لوگوں سے نیک خصلت کے ساتھ توفیق
دے اللہ تجھ کو اور تم کو نیک کاروں کے عمل کی اور معاف کرے میرے اور تمہارے سارے مسلمانوں کے گناہوں کو اپنی رحمت سے
ہے وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے بندو ڈرو تم اس دن سے کہ تم کو جانا پڑے گا خدا کی طرف تب پورا دیا جاوے گا ہر نفس جو
کمایا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۱۲ منہ اور مستعد ہو کر اس میں اور بھی اس لئے ہے خالق اور مخلوق کی سلامتی ہے

الخطبة الرابعة لشهر الربيع الاول وذكر فيها وفات النبي صلعم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله ذي الملك والملكوت ۔ والعزة والهيبة والجبروت واشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة من امن بالله وكفر بالجبت
والطاغوت ۔ واشهد ان سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله
نبي بمكارم الاخلاق موصوف ۔ وبكمال الاوصاف منعوت ۔ روي عن
انس بن مالك وجابر رضي الله عنهما قال كان ابتداء مرض موت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين في سابع وعشرين من شهر صفر واشتد
به المرض الى يوم اثنى عشر من شهر ربيع الاول فلما علم ان اجله قد
قرب وحضر امر بلالا ان ينادي بالمسلمين ۔ فاجتمعوا في المسجد فقام
فيهم رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا ووعظهم بكلام
ذرفت منه العيون ووجدت منه القلوب وداع الفراق ۔ فبكى الناس جميعا ثم
نزل من المنبر ووجهه قد اصفر من المرض وتغير ۔ فاتى الى بيت عائشة
رضي الله عنها ۔ ولم يزل متمرضا ۔ فاوحى الله عز وجل الى ملك الموت
عليه السلام ان اهبط الى حبيبي محمد صلى الله عليه وسلم في صورة
حسنة لكيلا يرهب منك قلبه ۔ وارفق في قبض روحه ۔ فهبط ملك
الموت عليه السلام ووقف ببابه على الباب ونادى ثلث مرات السلام

چوتھا خطبہ ماہ ربیع الاوّل کا اور ذکر ہوگا اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کے لئے ہے جو مالک ہے ملک اور ملکوت کا ۱؎ عزت والا اور دبدبہ والا اور غالب سب پر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں گواہی دیتا اس شخص کی کہ ایمان لایا اللہ پر اور اور منکر ہوا بت اور شیطان کا اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ موصوف ہیں بزرگ خصلتوں سے اور ستودہ ہیں کمال کے وصفوں سے روایت ہے انس بن مالک اور جابر سے راضی رہے ان دونوں سے خدا کہا انھوں نے تھا شروع موت کی بیماری کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوشنبہ کے دن ستائیسویں تاریخ ماہ صفر کی اور بڑھ گئی بیماری آپ کی بارھویں تاریخ تک ماہ ربیع الاول کی۔ پھر جب جانا آپ نے کہ وفات قریب آپہنچی حکم کیا بلال رضؓ کو کہ پکاریں مسلمانوں کو تو جمع ہوئے سب لوگ مسجد میں تب کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطیب بن کر اور نصیحت کی ان کو ایسے کلام سے کہ بہہ چلیں اُن کی آنکھیں اور وداع کیا اُن کو وداع جُدائی کا رو دیئے سب کے سب پھر آئے آپ منبر سے اور چہرہ آپ کا زرد تھا بیماری سے اور بدل گیا تھا پھر آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں اور بیمار رہے تب وحی فرمائی خدا نے زبردست بزرگ نے ملک الموتؑ کو کہ آ تو میرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اچھی صورت میں کہ نہ ڈرے تجھ سے دل اس کا اور آسانی کر اس کی روح قبض کرنے میں تو آئے ملک الموتؑ کھڑے ہوئے ادب سے دروازے پر اور پکارا تین مرتبہ سلام ہے تم پر اے

۱؎ ملکوت سے معنی بندگی اور غلبہ ۱۲

عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ النُّبُوَّةِ وَمَعْدَنَ الرِّسَالَةِ أَتَأْذَنُونَ لِي بِالدُّخُولِ عَلَى
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَهُ النَّبِيُّ ۔ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ أَتَدْرِينَ مَنْ عَلَى الْبَابِ ۔ فَقَالَتْ أَرَى عَلَى
الْبَابِ شَخْصًا مُهَابًا ۔ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ هٰذَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ هٰذَا مُخْمِدُ الصَّوْتِ
هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ ۔ وَقَالَ ادْخُلْ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ ۔ مَرْحَبًا بِكَ وَمَرْحَبًا بِلِقَاءِ اللهِ
تَعَالَى فَدَخَلَ وَوَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي
جِئْتُكَ زَائِرًا وَقَابِضًا وَأَذِنَ لِي رَبِّي وَرَبُّكَ أَنْ لَا أَقْبِضَ رُوحَكَ إِلَّا بِإِذْنِكَ ۔
فَقَالَ اصْبِرْ حَتَّى يَأْتِيَنِي أَخِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَيْنَمَا هُمْ فِي
الْحَدِيثِ جَاءَهُ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللهِ الْوَدَاعَ الْوَدَاعَ يَا رَسُولَ اللهِ ۔ الرَّحِيلَ الرَّحِيلَ ۔ فَقَدْ قَرُبَ أَوَانُ
التَّحْوِيلِ ۔ إِلَى مُجَاوَرَةِ الْمَلِكِ الْجَلِيلِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا أَخِي جِبْرَئِيلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ قَدِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ بِقَبْضِ رُوحِي ۔ قَالَ
جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۔ وَكُلُّ نَفْسٍ
ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَمُشْتَاقٌ إِلَيْكَ وَالْحُورُ مُنْتَظِرُونَ لَدَيْكَ
وَإِنَّ الْحَقَّ جَلَّ جَلَالُهُ لَيُسَلِّمُ عَلَيْكَ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا أَخِي جِبْرَئِيلُ مَنْ لِأُمَّتِي مِنْ بَعْدِي قَالَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
يَا مُحَمَّدُ رَبُّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَنَا الْكَفِيلُ بِهِمْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا

گھر انے پیغمبری کے اور اے کان رسالت کے کیا اذن دیتے ہو تم لوگ کہ آؤں ۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب پہنچا ان کو نبی نے اور فرمایا تجھ پہ سلام ہے اور رحمت
خدا کی اور برکتیں اس کی اور فرمایا نبی نے فاطمہ کو کیا جانتی ہے تو کون ہے دروازے پر تو کہا فاطمہ نے میں
نہوں میں دروازے پر ایک شخص ہے ہیبت والا تب فرمایا نبی نے اے فاطمہ یہی ہے مٹا دینے والا لذتوں کا یہی ہے
بند کر دینے والا آواز کا یہی ہے ملک الموت اور فرمایا اے ملک الموت آ تو اندر گھر کے خوشی ہے تجھ سے اور خوشی ہے ملاقات سے
اللہ تعالےٰ کی ۔ اور کھڑے ہوئے ملک الموت آپ کے سامنے اور کہا سلام ہے تجھ پہ اے رسول خدا کے آیا میں
تیرے پاس ملاقات اور جان قبض کرنے کے لئے اور حکم کیا ہے مجھے رب نے میرے اور تیرے کہ نہ قبض کروں میں جان آپکی مگر آپ کے
حکم سے تب فرمایا پیغمبر نے صبر کر کہ آوے میرے پاس بھائی میرا جبرئیل علیہ السلام اس گفتگو میں تھے کہ تشریف لائے
جبرئیل علیہ السلام اور کہا سلام ہے تجھ پہ اے رسول اللہ
خصت ہے اور خصت اے رسول اللہ کوچ ہے اور کوچ نزدیک پہنچا وقت رجوع
کرنے کا خدائے بزرگ کی طرف میں تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے بھائی
جبرئیل یہ ملک الموت ہے کہ اذن مانگا ہے مجھ سے جان قبض کرنے کا ۔ کہا جبرئیل نے
اے محمد بیشک تو مرنے والا ہے اور سب لوگ مرنے والے ہیں اور ہر نفس
چکھنے والا ہے مزا موت کا اور رب تیرا مشتاق ہے تیرا اور حوریں تیرے انتظار میں ہیں ۔
اور اللہ بزرگ سلام بھیجتا ہے تجھ پہ تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے بھائی
جبرئیل کون ہے میری امت کے لئے بعد میرے تب کہا جبرئیل علیہ السلام نے ۔
اے محمد رب تیرا پڑھتا ہے تجھ پہ درود وسلام اور کہتا ہے میں ذمہ دار ہوں محمد کی امت کا اور قسم ہے میری عزت اور

لہ رجعت کے معنی پھر آنے کے ہیں اور موت کی حالت کو رجعت اس لئے کہتے ہیں کہ ہر شخص اسی حالت سے پیدا ہوا ہے

قِرَّتَ عَيْنِيْهِ فِيْ اُمَّتِهٖ ۔ وَاِنَّ الْجَنَّةَ لَمُحَرَّمَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْاُمَمِ حَتّٰى يَدْخُلَهَا
حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٌ وَّاُمَّتُهٗ ۔ اَوَلَيْسَ اُنْزِلَ فِيْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ
رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ فَقَالَ الْاٰنَ تَمَّتْ اُمْنِيَّتِيْ وَطَابَتْ نَفْسِيْ لِلْمَوْتِ فَاِنِّيْ لَا
اَرْضٰى اَنَّ وَاحِدًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَدْخُلُ النَّارَ ۔ وَسَجَدَ شُكْرًا لِّلّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَاهُ
وَاَرْضٰى ۔ وَتَوَادَعَ مَعَ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَاعَ الْفِرَاقِ ۔ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاِثْنَيْ عَشَرَ يَوْمًا
مِّنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ ۔ وَدُفِنَ فِيْ قَبْرِهٖ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ وَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْفَتَحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتَجَلَّى الرَّحْمٰنُ لِقُدُوْمِ رُوْحِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَلَّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَارْتَجَّ الْمَلَكُوْتُ الْاَعْلٰى وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَفَّتِ
الْكَرُوْبِيُّوْنَ ۔ وَقَالُوْا اِلٰهَنَا قَامَتِ الْقِيَامَةُ ۔ قَالَ بَلْ مَاتَ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٌ فَلَوْلَاهُ مَا
خَلَقْتُ هٰذَا الْكَوْنَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ
يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۔ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۔ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۔ بنشینید

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

البتہ ٹھنڈی کرونگا میں آنکھیں محمد کی اس کی امت کی نجات سے اور بہشت حرام ہے سب لوگوں پر جب تک نہ داخل ہووے
اس میں دوست میرا محمد اور اس کی امت کیا نہیں اُتاری گئی ہے اسکی کتاب بزرگ میں قریب ہے کہ دے گا تجھ
رب تیرا جس سے تو راضی ہوگا۔ تب فرمایا رسول نے اسوقت پوری ہوئی آرزو میری اور خوش ہوا نفس میرا موت سے ہرگز نہیں
پسند کروں گا میں کہ میری امت میں سے کوئی شخص دوزخ میں جائے اور سجدہ کیا آپنے واسطے شکر اللہ تعالےٰ کے اس دینے پر
اور راضی کرنے پر اور وداع کیا جبرئیل کو اور جبرئیل نے آپ کو وداع جدائی کا پس پیچھے بے ہوش ہوئے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ وفات دی اللہ تعالےٰ نے انکو دوشنبہ کے دن بارھویں تاریخ ربیع الاول
کی اور مدفون ہوئے قبر میں بدھ کی رات اور جب وفات پائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
کھل گئے دروازے بہشتوں کے اور جلوہ ہوا رحمان کا نبی کی جان پاک آنے کے لئے اور بند
ہوگئے دروازے جہنم کے اور کانپ اُٹھے کارخانے آسمانوں کے اور ہل گیا عرش اور صف باندھ
کر کھڑے ہوئے مقرب فرشتے اور کہا اے معبود ہمارے کیا قیامت آئی تب فرمایا اللہ تعالےٰ نے نہیں بلکہ مرگیا میرا دوست
محمد وہ ایسا ہے کہ اگر وہ نہ ہوتا تو نہیں پیدا کرتا میں اس جہاں کو اور وہ آتا ہے ہمارے پاس مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولا ہی اور بخشش کرنیوالا ہے
کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہم کو دین اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ
بڑا مہربان سب مہربانوں کا۔ ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں
خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) بیشک تو مرنے والا ہے اور سب لوگ مرنے والے ہیں پس پیچھے تم
قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

پانچواں خطبہ ماہ ربیع الاوّل کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْوَهَّابِ ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَنْ
صَدَّقَ وَاٰمَنَ بِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْكِتَابِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَ الْاُمَّةَ بَعْدَ الذِّهَابِ ۔ اِخْوَانِيْ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ
اَنْ يُّغْلَقَ الْبَابُ ۔ وَاحْذَرُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَلَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ يُفْتَحُ
لَهَا اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ وَيَنْتَظِرُ لَهَا رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَا تَغْتَرُّوْا فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا سَرِيْعَةُ
الْاِنْقِلَابِ ۔ كَمْ نَقَضَتْ عَهْدًا وَّكَمْ هَدَمَتْ مَجْدًا وَّكَمْ قَصَمَتْ مِنْ شَبَابٍ ۔ وَ
كَمْ اَحْرَقَتْ قَلْبًا وَّكَمْ جَدَّدَتْ حُزْنًا وَّعَهَابِ ۔ يَكْفِيْكَ اَنَّهَا جِيْفَةٌ وَّطُلَّابُهَا
كِلَابٌ ۔ طُوْبٰى لِمَنِ اجْتَنَبَهَا غَايَةَ الْاِجْتِنَابِ ۔ وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ اَنَّهٗ يَاْتِيْ زَمَانٌ
كَالْجِيْفَةِ وَاَهْلُهٗ كَالْكِلَابِ فَاِنْ كُنْتَ كَلْبًا اَكَلْتَ مَعَهُمْ ۔ وَاِلَّا اَكَلَتْكَ الْكِلَابُ ۔
وَاِنْ اَكَلَتْكَ الْكِلَابُ خَيْرٌ مِّمَّا تَاْكُلُ مَعَ الْكِلَابِ اُمَرَاءُهُمْ سِبَاعٌ وَّوُزَرَاؤُهُمْ ذِئَابٌ
وَاُعْوَانُهُمْ كَالثَّعَالِبِ شَائِبُهُمْ شَاطِرٌ وَّشَيْخُهُمْ لَا يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا
يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ دُعَاؤُهُمْ لَا يُسْتَجَابُ وَاللّٰهِ هٰذَا الزَّمَانُ
الَّذِيْ يَظْهَرُ فِيْهِ الرِّيَا وَالزِّنَا وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالْحَسَدُ وَالْحِقْدُ وَ
اَكْلُ الْحَرَامِ وَاللِّوَاطَةُ وَشُرْبُ الشَّرَابِ ۔ صُوْفِيُّهُمْ يَتَصَنَّعُ بِعِمَارَةِ
الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنُ خَرَابٌ وَيَتَوَرَّعُ عَنِ الْقَلِيْلِ وَهُوَ لِلْكَثِيْرِ نَهَّابٌ ۔ وَ
يُحِبُّ اَنْ يُّقَالَ فُلَانٌ صَادِقٌ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابٌ ۔ فَمَا عُذْرُهٗ عِنْدَ

ساری حمد خدا کی ہے جو بزرگ ہے اور توبہ قبول کرنے والا سننے والا دیکھنے والا اور بخشش کرنیوالا گناہ معاف کرنیوالا اور توبہ
قبول کرنیوالا اور سخت عذاب کرنیوالا اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اسکا شریک کوئی نہیں
گواہی اس شخص کی کہ مانا خدا کو اور ایمان لایا اس پر اور اسکے پیغمبروں پر اور اسکی کتابوں پر اور گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور رسول
نام پاک جنکا محمد ہے وہ بندے ہیں اللہ کے اور رسول خدا کے بھیجے ہوئے ہیں اس کے جس نے تازہ کیا مذہب کو بعد مٹ جانے کے اے بھائیو جلدی کرو توبہ کرنے میں
آگے اسکے کہ بند ہو جائے دروازہ اس کا اور ڈرو بددعا سے مظلوم کی کہ نہیں ہے درمیان اس دعا کے اور اللہ تعالے کے پردہ کھل جاتے ہیں اس
دعا کے لیے دروازے آسمان کے اور منتظر رہتا ہے اس دعا کیلئے مالک سب ملکوں کا اور مست فریفتہ ہو دنیا میں کہ دنیا جلد بدل جانے
والی ہے اس شخص نے بہت توڑا ہے عہد و پیمان اور بہت مٹا دی ہے بزرگی اور بہت برباد کر دی ہے جوانی اور
بہت جلایا دل اور بہت تازہ کر دیا غم اور تکلیف پس اے تجھ کو یہ سمجھنا کہ دنیا ایک مردہ ہے اور طلب کرنے والے
اس کے کتے ہیں خوبی ہے اس کے لیے جس نے پرہیز کیا دنیا سے نہایت پرہیز اور آیا ہے حدیث شریف میں کہ آوے گا ایک
زمانہ مثل مردے کے اور اس زمانے کے لوگ مثل کتوں کے سو اگر تو کتا ہی ہے، کھاوے گا ان کتوں کے ساتھ نہیں تو کھائیں گے
تجکو کتے سب اور کھانا کتوں کا تجکو بہتر ہے کھانے سے تیرے کتوں کے ساتھ۔ امیر سب انکے شیروں کے مانند اور وزیر انکے بھیڑیوں کی
طرح اور مددگار سب ان کے لومڑیوں کی مثل جو انکا فریبی اور مکار اور بوڑھا ان کا نہیں حکم کرے گا ان کو نیکی کا۔ اور نہیں
روکے گا ان کو بدی سے تو اس وقت نہیں قبول ہوگی ان کی دعا۔ قسم ہے خدا کی وہ زمانہ ایسا ہوگا
کہ ظاہر ہوگی اس میں ریاکاری اور زنا اور غیبت اور چغلی اور حسد اور کینہ اور حرام کھانا
اور مردوں سے بری حرکت کرنا اور شراب پینا اس زمانہ کے صوفی لوگ بناوٹ کرینگے اپنے ظاہر کی
آراستگی سے اور باطن انکا نہایت بد ہوگا۔ اور پرہیزگاری دکھائیں گے تھوڑے نفع کے وقت اور لوٹنے والے ہونگے
زیادہ ملنے سے اور چاہیں گے کہ ان کو لوگ سچا کہیں۔ اور وہ خدا کے تھے کے پاس جھوٹے ہیں تو کیا عذر ہوگا اس کا خدا کے پاس

اللهِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ۔ إِذَا سَكَنَ بَعْدَ الْمَمَاتِ تَحْتَ التُّرَابِ ۔ وَتَوَلَّتْهُ بَعْدَ
الْأَحْبَابِ ۔ مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ غِصَابٌ ۔ فَاضْمَى دُعَاءُهُ غَيْرُ مُجَابٍ
وَزَادَهُ مِنَ الْعِيَالِ عَوِيلٌ وَّانْتِحَابٌ ۔ وَقَدْ حُقِّقَتِ الْحَقَائِقُ وَوُزِنَتِ
الْأَعْمَالُ بِالدَّقَائِقِ ۔ وَجَاءَتْ كُلَّ نَفْسٍ مَعَهَا شَهِيدٌ وَّسَائِقٌ لِلْحِسَابِ
حُفَاةٌ عُرَاةٌ قَدْ عُلِّقَ فِي أَعْنَاقِ كُلٍّ مِنْهُمْ كِتَابٌ يَوْمَ يُسْئَلُ كُلُّ عَالِمٍ عَنْ
عِلْمِهِ ۔ وَكُلُّ عَامِلٍ عَنْ عَمَلِهِ ۔ وَكُلُّ حَاكِمٍ عَنْ حُكْمِهِ ۔ هُنَالِكَ تُوضَعُ الْأَعْمَالُ
فِي الرِّقَابِ ۔ وَتُقَادُ الْمُجْرِمُونَ إِلَى النَّارِ وَالْعَذَابِ ۔ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ كَرِيمٌ تَوَّابٌ ۔ وَتُوبُوا يَجْمَعْكُمُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَابَ
وَأَنَابَ ۔ وَعَمِلَ عَمَلًا يُنْجِيهِ يَوْمَ الْحِسَابِ ۔ وَاغْفِرْ لَنَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۔ بِنَشِينَد ۔

الْخُطْبَةُ الْأُولَى لِشَهْرِ الرَّبِيعِ الثَّانِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَتْ لِقُدْرَتِهِ الْعُظَمَاءُ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلَكِ ۔
وَأَذْعَنَتْ لِأَمْرِهِ الْحُكَمَاءُ وَهُوَ رَبُّ مَنْ مَلَكَ مِنْهُمْ وَمَنْ مَلَكَ ۔ أَحَاطَ
عِلْمُهُ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَبِمَا دَارَ عَلَيْهِ الْفَلَكُ ۔ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِنْ

جو بادشاہ بخشش والا ہے۔ جب بسے گا مرنے کے بعد مٹی کے نیچے۔ اور مختار ہوں گے جس کے بعد چھوٹ جانے
دوستوں کے سب فرشتے جو بڑے سنگدل اور سختی کرنیوالے اور بڑے غضب والے ہیں پس دعا نکی نہیں قبول ہوگی۔ اور بڑے
گی ان کی زاری اور فریاد اہل وعیال کی جدائی سے۔ اس دن ثابت ہو جائے گی۔ سب حقیقت اور دنن کئے جائیں گے
عمل سب لوگوں کے ذرہ ذرہ اور حاضر ہوگا ہر نفس ایسے حال میں کہ اس کے ساتھ ایک گواہ ہانکنے والا ہوگا اور وہ
ننگے پاؤں ہیں۔ اور ننگے بدن ہیں تحقیق لٹکا ہی ہے ہر ایک کی گردن میں ایک کتاب اُس دن سوال کیا جائیگا ہر عالم سے
اور ہر عمل والا اپنے عمل سے اور ہر حاکم اپنے حکم سے اس وقت ڈالے جائیں گے طوق سب
گردنوں میں اور کھینچے جائیں گے گنہ گار سب دوزخ کی طرف عذاب کیلئے پس ڈرو اللہ سے اے بندو اللہ
کے توبہ کرو خدا تعالیٰ کی طرف پس بیشک اللہ بخشنے والا اور توبہ کرنے والا ہے اور کہو تم سب لے اللہ تباہ کو ان لوگوں سے
کہ توبہ کی اور متوجہ ہوئے خدا کی طرف اور کیا ایسا کام کہ نجات دی ان کو حساب کے دن اور معاف کرے سب کے گناہ اپنی
رحمت سے۔ اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا
کی شیطان مردود سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آج بدلا دیا جائیگا ہر نفس اپنی کمائی کا نہیں ہے ظلم کسی پر آج بیشک اللہ جلد حساب
لینے والا ہے۔

پہلا خطبہ ماہ ربیع الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا تعالیٰ کیلئے ہے جس کی قدرت کے سامنے ذلیل ہوتے بڑے بڑے انسان اور جن اور فرشتے
اور مان لیا اس کے حکم کو حکیموں نے اور وہ رب ہے سب غلاموں اور مالکوں کا گھیرا ہے اس
کے علم نے ہر چیز کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور جس پر گھومتا ہے۔ آسمان وہ اللہ تعالیٰ چلاتا ہے اور ملاتا ہے پس اگر

بَعُدْتَ عَنْهُ خُسِرْتَ وَاِنْ تَقَرَّبْتَ اِلَيْهِ اَوْصَلَكَ - اَحْمَدُهُ مُعْتَرِفًا بِنِعَمِهٖ
وَاَشْكُرُهُ مُسْتَزِيْدًا مِّنْ كَرَمِهٖ فَمَنْ شَكَرَهٗ نَجٰى وَمَنْ كَفَرَهٗ هَلَكَ - وَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ - وَاَعْظَمُ الذِّكْرِ قَوْلُ الْعَبْدِ
لِرَبِّهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَيَّدَهٗ بِالنَّصْرِ اَيْنَمَا سَلَكَ - اِبْنَ اٰدَمَ مَا
غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا
شَآءَ رَكَّبَكَ ۝ اَغَرَّكَ كَرَمُهٗ نَعَمْ لَوْ لَاحِلْمُهٗ مَا اَجَّلَكَ - يَنْظُرُ اِلَيْكَ فَمَا
اَحْمَدُ وَمَا اَجْهَلُكَ - وَتَسْتَتِرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ مُطَّلِعٌ عَلَيْكَ وَلَوْ شَآءَ لَخَذَلَكَ
كَمْ مَّوْعِظَةٍ سَمِعْتَهَا فَمَا رَعَيْتَ لِمَنْ صَدَقَكَ بِالنَّصِيْحَةِ وَعْدَكَ - وَ
وَكَمْ مِّنْ مَّعْصِيَةٍ اَرْتَكَبْتَهَا وَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْهُ حَيْثُ حَمَلَكَ - اَتَظُنُّ
اَنَّكَ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْمُخَلَّدِيْنَ هَيْهَاتَ مَا نَالَ الْخُلُوْدَ نَبِيٌّ وَّلَا مَلَكٌ - وَ
اللّٰهِ لَتَرِدَنَّ مِنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ مَنْهَلَكَ - وَلَتَصْدُرَنَّ بِوِزْرِكَ الَّذِيْ
اَثْقَلَكَ - فَلَقَدْ نَسِيْتَهٗ وَاَحْصَاهُ عَلَيْكَ الْمَلَكُ - فَتُبْ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا
تَجُبُّ مَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّقْبَلَكَ وَتَقَوَّ عَلٰى عِبَادَةِ الْحَلِيْمِ
الْكَرِيْمِ بِقُوَّةٍ مُّبَارِحٍ مِّمَّا اَحَلَّهُ اللّٰهُ لَكَ وَاعْمَلْ صَالِحًا فَسَيَرَى اللّٰهُ لَكَ
عَمَلَكَ - فَيُجَازِيْكَ بِمَا عَمِلْتَ وَلَا يَقَعُ مِنْهُ اَنْ يَّظْلِمَكَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلِيُّ

دور پڑا تو اس سے نقصان اور اگر تو نزدیک ہوا اس سے ملا وہ تجھ سے حمد کرتا ہوں میں اس کی اور میں اقرار کرتا ہوں اسکی نعمتوں کا
اور شکر کرتا ہوں میں اور میں زیادہ مانگنے والا ہوں اسکی بخشش سے سو جس نے شکر کیا اس کو نجات ملی اور جس نے ناشکری کی وہ ہلاک ہوا
اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بڑا ذکر ہے اپنا بندے کا
اپنے رب سے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا
نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں اور رسول اس کے اور بھیجے ہوئے ہیں خدا کے جن کی مدد کی اللہ نے جہاں چلے اے بنی آدم کس
چیز نے غافل کیا تجھ کو تیرے رب سے جو بخشش والا ہے جس نے پیدا کیا تجھ کو پس ٹھیک اور درست بنایا اور جس صورت پر چاہا چھوڑا
تجکو۔ کیا غافل کر دیا تجکو اسکی بخشش نے ہاں اگر نہ ہوتا اس کا علم نہیں فرصت دیتا تجھ کو دیکھتا نہ تجھ کو گناہ کرتے سو کیا ہی
حلیم ہے اور کیا ہی جاہل ہے تو اور پردہ کرتا ہے تو اس کی مخلوقات سے اور وہ خبردار ہے تیرے حال سے اگر چاہے تو رسوا کرے
تجھ کو۔ بہت سی نصیحت سنی تو نے لیکن نہ مانی بات اس شخص کی جس نے ٹھیک نصیحت دی تجھے اور ملامت کی اور بہت
سے گناہ کئے اور نہیں شرم آئی تجھ کو اس سے کہ بہت احسان کئے تیرے ساتھ کیا گمان کرتا ہے کہ تو
ہمیشہ رہنے والا ہے دنیا میں دور ہے یہ بات کہ نہیں پائی ہمیشہ کی زندگی کسی نبی نے اور نہ کسی فرشتے نے
قسم ہے خدا کی اترتا ہے تجکو موت کے حوضوں کے گھاٹ میں۔ اور البتہ پھر جانا ہے تجکو اپنے گناہ کے ساتھ جس نے گراں
بار کیا ہے تجھے بھولا ہے تو اس گناہ کو اور گن رکھا ہے اس کو فرشتے نے سو توبہ کر خدا کے پاس خالص توبہ کہ کاٹ دیوے
تیرے اگلے گناہوں کو قریب ہے اللہ کہ قبول کرے تیری توبہ اور مضبوط ہو بندگی پر اللہ کی جو حلم والا ہے،
اور بخشش والا ہے اپنے زور سے جو حاصل ہوا ہے تجھ کو حلال چیزوں کے کھانے سے اور نیک عمل کر کہ دیکھے اللہ تیرے
نیک عمل کو اور بدلہ دیوے تجھے تیرے عمل کا اور نہیں ہو سکتا ہے ظلم خدا کا تجھ پر اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ
عنہ سے کہا نکلا میں ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا آپ نے اے علی رضی اللہ

كُلُّ هَمٍّ يَنْقَطِعُ اِلَّا هَمَّ اَهْلِ النَّارِ فَاِنَّهٗ لَا يَنْقَطِعُ وَكُلُّ نِعْمَةٍ وَّسُرُوْرٍ يَزُوْلُ
اِلَّا سُرُوْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ - يَا عَلِيُّ اِذَا اَذْنَبْتَ ذَنْبًا فَلَا تُؤَخِّرِ التَّوْبَةَ اِلٰى غَدٍ -
فَاِنَّ اِلٰى غَدٍ مَّسَافَةً بَعِيْدَةً - وَهِيَ مُضِيُّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّرُبَّمَا لَا يُنْظِرُكَ اِلٰى
غَدٍ لِتَتُوْبَ - وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اِلَى النَّدَمِ وَالتَّوْبَةِ وَخَلَّصَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْحَوْبَةِ - وَجَعَلَنَا مِنَ الَّذِيْنَ بَادَرَتْ لَهُمْ فِي الْمَغْفِرَةِ لِلتَّوْبَةِ
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ - اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الثَّانِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلِمَ الذُّنُوْبَ فَغَفَرَهَا - وَاَبْصَرَ الْعُيُوْبَ فَسَتَرَهَا
وَكَوَّنَ النُّطَفَ فِي الْاَرْحَامِ فَصَوَّرَهَا - وَقَسَمَ اَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ وَيَسَّرَهَا - وَ
رَفَعَ السَّمَآءَ بِقُدْرَتِهٖ وَدَبَّرَهَا - وَاَجْرَى الْاَفْلَاكَ بِحِكْمَتِهٖ وَسَخَّرَهَا - وَ
زَيَّنَهَا بِالنُّجُوْمِ وَنَوَّرَهَا وَنَصَبَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَقَدَّرَهَا - فَالْمَوْجُوْدَاتُ
تَشْهَدُ بِوُجُوْدِ مَنْ فَطَرَهَا وَتُظْهِرُ حِكْمَةَ صَانِعِهَا لِمَنْ نَظَرَهَا - وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ مِنَ النَّارِ قَائِلَهَا

سب غم چلے جانے والے ہیں مگر غم دوزخیوں کا وہ غم دفع ہونے والا نہیں اور سب نعمت اور خوشی گذر جانے
والی ہے۔ مگر خوشی بہشتیوں کی اے علیؓ جب کوئی گناہ ہوئے تجھ سے تو دیر نہ کر توبہ کرنے میں کل تک
اس لئے کہ کل تک راہ دور ہے کہ گزرتا ہے ایک دن اور ایک رات کا ہوسکتا ہے کہ مہلت نہ ملے تجھ کو کل تک
کہ توبہ کرے تو توفیق دے ہم کو اللہ اور تم کو شرمندگی اور توبہ کی گناہ سے اور نجات بخشے اللہ ہم کو اور تم کو
گناہوں سے اور بدی سے اور بنا دے ہم لوگوں کو ان میں سے کہ جلد ہوئی ان سے توبہ۔ اور معاف
کرے ہم کو اپنی رحمت سے اور وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے
جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے اور (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) جب سوال کریں تجھ سے بندے میرے حال میرے
تو میں نزدیک ہوں قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی جب بلاوے مجھے سو چاہیے کہ مان میرا حکم اور ایمان لائیں مجھ پر شاید وہ راہ پاویں

دوسرا خطبہ ماہ ربیع الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے جانا نگتا ہوں کو تسپر معاف کیا اور دیکھا عیبونکو تسپر چھپایا اور
جگہ دی نطفوں کو شکموں میں اور تصویر کھینچی اور تقسیم کی روزی خلائق کی اور میسر کر دیا اس کو اور
بلند کیا آسمانوں کو اپنی قدرت سے اور تدبیر کی ان کی اور چلایا آسمانوں کو اپنی حکمت سے اور قید رکھا
ان کو اور زینت دی انکو ستاروں سے اور روشن کیا ان کو اور رکھا زمین کو پانی پر اور اندازہ ٹھہرا دیا اسکا توشای
مخلوقات گواہی دیتی ہے اپنے خالق کے وجود کی اور ظاہر کرتے ہیں حکمت بنانے والے کی اس شخص پر جس نے
غور سے دیکھا ان موجودات کو۔ اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں اور گواہی دیتا ہوں
کہ نجات دے اپنے قائل کو آگ سے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَكْرَمُ الْخَلَائِقِ
وَاَشْرَفُهَا ۔ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْهُ اِخْوَانِيْ مَا مِنْ شَهْرٍ اِلَّا يَمُرُّ وَا
يَأْتِيْ سِوَاهُ ۔ وَكُلٌّ مِنْكُمْ يَمْرَحُ فِيْ مَيْدَانِ هَوَاهُ ۔ وَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ ذَالِكَ مِنْ
نُقْصَانِ الْاَعْمَارِ ۔ وَاعْلَمُوْا بِالرَّحِيْلِ مِنْ هٰذِهِ الدَّارِ ۔ اِنَّمَا هٰذِهِ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۔ وَاِنَّكُمْ لَمْ تُخْلَقُوْا لِلتَّطَاوُلِ فِي الْاَمَلِ ۔ وَلَا
لِلْمُنَافَسَةِ فِيْ جَمْعِ الْاَمْوَالِ وَاِنَّمَا خَلَقَكُمْ لِتَعْبُدُوْهُ ۔ وَرَكَّبَ فِيْكُمُ الْعُقُوْلَ
لِتُوَحِّدُوْهُ ۔ فَانْهَضُوْا لِمَا خَلَقَكُمْ لَهٗ ۔ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا فَسَيُجْزٰى كُلٌّ مَّا
فَعَلَهٗ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَعْمَالَكُمْ لَا تَخْفٰى عَنْ عِلْمِهٖ ۔ اِنَّهُ الْحَاكِمُ الَّذِيْ لَا مَرَدَّ لِحُكْمِهٖ
خَلَقَ اَقْوَامًا وَّقَالَ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ ۔ وَخَلَقَ اٰخَرِيْنَ وَقَالَ هٰؤُلَاءِ
لِلنَّارِ وَلَا اُبَالِيْ ۔ فَمِنْ خَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ كُوْنُوْا ۔ وَتَوَسَّلُوْا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ وَاسْتَعِيْنُوْا
وَاعْلَمُوْا اَنَّ مَعَ كُلِّ صِحَّةٍ سُقْمًا ۔ وَمَعَ كُلِّ شَبَابٍ هَرَمًا وَمَعَ كُلِّ حَيٰوةٍ مَوْتًا ۔
وَمَعَ كُلِّ وُجُوْدٍ فَوْتًا ۔ فَخُذُوْا مِنْ صِحَّتِكُمْ لِسُقْمِكُمْ ۔ وَمِنْ شَبَابِكُمْ لِهَرَمِكُمْ
وَمِنْ حَيٰوتِكُمْ لِمَوْتِكُمْ ۔ وَمِنْ وُّجُوْدِكُمْ لِفَوْتِكُمْ ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْعِلْمُ بِلَا عَمَلٍ كَالسَّحَابِ بِلَا مَطَرٍ ۔ وَالْغِنٰى بِلَا لَزْمٍ كَالشَّجَرِ بِلَا ثَمَرٍ ۔ وَالْفَقِيْرُ
بِلَا صَبْرٍ كَالْبَحْرِ بِلَا مَاءٍ ۔ وَالْمُلْكُ بِلَا عَدْلٍ كَالْغَاضِ بِلَا رَاعٍ وَالشَّبَابُ بِلَا تَوْبَةٍ
كَالْبَيْتِ بِلَا سَقْفٍ ۔ وَالْمَرْاَةُ بِلَا حَيَاءٍ كَالطَّعَامِ بِلَا مِلْحٍ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ

اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ بزرگ
تر ہیں سب مخلوقات سے اور شریف تر ہیں سب سے اے لوگو ڈرو اللہ سے اور فرمانبرداری کرو اسکی اے بھائیو نہیں ہے کوئی مہینہ
مگر گزرتا ہے اور آتا ہے دوسرا اور تم خوشی سے پھرتے ہو اپنی خواہش کے میدان میں اور نہیں جانتے ہو کہ گذرنا مہینے کا گھٹنا ہے
تمہاری عمروں کا اور خبر کرتی ہے تم کو کوچ کی اس گھر سے نہیں ہے یہ دنیا مگر کچھ دن فائدہ اٹھانے کی جگہ اور بیشک آخرت
ٹھہرنے کا گھر ہے اور تم نہیں پیدا کئے گئے ہو دنیا کی امید بڑھانے کیلئے اور نہ مال جمع کرنے کی رغبت کے لئے
بلکہ پیدا کیا اللہ نے تم کو اس لئے کہ بندگی کرو اسکی اور دی ہے تم میں عقل
اس لئے کہ جانو اس کو سو کھڑے ہو اس کام میں کہ پیدا کیا اللہ نے تم کو اس کام کیلئے اور نیک عمل کرو قریب ہے کہ بدلا پائیگا
ہر شخص کو اپنے فعل کا اور یقین جانو کہ تمہارے عمل سب چھپے نہیں ہیں خدا کے علم سے بیشک اللہ تعالیٰ حاکم ہے کہ نہیں پھرتا
ہے اس کا حکم پیدا کیا بہتوں کو اور کہا یہ سب جنت کے لئے ہیں اور نہیں پرواہ ہے مجھکو اور پیدا کیا دوسروں کو اور کہا یہ دوزخ
کے لئے ہیں۔ اور نہیں پرواہ ہے مجھکو سو ہو تم بہتر ان دونوں گروہ کے اور وسیلہ پکڑو نیک کام کا اور مدد مانگو
خدا سے اور جانو کہ ہر آرام کے ساتھ بیماری ہے اور ہر جوانی کے ساتھ بڑھاپا ہے اور ہر زندگی کے ساتھ موت ہے
اور ہر ہستی کے ساتھ فوت ہے پس حاصل کرو اپنی صحت سے ایسی چیز کہ نفع دے تم کو بیماری کے وقت اور جوانی سے ایسی
چیز کہ نفع دے پیری کے وقت اور زندگی سے ایسی چیز کہ نفع دے تم کو موت کے وقت اور اپنی ہستی کا ایسی چیز کہ نفع دے بعد فنا کے فرمایا کسی
نے علم بغیر عمل کے ابر ہے کہ اس میں بارش نہیں اور تو نگر بغیر بخشش کے درخت ہے جس میں میوے نہیں اور فقیر بغیر
صبر کے دریا ہے جس میں پانی نہیں اور بادشاہ بغیر انصاف کے بکری ہے جس کا رکھوالا نہیں۔ اور جوان بغیر توبہ کے
وہ گھر ہے جس کی حفاظت نہیں اور عورت بغیر شرم کے کھانا ہے جس میں نمک نہیں مانگتے ہیں ہم خدائے بزرگ سے جو مولا ہے
اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہم کو دین اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ بیشمند

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الثَّانِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاتِحِ اَبْوَابِ الرَّحْمَةِ لِمَنْ قَرَعَ۔ وَجَابِرِ كَسْرِ لِمَنْ تَذَلَّلَ اِلَيْهِ وَخَضَعَ
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ شَهَادَةَ مَنْ اٰمَنَ وَتَابَ اِلَيْهِ
وَرَجَعَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَيْرُ مَنْ
صَامَ وَصَلّٰى وَسَجَدَ وَرَكَعَ۔ اِبْنَ اٰدَمَ اِزْفَ الرَّحِيْلُ قُلْ لِّمَنْ لَّجَّ وَقَرُبَ التَّحْوِيْلُ
فَمَا عَزْمُكَ اَنْ تَصْنَعَ وَاِنَّ السَّفَرَ طَوِيْلٌ۔ وَحَاصِلُ زَادِكَ بَلْقَعٌ۔ وَكُلَّمَا زِيْدَ لَكَ تَطَلَّبَ
الْمَزِيْدَ وَلَا تَقْنَعَ۔ اَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ مَنْ يَّشْفَعُ۔ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهَا بِسَخَاوَةِ
نَفْسٍ يُوْلَكَ فِيْهَا وَمَنْ اَخَذَهَا بِاِسْرَافٍ لَّمْ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهَا فَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ۔ فَاِلٰى مَتٰى تَلْعَبُ بِكَ
دُنْيَاكَ وَاَنْتَ فِيْهَا تَلْهُوْ وَتَرْتَعُ فَاِنْ حُذِّرْتَ فَلَا تَحْذَرُ۔ وَاِنْ خُوِّفْتَ فَلَا تَخَافُ
وَاَنْتَ بِالْبَقَاءِ تَطْمَعُ۔ فَمَا حِيْلَتُكَ اِذَا حَلَّ بِكَ مِنَ الْمَوْتِ نَزْعٌ مَا مِنْهُ لِلْخَلَاصِ
مِنْ مَّنْزَعٍ۔ وَحُمِلْتَ اِلٰى قَبْرٍ يُّقَاسُ عَلٰى طُوْلِكَ وَيُذْرَعُ۔ لَا يَسَعُ وَاقِفًا وَّ
لَا جَالِسًا اِلَّا مَنْ فِيْهِ يَضْجَعُ۔ ثُمَّ الْبُعْثُ اِلٰى مَوْقِفٍ اِلَيْهِ الْخَلَائِقُ تَفْزَعُ۔ يُحَاسَبُ

اپنی رحمت سے اور وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں کا اور ساری حمد خدا کے لئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں
میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو بچاؤ اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے جس کا ایندھن ہیں آدمی
اور پتھر اس آگ پر فرشتے سب ہیں بڑے سنگدل اور سختی کرنیوالے نافرمانی نہیں کرتے ہیں خدا کی اس کا حکم بجالاتے ہیں اور کرتے ہیں جو حکم کئے جاتے ہیں

تیسرا خطبہ ماہ ربیع الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا تعالیٰ کی جو کھول دینے والا ہے دروازے رحمت کے اسکے لئے کہ ٹھونکا اور پورا کر دینے والا ہے نقصان
اس شخص کا کہ ذلت دکھائی اسکے پاس اور عاجزی کی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے
اس کا شریک کوئی نہیں گواہی اس شخص کی کہ ایمان لایا اللہ پر اور توبہ کی اسکے پاس اور رجوع کیا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد
بندے میں خدا کے اور رسول ہیں اسکے وہ بہتر ہیں جنھوں نے روزہ رکھا اور نماز پڑھی اور سجدہ کیا اور رکوع کیا اے بنی آدم نزدیک پہنچا کو چاہے تو تجھ کو کسی کھانے کو جس
کوئی چیز کے کرنے کا قصد ہے تجھ کو اور بیشک سفر دراز ہے اور حاصل تیرے توشہ کا قبر ہے[۱] اور جب زیادہ ملتا ہے تجھ کو مانگتا ہے تو
اس سے زیادہ اور نہیں قناعت کرتا ہے کیا نہیں سنا تو نے قول اس شخص کا کہ سفارش کرے گا تیرے لئے کہ دنیا شیرینی ہے جس نے لیا اسکو سخاوت
کے دل کیساتھ برکت دی گئی ہو اسکے لئے اور جس نے لیا اسراف کیساتھ نہیں برکت ملی اسکو تو ہو وہ مسرف مثل اس شخص کے کہ کھاتا ہے اور نہیں
آسودہ ہوتا ہے پس کتنک بازی کرے گی تیرے ساتھ دنیا اور کتنک تو اس میں کھیلے گا اور چھوٹے گا پس اگر پرہیز کیلئے کہا جاتا ہے تجھکو تو نہیں پرہیز کرتا ہو اور اگر
ڈرایا جاتا ہے تو نہیں ڈرتا ہے اور تجھکو زیادہ پھرنے کی طمع ہے تو کیا چاہتا ہے تیرا جب ترے گی تجھ پر موت کی جانکندنی نہیں ہو اس سے نجات پانے کی
کوئی جگہ اور ڈھونڈیگا تو قبر کی طرف جو ناپ کر برابر کی جائے گی تیری لمبائی کے نہیں گنجائش ہے اس میں کسی
کھڑے ہونے والے کی اور نہ بیٹھنے والے کی فقط اسکی کہ لیٹا ہے تو پیچھے اٹھائے تجھکو ایسی جگہ میں جس کی طرف سب لوگ محشر کے دوڑیں گے خائف ہونگا

[۱] یعنی جب زندگی کا توشہ آخرت کا تھوڑا رہ جاتا ہے

فِيهِ الْعَبْدُ عَلَى الْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ۔ فَيَالَهُ مِنْ حِسَابٍ عَلَى الذَّرِّ يَجْمَعُ ۔ وَقَدْ تَعَلَّقَ
الْمَظْلُومُونَ بِالظَّالِمِينَ فَهٰذَا آخِذٌ بِحَقُوِيِّهِ ۔ وَهٰذَا آخِذٌ بِعُنُقِهِ
۔ وَهٰذَا آخِذٌ بِرَأْسِهِ ۔ وَهٰذَا آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ ۔ وَهٰذَا آخِذٌ
بِرِجْلِهِ ۔ وَهٰذَا آخِذٌ بِيَدِهِ يَكَادُ يَتَقَطَّعُ ۔ اَللّٰهُمَّ سَامِحْنَا فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ الْعَظِيمِ
وَنَجِّنَا مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۔ وَتُبْ عَلَيْنَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۔ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ رَبِيعِ الثَّانِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْوُجُودِ ۔ وَرَازِقِ الدُّودِ فِي الْجُحْرِ الْجَلْمُودِ ۔ وَمُجْرِي الْمَاءِ فِي
الْعُودِ ۔ اَلْعَالِمِ بِلُغَةِ الطِّفْلِ الْمَوْلُودِ ۔ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفُوقِ وَمَا تَحْتَ تُحُومِ
اللُّحُودِ ۔ خَلَقَ آدَمَ مِنْ طِينٍ وَّأَمَرَ لَهُ الْمَلَائِكَةَ بِالسُّجُودِ وَأَخْرَجَ مِنْ نَسْلِهِ
إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ ۔ وَشِيثَ ۔ وَنُوحًا ۔ وَّصَالِحًا ۔ وَّهُودًا ۔ فَسُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى سَخَّرَ
لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ وَأَلَانَ الْحَدِيدَ لِدَاوُدَ ۔ وَكَلَّمَ عِيسٰى فِي الْمَهْدِ وَهُوَ طِفْلٌ
مَوْلُودٌ وَاخْتَارَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّعَمْ وَخَصَّهُ بِالشَّفَاعَةِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ ۔ أَحْمَدُهُ
وَأَشْكُرُهُ عَلٰى فَضْلِهِ الْمَعْهُودِ ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اس جگہ بندے سے کم اور زیادہ کا سو وہ کیا ہی سخت حساب ہے کہ جمع کیا جائے گا ذرہ ذرہ اور تمام لیں گے
مظلوم سب ظالموں کو تو کوئی پکڑنے والا ہے اس کی کمر اور کوئی پکڑنے والا ہے اسکی گردن اور کوئی پکڑنے
والا ہے اس کا سر اور کوئی ڈاڑھی اور کوئی پاؤں اور کوئی ہاتھ قریب ہے کہ وہ ظالم ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائے اے اللہ معاف کر ہم سبھوں کو اس سخت دن میں اور نجات
بخشش ہم بھول کر عذاب سخت سے اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی اپنی رحمت سے اے بڑی مہربانوں سب
مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ نے
وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تجھکو ایک جان سے ۵ تو چند دن ٹھہرنا ہے زمین پر اور قبر میں جانا ۵

چوتھا خطبہ ماہ ربیع الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو پیدا کرنیوالا ہے تمام موجودات کا اور روزی دینے والا کیڑوں کا ہے سخت پتھر کے دریاں اور
جاری کرنیوالا پانی کا لکڑی میں اور سمجھنے والا ہے بات لڑکے کی جو ابھی پیدا ہوا۔ جانتا ہے اوپر سے اوپر اور نیچ سے نیچے کا حال۔
پیدا کیا آدم کو مٹی سے اور حکم کیا فرشتوں کو سجدہ کرنے کا اور ظاہر کیا آدم کی نسل سے ابراہیم خلیل اور شیث
اور نوح اور صالح اور ہود کو سو پاک ہے وہ اللہ اور برتر تابع کیا سلیمان علیہ السلام
کا ہوا کو اور نرم کیا لوہے کو حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے اور کلام کیا عیسےٰ نے ہنڈولے میں اور وہ چھوٹے لڑکے
اور چن لیا ہمارے نبی کو نام پاک جن کا محمد صلعم ہے اور خاص کیا انکو شفاعت کی اجازت اور مقام محمود کیلئے ۵ محمد
کرتا ہوں میں اس کی اور شکر اسکی بخشش پر اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے بیشک نہیں شریک کوئی نہیں

۵ مقام محمود کے معنی جگہ پسندیدہ مراد اس سے نبی کا وہ مرتبہ جو قیامت کے دن ہوگا ۱۲

لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ فَهَدٰى وَبَدَّلَ
الْجُحُوْدَ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ ذَهَبَتِ الْاَعْمَارُ وَالصَّحَائِفُ بِالذُّنُوْبِ سُوْدٌ وَحَانَ
اَوَانُ الْاِرْتِحَالِ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ وَاللُّحُوْدِ ۔ فَيَا ذَا الْهِمَمِ
الْقَاصِرَةِ مِنْ اِدْرَاكِ الْمَعَاصِيْ يَعُوْدُ ۔ اَنْ تَتَوَهَّمُوْنَ اَنَّ الدُّنْيَا هِيَ دَارُ الْخُلُوْدِ
اَمْ اَخَذْتُمْ اَمَانًا لَكُمْ مِّنَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۔ اَمْ جَآءَتْكُمْ بَرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ ذَاتِ
الْوُقُوْدِ ۔ وَاللّٰهِ مَا مِنْ نَفْسٍ مِّنْ اَنْفَاسِكُمْ اِلَّا وَهُوَ عَلَيْكُمْ مَحْسُوْبٌ وَّمَعْدُوْدٌ
وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ تَخْطُوْنَهَا اِلَّا وَعَلَيْكُمْ بِهَا شُهُوْدٌ ۔ وَلَجُدُوْنَهَا مَسْطُوْرَةً فِيْ
صَحَائِفِكُمْ يَوْمَ يَنْطِقُ الْاَعْضَآءُ وَالْجُلُوْدُ ۔ تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَنِ الْقِيَامِ وَالْقُعُوْدِ
وَالْيَقْظَةِ وَالرُّقُوْدِ ۔ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ ۔ وَتَرِدُنَّ الصِّرَاطَ وَهُوَ عَلٰى شَفِيْرِ
جَهَنَّمَ مَمْدُوْدٌ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ
وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۔ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ
يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۔ وَمَا نُؤَخِّرُهٗ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ الرَّبِيْعِ الثَّانِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

جس گواہی کو جمع رکھتا ہوں میں قیامت کے دن کے لئے [1] اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے
اور رسول ہیں اس کے وہ نبی ہیں کہ بھیجا انکو اللہ نے ساتھ ہدایت اور دین حق کے سو ہدایت کی آپ نے اور بدل ڈالا بد
دینی کو اے بنی آدم چلی گئی زندگی تمہاری اور نامہ اعمال سب سیاہ ہو گئے گناہ سے اور قریب آیا وقت کوچ کرنے
کا بالاخانوں کی کشادگی سے غیروں کی تنگی کی طرف ۔ پس اے وہ لوگ کہ ہمت اس کی عاجز ہو گئی ،
گناہوں کی تلافی اور دین میں ترقی کرنے سے کیا گمان ہے تم کو کہ اگلا زمانہ پھر آئے گا کیا خیال ہے تم کو کہ دنیا ہمیشہ
رہنے کی جگہ ہے ۔ کیا پکڑا تم نے اپنی امیدوں کو قیامت کے دن سے یا مل گئی تم کو آزادی آگ سے جو شعلہ مارنے والی ہے
قسم ہے خدا کی نہیں کوئی دم تمہارے دموں سے مگر حساب کیا جاوے گا اور شمار کیا جاوے گا ۔ اور
نہیں ہے کوئی قدم کہ دھرتے ہو تم مگر گواہ سب ہیں ۔ تم پر ہر قدم میں پاؤ گے تم ان قدموں کو لکھے ہوئے اپنے
نامۂ اعمال میں جسدن بات کریں گے تمہارے سب اعضا اور چمڑے قسم خدا کی ضرور سوال کئے جاؤ گے کھڑے ہوئے اور
بیٹھنے سے اور بیداری اور خواب سے اور رکوع اور سجدے سے اور ضرور چلنا ہے تم کو صراط پر جو دراز کیا ہوا ہے جہنم
کے کنارے پر مانگتے ہیں ہم خدا کے بزرگ سے جو مولا ہے اور بخشش والا ہے کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات
دے ہم کو اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے اور وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ہے
ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا ۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا
اللہ تعالےٰ نے بیشک اس میں نشانی ہے جو ڈرا آخرت کے عذاب سے وہ ایک دن ہے جس دن جمع کئے جائیں گے لوگ اور حاضر کئے
جائیں گے اور نہیں دیر کرتے ہیں ہم مگر چند دن گنے ہوئے ۔

پانچواں خطبہ ماہ ربیع الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

[1] یوم معہود جس دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے ۔ یوم الدین یوم قیامت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ۔ لَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ وَلَا مَانِعَ لِمَا شَاءَ مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرَرٍ۔ اَلْمَلِكِ
الْعَظِيْمِ الَّذِیْ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَصَوَّرَ وَرَتَّبَ الْمَخْلُوْقَاتِ بِحِكْمَتِهٖ وَدَبَّرَ۔ وَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَاَمْطَرَ اَحْمَدُهٗ عَلٰی مَا اَنْعَمَ عَلَیْنَا مِنَ النِّعَمِ الَّتِیْ لَا تُحْصَرُ
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةَ عَبْدٍ مُّخْلِصٍ لَّهٗ
بِوَحْدَانِیَّتِهٖ اَقَرَّ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَكْرَمُ الْخَلْقِ وَاَفْخَرُ۔ اِبْنَ اٰدَمَ تَنَبَّهْ وَتَذَكَّرْ۔ وَانْظُرْ اِلَی الْاَسْلَافِ الْمَاضِیَةِ
فَالْفَائِزُ مَنِ اعْتَبَرَ۔ اُوْصِیْكُمْ وَاِیَّایَ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ وَاَمَرَ۔ وَالتَّجَنُّبِ
عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ۔ وَاَخْلِصُوْا لَهٗ فِی الْاَحْوَالِ كُلِّهَا فَهُوَ الْعَلِیْمُ بِمَا اَبْدَی
الْعَبْدُ وَاَضْمَرَ۔ وَتَفَكَّرُوْا فِی الْمَوْتِ وَاَحْوَالِهٖ وَنَكِیْرٍ وَّمُنْكَرٍ۔ وَاَحْوَالِ الْبَرْزَخِ وَ
الْمَحْشَرِ وَتَذَكَّرُوْا مَا یَرِدُ عَلَیْنَا فِیْ بُطُوْنِ الْحُفَرِ مِنْ عَظِیْمِ الْوَقَائِعِ وَالْغِیَرِ۔ اَیْنَ
الْاٰبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ وَالْمَعْشَرُ اَیْنَ الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ الْاَصْغَرُ مِنْهُمْ وَالْاَكْبَرُ۔ اَیْنَ
مَنْ كَانَ یَحْتَفِلُ مَعْلَمُ فِی الْمَجْمَعِ وَالْمَحْضَرِ۔ اَفْنَتْهُمُ الْمَنِیَّةُ وَاَبَادَتْهُمُ الْغِیَرُ۔
سَكَنُوا الْقُبُوْرَ الدَّوَارِسَ تَحْتَ التُّرَابِ وَالْمَدَرِ۔ وَتَبَدَّلَ مِنْهُمُ الْجَمَالُ وَتَغَیَّرَ
وَسَالَتْ مِنْهُمُ الْعُیُوْنُ عَلَی الْحَدَقِ وَسَاءَ مِنْهُمُ الْمَنْظَرُ۔ وَصَارَتْ اَبْدَانُهُمُ
الْمُنَعَّمَةُ بَعْدَ الْحُسْنِ تَتَغَیَّرُ۔ وَانْعَزَلَتِ الْمَفَاصِلُ عَنْ مَوَاضِعِهَا وَصَارَتْ
تَتَلَمَّسُ۔ وَتَمَزَّقَتْ مِنْهُمُ الْجُلُوْدُ وَعَاءَ الدُّوْدُ مِنْهَا یَتَنَاثَرُ۔ اَفَلَا یَعْتَبِرُ الْعَاقِلُ
مِنْ هٰذِهِ الْاَحْوَالِ مَعَ اَنَّهٗ یُدْفَنُ وَیُقْبَرُ۔ وَیَبْقٰی تَحْتَ اَطْبَاقِ الثَّرٰی رَهِیْنًا

ساری حمد خدا کی ہے جو بڑا ہے اور بڑا نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کے ارادے کا اور نہیں ہے کوئی روکنے
والا اس چیز کا کہ چاہا اس نے نفع ہو یا نقصان وہ بادشاہ بزرگ ہے کہ پیدا کیا ہر چیز کو اور صورت بنائی اور ترتیب دی مخلوقات کی اپنی حکمت سے
اور تدبیر کی اور پیدا کیا آسمانوں کو اور مینہ برسایا حمد کرتا ہوں میں اسکی ان نعمتوں پر کہ ہم پر ہیں جو شمار میں نہیں آتیں اور گواہی دیتا
ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں گواہی ایسے بندے کی جس نے صدق
دل سے اقرار کیا اسکی وحدانیت کا اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے
اور بھیجے ہوئے اس کے وہ بزرگ تر ہیں سب خلائق کے اور مرتبے والے اے بنی آدم ہوشیار ہو اور نصیحت مان اور دیکھ گزرے ہوئے لوگوں
کی طرف پس مراد پانے والا وہی ہے جس نے نصیحت پائی نصیحت کرتا ہوں میں تم کو اور اپنے کو ان کاموں کے کرنے کی جو فرض کیا اللہ نے اوپر
اور حکم فرمایا اور باز رہنے کی ان چیزوں سے کہ منع فرمایا تم کو اور ڈانٹا اور خلوص دل سے سنو اس کو ہر حال میں وہ اللہ جاننے والا ہے ان چیزوں کا
جس کو ظاہر کیا بندے نے اور چھپایا اور فکر کرو موت کی اور اس کے احوال کی اور منکر نکیروں کی اور برزخ کی اور قیامت کے احوال کی
اور یاد کرو ان باتوں کو کہ پیش آئیں گی تم پر قبروں کے اندر بڑی بڑی مصیبتیں اور بلائیں کہاں ہیں باپ سب
اور بیٹے سب اور تمہارے کنبے کہاں ہیں بھائی اور دوست سب چھوٹے اور بڑے کہاں ہیں وہ لوگ
جو ہوتے تھے تمہارے ساتھ مجلس اور محفل میں فنا کر دیا ان کو موت نے اور ہلاک کر دیا ان کو بلاؤں نے وہ
بسے ہیں قبروں میں جو مٹنے والی ہیں خاک اور مٹی کے نیچے اور بدل گئی ان کی خوب صورتی اور بگڑ گئی
اور بہہ گئی ان کی آنکھوں کی سفیدی سیاہی پر اور بدنما ہو گیا ان کا چہرہ اور بدہیئت ہو گئے
ان کے بدن کہ جو ناز و نعمت سے پلے تھے بعد خوبی کے اور الگ الگ ہو گئے ان کے جوڑ بسب اپنی جگہ سے اور ٹوٹ
ٹوٹ پڑے اور پارہ پارہ ہو گئے ان کے جھڑے اور کیڑے جھڑنے لگے ان سے کیا نہیں عبرت پاتا ہے عقلمند۔ ان
ڈروں سے باوجود اس کے کہ وہ دفن کیا جائیگا اور قبر میں سلایا جائے گا۔ اور کیا جائے گا مٹی کے طبقوں کے نیچے اس حال میں کہ وہ

ہے موت سے قیامت تک عالم برزخ کہلاتا ہے

ف الوعظ الاعظم کی

بِعَمَلِهٖ يَتَأَسَّفُ وَ يَتَحَسَّرُ۔ فَلَا يَنْفَعُهٗ نَدَمُهٗ وَلَا يُقْبَلُ عُذْرُهٗ إِذَا اعْتَذَرَ
فَتَفَكَّرْ فِيْ نَفْسِكَ اَيُّهَا الْعَاقِلُ هَلْ لَكَ عَلَى النَّارِ مُصْطَبَرٌ۔ قَلْبُكَ اَقْسٰى وَاَشَدُّ
مِنَ الْحَجَرِ۔ كَلَّا اِنَّ الْحَجَرَ لَيُظْهِرُ فِيْهِ الْاَثَرُ۔ وَهَا اَنْتَ تُوْعَظُ وَلَا يَلِيْنُ
قَلْبُكَ وَلَا يُؤَثِّرُ فِيْهِ الْوَعْظُ كَاَنَّ فِي الْمَسَامِعِ وَقْرٌ۔ اَصَمُّ فِي الْاٰذَانِ عَنِ
النَّصَائِحِ اَمْ عَمًى فِي الْقُلُوْبِ عَنْ جَمِيْعِ الْمَفَالِحِ وَالْعِبَرِ۔ اَللّٰهُمَّ سَامِحْنَا فِيْ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ الْاَكْبَرِ۔ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْغِيَرِ۔ وَاَرْزُقْنَا
بِفَضْلِكَ الْحَظَّ الْاَوْفَرَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ كَلَّا لَا وَزَرَ۔ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ جُمَادِى الْاُوْلٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَفَرَّدَ بِوَحْدَانِيَّتِهٖ فَهُوَ الْوَاحِدُ الْعَزِيْزُ۔ وَتَوَحَّدَ
فِيْ اَزَلِيَّتِهٖ وَاَغْرَقَ الْعَالَمَ فِيْ بَحْرِ قُدْرَتِهٖ وَاَتْقَنَ خَلْقَ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَيْسَ
فِيْ اِتْقَانِ صُنْعَتِهٖ نَقْصٌ وَّلَا تَعْوِيْزٌ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَفُوْزُ قَائِلُهَا بِمَا تَاتِيْهِ الْمُسْتَفِيْزُ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰيْنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ انْشَقَّ لِوِلَادَتِهٖ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَاهْتَزَّ

گردن اپنے عمل کا افسوس کرتا ہے اور حسرت اُٹھاتا ہے تب نہیں کام آئیگی اس کی شرمندگی اور نہیں قبول ہوگا عذر جب عذر پیش کرے
تو سوچ اپنے دل میں اے عقلمند کیا تجھ کو آگ پر صبر ہوگا دل تیرا زیادہ سخت ہے پتھر سے
یعنی پتھر پہ ظاہر ہوتا ہے اثر اور تو پسند دیا جاتا ہے اور نہیں نرم ہوتا دل تیرا اور تاثیر نہیں ہوتی ہے
اس میں وعظ کی گویا تیرے کانوں میں بوجھ ہے کیا بہرا ہے تو کانوں کا کہ نصیحت نہیں سنتا
یا اندھا ہے دلوں کا کہ اپنی بہتری اور بھلائی کی چیزوں کو نہیں دیکھتا۔ اے اللہ آسانی کر ہمارے تئیں اس
بڑے سخت دن میں اور نجات دے ہم کو اپنی رحمت سے ان عذابوں اور بلاؤں سے اور روزی دے
ہم کو اپنے فضل سے زیادہ حصہ اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کے لئے ہے
جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) ہرگز نہیں پناہ لینے کی جگہ تیرے رب کے
پاس اس دن ضرور ٹھہرنا ہے بتا دیا جائیگا انسان کو اُس دن جو کچھ آگے لایا اور جس میں دیر کی۔

پہلا خطبہ ماہ جمادی الاولےٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے۔ جو یکتا ہے اپنی وحدانیت میں وہ اللہ ایک ہے اور بزرگ تنہا ہوا اپنی
قدامت میں اور ڈبایا عالم کو اپنے طریقت کے دریا میں اور درست بنایا موجودات کو نہیں ہے
اس کی کاری گری کی استواری میں کسی طرح کا نقصان اور نادرستی اور گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود
مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ پاتا ہے قائل اس کا پوری مراد جس کا وہ طلب کرنیوالا ہے اور گواہی
دیتا ہوں میں اسبات کی کہ ہمارے سردار اور نبی مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے اُس کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے جنکی پیدائش سے پھٹ گیا
بالاخانہ نوشیرواں کا اور کانپ اُٹھا

مِنْ عَظْمِ هَيْبَتِهٖ تَهْزِيزًا - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ بَيْنَ اَنْفَاسٍ اِنِ
الْحُبِسَتْ عَنْكُمْ اِنْقَطَعَتْ اَعْمَالُكُمُ الَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ - كَمْ مِّنْ وَّاحِدٍ فَرِحٌ
بِشُهُوْدِ اَهْلِهٖ - ثُمَّ اخْتَطَفَهُ الْمَوْتُ فِيْ خِلَالِهٖ - وَكَمْ مِّنْ مَّائِلٍ اِلٰى جَمْعِ الْمَالِ
ثُمَّ تَرَكَهٗ اِرْثًا لِّعِيَالِهٖ - وَمَضٰى هُوَ بِذُنُوْبِهٖ وَاَثْقَالِهٖ - رَهِيْنًا بِاَعْمَالِهٖ - هَلْ
رَاَيْتُمْ رَحِمَ الْمَوْتِ ضَعِيْفًا لِّضُعْفِ حَالِهٖ - اَوْ ذَا سِنٍّ لِاَجْلِ اَطْفَالِهٖ - اَوْ
اَهْمَلَ غَنِيًّا لِّكَثْرَةِ مَالِهٖ - اَوْ اَخَّرَ سُلْطَانًا لِاَجْلِ سُلْطَانِهٖ - كَلَّا بَلْ هُوَ الْمُغِيْرُ
الْمُبِيْدُ - لَا يَرُدُّهُ الْبَابُ الْحَدِيْدُ - وَلَا الْبُرْجُ الْمَشِيْدُ - وَلَا الْجَيْشُ الْمَدِيْدُ
كَاَنَّكَ يَا اَخِيْ بِالْمَرَضِ وَقَدْ حَضَرَكَ الْمَوْتُ وَقَدْ شَخَصَ بَصَرُكَ - ثُمَّ يَقُوْلُ
مَنْ حَضَرَكَ تَاللّٰهِ لَقَدْ قُضِيَ الْاَمْرُ اِذَا اَخَذَتِ الرُّوْحُ فِي التَّرَاقِيْ - وَصَعِدَتْ
اِلَى التَّرَاقِيْ - وَلَا تَعْرِفُ لِلْخَاطِبِ التَّرَاقِيْ - وَقَالَتِ الْمَوْتُ اَيُّهَا السَّاقِيْ قُضِيَ
الْاَمْرُ - نَفَذَهٗ سَهْمُ الْمُصِيْبِ - فَمَا يُغْنِيْ عَنْكَ الْقَرِيْبُ وَلَا الْحَبِيْبُ -
تَقُوْلُ فِي الْمَرَضِ اِنْ شُفِيْتُ تُبْتُ - وَاِنْ بَرِئْتُ تَصَدَّقْتُ - وَاِنْ سَلِمْتُ
اَعْتَقْتُ - وَاِنْ اَقَمْتُ مُعَافًا اَنْفَقْتُ - وَالْمَوْتُ تَقُوْلُ لَكَ الْاٰنَ عَرَفْتَ - هٰذَا
كَانَ قَبْلَ هٰذَا الْوَقْتِ لَقَدْ قُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ تُنْزَلُ فِي اللَّحْدِ وَتَتَخَلّٰى - وَالْاَخُ
وَالشَّفِيْقُ عَنْكَ تَوَلّٰى - وَالْقَرِيْبُ وَالصَّدِيْقُ عَنْكَ وَلّٰى - وَتَقُوْلُ رَبِّ ارْجِعُوْنِ
فَيَقُوْلُ لَكَ كَلَّا - لَقَدْ قُضِيَ الْاَمْرُ - ثُمَّ اِنَّ مُفَارِقَكَ يُجْمِعُكَ - وَيُنَادِيْ فِيْ صَوْتٍ
وَيُسْمِعُكَ - يَا لِلّٰهِ عَلَيْكَ اِتَّبِعْ مَنْ يَّنْصَحُكَ وَدَعْ عَنْكَ مَنْ تَخْدَعُكَ فَوَاللّٰهِ

ان کی بڑی ہیبت سے اور ہل گیا اے گروہ حاضرین کے نہیں ہو تم مگر چند دموں کے درمیان اگر اٹک گئے تو موقوف ہوگئے
عمل سب تمہارے جن عملوں سے تم کو نزدیکی ہوگی تمہارے رب کے پاس بہت سے آدمی ہیں کہ خوش ہیں
ساتھ اپنے اہل کے یکایک اُچک لیا انکو موت نے اس خوشی کے وقت اور بہت سے آدمی ہیں کہ جھکے ہوئے ہیں مال جمع کرنے کی
طرف تس پیچھے چھوڑ گیا اس مال کو میراث اپنے اہل وعیال کیلئے اور گزر گیا وہ اپنے گناہوں کے اور بوجھ کے ساتھ اس حال پر کہ وہ گروی ہے
اپنے عملوں کا کیا دیکھا تم نے کہ رحم کیا موت نے کسی ضعیف پر اسکی ضعیفی کے سبب یا کسی زیادہ سن والے پر اس کے بچوں کی خاطر یا
چھوڑا کسی توانگر کو اس کے مال کی بہتات کے باعث یا دیس کی کسی بادشاہ کے لینے میں اس کی سلطنت کی خاطر ہرگز نہیں بلکہ وہ موت
لوٹنے والی ہے اور ہلاک کرنیوالی نہیں روک سکتا ہے اسکو لوہے کا دروازہ اور نہ مضبوط گھر اور نہ لشکر زیادہ گویا تو اے
بھائی بیماری میں ہے اور آئی تیرے پاس موت اور چڑھ گئی نگاہ تیری تب کہتا ہے تجھ کو وہ شخص کہ حاضر ہے تیرے
پاس قسم خدا کی ہرگز نہیں تمام ہوا کام کیونکہ جان اوپر آنے لگی ہے اور چڑھ گئی ہے دائرہ گردن
تک اور نہیں پہچان سکتا ہے تو پکارنے والے اور دم کرنے والے کو اور کہا موت نے اے پانی پلانے
والے ختم ہوا معاملہ اور لگا اسکو تیر ٹھیک تیر مارنے والے کا اب تب نہیں کام آوے گا۔ تیرا خویش اور نہ حبیب
اچھا ہے تو بیماری کے وقت اگر آرام ملے تو میں توبہ کروں اور اگر تندرست ہو جاؤں تو خیرات کروں اور اگر بچ
جاؤں تو غلام آزاد کروں۔ اور اگر رہائی ملے مجھے تو خرچ کروں خدا کی راہ پر اور موت کہے گی مجکو اب جانا تو نے لازم تھا کہ
جانتا آگے اس کے اب تمام ہوا کام تس پیچھے اُلٹا جائیگا تو قبر میں اور تنہا پڑے گا اور بھائی
برادر منہ موڑ جائیں گے تجھ سے اور خویش اور دوست پیٹھ دیں گے تجھے اور کہے گا تو اے رب پھیر دے مجکو دنیا میں
تو کہیگا تجھے ہرگز نہیں ہرائینہ تمام ہوا کام تس پیچھے آئے گا تیرے پاس بچھڑا ہوا تیرا اور پکارے گا آواز سے اور سُناوے
گا تجھ کو واسطے اللہ کے پیروی کر اس کی جو نصیحت کرتا ہے تجکو اور چھوڑ دے اسکو جو فریب دیتا ہے تجکو قسم ہے خدا کی

يَنْفَعُكَ فِي قَبْرِكَ زَيْدٌ وَّلَا عَمْرٌو۔ مَا اَحْسَنَ حَالَ مَنْ كَثَّرَ ذِكْرَ الْمَوْتِ۔ وَ
اسْتَعَدَّ لَهٗ قَبْلَ الْفَوْتِ ۔ وَاَشْغَلَ نَفْسَهٗ بِخِدْمَةِ مَوْلَاهُ ۔ وَقَدَّمَ مِنْ
دُنْيَاهُ لِاُخْرَاهُ وَرَغِبَ فِيْ دَارٍ لَّا يَزُوْلُ نَعِيْمُهَا ۔ وَلَا يُهَانُ كَرِيْمُهَا ۔ اَللّٰهُمَّ
نَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ عِبَادِكَ الْمُوَحِّدِيْنَ ۔ وَ
اغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ جُمَادِي الْاُوْلٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ وَاسْتَقْرَضَ
مِنْهُمْ بَعْضَ مَالِهٖ عِنْدَهُمْ فَهُوَ الْمَالِكُ وَهُوَ الْمُقْرِضُ وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ مَالٌ وَّلَا مِنَّةٌ ۔ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاَنْتُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۔ يَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُسْتَكِنَّةِ ۔ اَحْمَدُهٗ عَلٰى جَمِيْعِ مَا
تَفَضَّلَ بِهٖ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنَّةٍ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَكُوْنُ لِيْ وَلَكُمْ مِّنَ الْعَذَابِ جُنَّةً ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ اِنْسٍ

کام آئے گا تیرے تیری قبر میں زید نہ عمرو کیا ہی نیک حال ہے اس کا جسنے زیادہ یاد کیا ۔ الخ اسے

موت کو اور تیاری کی قبل وفات کے اور لگا رکھا اپنے کو مولیٰ کی خدمت میں اور آگے بھیجا اپنی

دنیا سے آخرت کے لئے اور مشتاق ہوا اس گھر کا جس کا آرام گھٹنے والا نہیں اور جس مقام کا بزرگ ذلیل

جگا ہم کو نیند سے غافلوں کی اور کھڑا کر ہم کو قیامت کے دن اپنے موحد بندوں کی جماعت میں اور

معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو

پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے ۔ (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) اے ایمان والو نہ غافل بنائیں تمکو تمہارے

مال اور نہ اولاد خدا کی یاد سے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ گھاٹے والے ہیں ۔

دوسرا خطبہ ماہ جمادی الاولےٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے مول لیا مومنین کی جانوں کو اور مالوں کو بدلے میں اسکے جنت ملیگی اور قرض

لیا اس نے کسی قدر مال جو ان کے پاس ہے کیونکہ اللہ ہی اس کا مالک ہے اور وہی قرض دینے والا اور نہیں ہے بندے کا

اپنا کچھ مال اور نہ احسان بیشک معافی تیرے رب کی کشادہ ہے وہ خوب جاننے والا ہے تم کو جب پیدا کیا تم کو مٹی سے

اور تم اپنی ماں کے پیٹ میں چھوٹے بچے تھے ۔ جانتا ہے چوری تمہاری آنکھوں کی اور جو چھپا ہے تمہارے

سینوں میں پوشیدہ بھید ۔ حمد کرتا ہوں میں اس کی ساری نعمتوں اور احسانوں پر جو ہم پر ہیں اسکے فضل

سے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی

گواہی کہ ہووے میرے لئے اور تمہارے لئے عذاب سے ڈھال اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار

وَجِنَّتِهٖ ۔ یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا
فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ وَخَافُوْا رَبَّكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۔
وَاَجِیْبُوْا صَفْقَتَهٗ لِبَیْعِ النُّفُوْسِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ ۔ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ۔ وَاجْتَهِدُوْا فِیْ
اِعْلَآءِ كَلِمَةِ الدِّیْنِ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ نَوْعٌ مِّنَ الْجِهَادِ لَهٗ فِیْهِ مَخْرَجٌ وَّفَرَجٌ ۔
فَیَاۤ اَیُّهَا الْغَنِیُّ اَلْقَوِیُّ اِغْتَنِمِ الْغِنَآءَ وَالْقُوَّةَ وَجَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ
وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ لِتَكُوْنَ بَعْدَ مَوْتِكَ حَیًّا وَّرُوْحُكَ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ خُضْرٍ فِی
الْجَنَّةِ مَحْلُوَّةٌ ۔ وَیَاۤ اَیُّهَا الْغَنِیُّ الضَّعِیْفُ جِهَادُكَ الْعِبَادَةُ وَالصَّدَقَةُ ۔ وَ
قِتَالُكَ مَعَ نَفْسِكَ فُقَاتِلُهَا حَتّٰی تُعْطِیَ لِكُلِّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ ۔ وَیَاۤ اَیُّهَا الْفَقِیْرُ
جَاهِدْ عَدُوَّكَ وَهِیَ نَفْسُكَ وَاِبْلِیْسُ ۔ وَاجْتَهِدْ فِیْمَا یَنْفَعُكَ اِذَا
ضَمَّكَ رَمْسُكَ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ وَالْاَرْضُ
بِمَا اَعْطَاكَ اللّٰهُ فَتَجِدْ عَاقِبَةَ قَوْلِیْ اِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ ۔ وَتُقِیْمُ خَمْسَ
مِائَةِ عَامٍ تَتَمَتَّعُ فِی الْجَنَّةِ بِالْحُوْرِ ۔ وَالْاَغْنِیَآءُ فِیْ عِرَاقِهِمْ لَا یَدْرُوْنَ
هَلْ اِلَی الْجَنَّةِ یُؤْمَرُ بِهِمْ اَمْ اِلَی النُّشُوْرِ ۔ اَسْلَكَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاكُمْ مَسَالِكَ
اَهْلِ النُّوْرِ ۔ وَجَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاكُمْ مِّمَّنْ فَازَ بِالْاُجُوْرِ وَالْحُبُوْرِ ۔ وَ
اَظَلَّنَا بِظِلِّهٖ یَوْمَ النُّشُوْرِ ۔ وَاَسْكَنَا وَاِیَّاكُمُ الْجَنَّةَ ذَاتَ الْقُصُوْرِ
اِنَّهٗ لَطِیْفٌ رَّحِیْمٌ لَّا یَجُوْرُ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَ

ساری مخلوقات کی طرف، اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈھو خدا کی طرف وسیلہ اور جہاد کرو خدا
کی راہ میں شاید تم اپنی مراد پاؤ اور ڈرو خدا سے جو اوپر ہے تمہارے اور بجا لاؤ جو حکم کئے جاتے ہو
اور مستعمل کرو اپنی جانوں کا بیچنا[۵] شاید تم رحم کئے جاؤ۔ اور کوشش کرو خدا کی راہ میں پوری کوشش
اس نے مقبول بنایا تم کو اور نہیں دی تم کو دین میں کوئی ایسی تکلیف جس کو تم نہ اٹھا سکو اور کوشش کرو بلند
کرنے میں کلمہ دین کے اور ہر مسلم کے لئے ایک طرح کا جہاد ہے جس میں اس کا بچاؤ ہے۔ اور آسانی۔ سو
اے تو نگر زور آور غنیمت جان اپنی تونگری اور زور کو اور لڑ کافروں اور منافقوں سے اور سختی کر
ان پر کہ رہے تو بعد مرنے کے زندہ[۵] اور جان تیری چمکتی رہے سبز چڑیوں کے پیٹ کے اندر بہشت
میں۔ اور اے تو انگر جو کمزور ہو جہاد تیرا عبادت ہے اور صدقہ دینا اور لڑنا اپنے نفس
کے ساتھ تو لڑ اس سے اور دے ہر حق دار کا حق اور اے فقیر جہاد کر اپنے دشمن سے
جو تیرا نفس اور شیطان ہے اور کوشش کر اس کام میں کہ نفع دے وے تجھے
حسب دلاوے گی تجھکو تیری قبر اور صبر کر مصیبت پر جو پڑی ہے تجھ پر بیشک یہ صبر بڑا کام ہے
اور راضی رہ اس مقدر پر کہ دیا ہے تجھے اللہ نے کہ پاوے حاصل میری بات کا جب پھونکا جائیگا صور میں اور بسے کا پالنسو برس
خوشی کے ساتھ جنت میں ساتھ حوروں کے اور غنی لوگ اپنی ہڈیوں میں رہیں گے معلوم
نہیں ان کو بہشت کا حکم ہوگا یا محشر میں کھڑا کرنے کا چلاوے ہم کو اللہ اور تم کو نور والوں کی
راہ اور کرے ہم کو اور تم کو ان لوگوں سے کہ پوری ملی ان کو مزدوری اور خوشی اور
رکھے ہم کو اپنے سائے میں قیامت کے دن اور داخل کرے ہم کو اور تم کو بہشت میں جسمیں بالا
خانے ہیں۔ بیشک اللہ احسان والا ہے اور بڑا مہربان نہیں ظلم کرتا ہے کسی پر اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان۔

[۵] یعنی جان کا بیچنا اس کی عبادت کرو ۱۲ [۵] یعنی شہید کہ زندہ رہے جنت کی ان حدیث میں آیا ہے کہ شہید کی روح سبز چڑیوں کے پیٹ میں رہتی ہے ۱۲ سید عفی عنہ

[۵] یعنی جو لوگ راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ کہو ۱۲ سید عفی عنہ

[۵] سب باتوں کا ساری عمر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۔ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ جُمَادِی الْاُوْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰی جَزِيْلِ الْمَرَاحِمِ۔ هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْمُبْتَدِیُٔ الْمُعِيْدُ بَعْدَ فَنَاءِ الْعَوَالِمِ
هُوَالَّذِیْ رَبَطَ الْهُدْبَ بِالْعُيُوْنِ وَالْعُيُوْنَ بِالرَّاْسِ وَالرَّاْسَ بِالْبَدَنِ وَ
الْبَدَنَ بِالرُّوْحِ يُدَبِّرُهَا الْمَلَكُوْتُ الْاَعْلٰی اِلٰی اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ
الْقَوَائِمُ ۔ فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَنَشْهَدُ اَنَّهُ الْوَاحِدُ جَمَالًا وَّكَمَالًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
لَوْغَابَ طَرْفَةَ عَيْنٍ عَنِ الْعَالَمِ ۔ لَتَمَزَّقَتِ الْعَوَالِمُ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰی بِالْمَكَارِمِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ
يَاشَيْبَتَ الْحَالِ ۔ يَافَتِيْتَ الْبَالِ ۔ يَااَلِيْفَ الْهَوٰی يَاقَلِيْلَ الْحَيَا ۔
يَاكَثِيْرَ الْحَرَامِ ۔ اِلٰی كَمْ يَدْعُوْكَ مَوْلَاكَ وَلَا تُجِيْبُ وَيُنَادِيْكَ وَلَا
تَئُوْبُ ۔ وَالْمَوْلٰی بِكَ لَازِمٌ ۔ اِلٰی كَمْ يُقْبِلُ عَلَيْكَ فَتَذْهَبُ اِلٰی غَيْرِهٖ
وَيُنْعِمُ عَلَيْكَ ۔ وَتُخَالِفُ اَمْرَهٗ وَتَاْكُلُ مِنْ خَيْرِهٖ فَهَلْ لَّكَ مَوْلًی غَيْرُهٗ
رَاحِمٌ ۔ وَهَلْ لَّكَ رَبٌّ اَكْرَمُ مِنْهُ وَهَلْ لَّكَ غَيْرُهٗ حَافِظٌ وَّعَاصِمٌ

خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو برابر طبق طبق نہیں دیکھیگا تو خدا کے بنانے میں کچھ فرق اور نامناسب بات پھر پھیر اپنی نگاہ کیا دیکھتا ہے تو کچھ خلل

تیسرا خطبہ ماہ جمادی الاولےٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا اور حمد ہے خدا کی اس کی بڑی بڑی مہربانیوں پر وہ زندہ اور قائم ہے ایک حال پر سُننے والا ہے اور دیکھنے والا پیدا کرنے والا ہے۔ اور پھر دوسری مرتبہ لانیوالا بعد فنا ہونے سب کے اس نے جوڑا پلکوں کو آنکھوں میں اور آنکھوں کو سر میں اور سر کو بدن کے ساتھ اور بدن کو روح کے ساتھ تدبیر کرتی ہے ان سبھوں کی قدرت الٰہی جب تک نہ ہووے اس میں ہاتھ پاؤں سو پاک ہے وہ اللہ اور برتر۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ وہ یکتا ہے۔ اپنی خوبی اور بزرگی میں نہیں ہر کوئی معبود مگر وہ اگر غائب ہوئے ایک لمحہ جہاں سے بیشک پارہ پارہ ہو جائے سارا عالم اور گواہی دیتے ہیں ہم اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولےٰ نام پاک جس کا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ پسند کئے گئے ہیں بزرگیوں کے پانے میں اے بنی آدم اے پراگندہ حال اے ٹوٹے دل کے اے خوگر اپنی خواہش کے اے بے حیا اے بہت حرام میں پڑے ہوئے کب تک بلاوے گا تجھ کو مولا تیرا اور نہیں قبول کرے گا تو اور کب تک پکاریگا تجھ کو اور نہیں متوجہ ہوگا تو اس کی طرف اور مولا تیرے ساتھ لگا ہوا ہے کب تک متوجہ ہوگا اللہ تری طرف اور تو جاویگا دوسرے کے پاس اور نعمت دیگا تجھ کو اور مخالفت کرے گا تو اس کے حکم کی اور تو کھاتا ہے اس کے مال سے کیا تیرا اور کوئی مولےٰ ہے، مہربان اور کیا تیرا اور کوئی رب ہے اس سے زیادہ بخشش والا کیا تیرا اس کے سوا اور کوئی نگہبان ہے اور بچانیوالا

اَلَيْسَ اَبْرَزَكَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَ اَتْحَفَكَ بِالنِّعَمِ وَقَدَّمَكَ فِى الْكَرَمِ
وَسَاقَ اِلَيْكَ الْغَنَآئِمَ ۔ اَلَيْسَ يَشْكُرُكَ عَلَى الْقَلِيْلِ ۔ وَيَسْتُرُكَ بِسِتْرَةِ
الْجَمِيْلِ ۔ وَيُسْبِلُكَ بِاللَّيْلِ الطَّوِيْلِ ۔ وَاَنْتَ نَائِمٌ ۔ فَيَا عَبْدَ السُّوْءِ عُدْ
وَلَا تَبْرَحْ عَنْ بَابِهٖ وَلَا تَبْعُدْ عَنْ جَنَابِهٖ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ ۔
اِذَا انْتُفِضَ عَلَيْكَ التُّرَابُ ۔ وَانْصَرَفَتْ عَنْكَ الْاَهْلُ وَالْاَحْبَابُ وَوَدَّعَكَ
الْاَصْحَابُ ۔ وَبَقِيْتَ بِدُمُوْعٍ سَوَاجِمَ هُنَالِكَ تَقُوْلُ مَالِىْ ظَهِيْرٌ مَالِىْ نَصِيْرٌ
مَالِىْ خَلِيْلٌ مَالِىْ كَفِيْلٌ مَالِىْ شَفِيْعٌ مَالِىْ . . . . . رَفِيْقٌ
مَالِىْ قَرِيْبٌ مُنَادٍ مُرٌ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَبْدِىْ جَفَاكَ الْاِخْوَانُ
وَوَدَّعَكَ الْخُلَّانُ فَاَمَلُوْكَ وَعَلٰى مَرْكَبِ الْمَوْتِ حَمَلُوْكَ ۔ وَبَيْنَ عَسْكَرِ الْهَلَاكِ
طَرَحُوْكَ ۔ ثُمَّ انْصَرَفُوْا عَنْكَ وَتَرَكُوْكَ ۔ وَلَوْ اَقَامُوْا عِنْدَكَ لَمَا نَفَعُوْكَ
وَلَا دَفَعُوْا عَنْكَ الْمَآلِمَ الْاَفْقَمَ يَا نَآئِمُ لِلْغَنَائِمِ ۔ وَيَا هَائِمُ مَعَ الْبَهَائِمِ
فَلَعَلَّهٗ يَجْلُوْ قُلُوْبَنَا مِنَ الْاَغْيَارِ ۔ وَاَوْقَاتَنَا مِنَ الْاَكْدَارِ ۔ وَيُؤَمِّنُ اَوْطَانَنَا
وَيَنْصُرُ سُلْطَانَنَا وَيَشْفِىْ مَرْضَانَا وَيَمُنُّ عَلَيْنَا بِحُسْنِ الْخَوَاتِمِ ۔ نَسْئَلُ
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ ۔ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا
مُسْلِمِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يَا قَوْمِ اِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ بنشيند

کیا نہیں لایا تجھ کو اللہ عدم سے وجود میں اور دیں تجھے نعمتیں اور مقدم کیا تجھ کو بخشش میں اور
دیا تجھ کو بہت مال۔ کیا نہیں راضی ہوتا ہے اللہ تجھ سے تھوڑے شکر پر اور چھپاتا ہے تیرے عیبوں کو اپنے
نیک پردے سے اور کاٹ دیتا ہے تیری دراز رات کو اور تو نیند میں پڑا رہتا ہے۔ پس اے بُرے غلام شمار کر
اس کی نعمتوں کو اور مت ہٹ اس کے دروازے سے اور مت دور ہو اس
کی درگاہ سے بیشک وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں سے۔ جب گرائی جائے گی تجھ پر مٹی اور لوٹ جائیں گے تجھ سے تیرے اہل اور دوست سب
اور رخصت کریں گے تجھے تیرے یار لوگ اور آنسو بہاتا رہیگا تو اس جگہ کہے گا تو نہیں ہے میرا کوئی پشت پناہ نہیں ہے کوئی میرا مددگار
نہیں ہے میرا کوئی دوست نہیں ہے کوئی میرا ضامن نہیں ہے کوئی میرا سفارشی کرنیوالا نہیں ہے کوئی ساتھی نہیں ہے میرا کوئی خویش
جو میرے ساتھ رہے تب کہے گا اللہ پاک اور برتر اے میرے بندے دوری اختیار کی تجھ سے بھائیوں
نے اور رخصت کیا تجھ کو دوستوں نے سوا امیدوار ہوئے تیرے مال کے اور موت کی سواری پر چڑھایا تجھ کو اور ہلاکی کے فکروں کے ساتھ
ڈال دیا تجھ کو پھر لوٹ گئے تجھ سے اور چھوڑ گئے تجھ کو اور اگر رہتے تیرے پاس نہیں فائدہ پہنچاتے تجھ کو
اور نہ دور کر سکتے تجھ سے دردوں کو خبردار اُٹھ ۱۵ اے غافل بسبب مالوں کے اور اے بیہودہ گھومنے والے
جانوروں کے ساتھ شاید اللہ تعالیٰ صاف کر دے ہمارے دلوں کو غیروں کے خیال سے اور ہماری اوقات کو میل سے اور بے خوف
کر دی ہمارے وطنوں کو اور مدد کر ہمارے سلطان کی اور شفا بخش ہمارے بیماروں کو اور احسان کر ہم پر نیک خاتمے سے مانگتے ہیں ہم خدائے
بزرگ سے جو مولےٰ ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام
پر اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں سے اور ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے
جہاں کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے قوم میری ڈرتا ہوں میں تم پر قیامت کے دن سے
جس دن بھاگو گے تم پیٹھ دے کر نہیں ہوگا کوئی تمہارا خدا سے بچانے والا

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ جُمَادِی الْاُوْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِلَا قُبَّةٍ وَّبِلَا عِمَادٍ ۔ وَبَسَطَ بِسَاطَ
الْاَرْضِيْنَ عَلٰی تَيَّارِ الْمَآءِ وَمَهَّدَ شَوَاهِخَ الْاَوْتَادِ ۔ اَلَّذِیْ لَا يَغْرُبُ عَنْ
عِلْمِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ عَمَّا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَاَرَادَ ۔ اَلْعَلِيْمِ الَّذِیْ يَعْلَمُ مَا فِی
الْبَرِّ الْاَقْفَرِ مِنْ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ ۔ وَمَا فِیْ قَعْرِ الْبَحْرِ مِنْ اَبْيَضَ وَاَحْمَرَ
وَاَخْضَرَ وَسَوَادٍ ۔ اَحْمَدُهٗ عَلٰی نِعَمَةِ الْمُتْرَادِفَاتِ مِنْ صَمِيْمِ
الْفُؤَادِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
اَنْجُوْ بِهَا يَوْمَ التَّنَادِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْكِتَابِ وَالشَّرِيْعَةِ وَالْجُمَعِ وَالْاَعْيَادِ ۔ اِبْنَ
اٰدَمَ اِلٰی مَتٰی هٰذَا التَّمَادِیْ وَاِلٰی مَتٰی هٰذَا الرُّقَادُ ۔ اَمَا جَآءَكُمُ
النَّذِيْرُ وَهُوَ الشَّيْبُ بَعْدَ السَّوَادِ ۔ اَمَا تَعْتَبِرُوْنَ بِمَنْ مَّضٰی مِنَ
الْاٰبَآءِ وَالْاَجْدَادِ ۔ اَيْنَ مَنْ عَمَّرَ قَبْلَكُمُ الْحَدَائِقَ وَشَادَ ۔ اَيْنَ مَنْ اَسَّسَ
الْمَدَائِنَ وَالْبِلَادَ اَيْنَ مَنْ حَصَّنَ الْحُصُوْنَ وَالْقِلَاعَ اِنْدَرَسَ وَاللّٰهِ
وَبَادَ ۔ اَيْنَ مَنْ بَغٰی وَتَكَبَّرَ وَتَمَرَّدَ وَزَادَ هَجَمَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتُ وَ
لَمْ يَكُوْنُوْا لَهٗ فِیْ اِسْتِعْدَادٍ ۔ وَسَقَاهُمُ الْمَوْتُ مِنْ كَاسِهِ الْعَبِيْدَ وَ
الْاَسْيَادَ ۔ وَبَتَرَهُمْ بِسَيْفِهِ الرُّؤُسَ مِنْهُمْ وَالْاَجْسَادَ ۔ وَحَصَدَهُمْ

چوتھا خطبہ ماہ جمادی الاولےٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کیلئے ہے جس نے بلند بنایا آسمانوں کو بغیر گنبد کے اور بدون ستون کے ۔ اور بچھایا بچھونا زمین کا پانی کی موج پر اور رکھے اس زمین پر اونچے اونچے پہاڑ سب وہ ایسا ہے کہ نہیں دوسرا ہے اس کے علم سے کوئی چیز برابر ذرہ کے جو پیدا کیا اور بنایا اور ارادہ کیا ۔ وہ اللہ بڑا جاننے والا ہے کہ جانتا ہے ان چیزوں کو جو بٹیرے میدان میں ہیں پتھر ہو یا ڈھیلا اور جو دریا کے قعر میں ہیں سفید اور سرخ اور سبز اور سیاہ حمد کرتا ہوں اس کی پیاپے آنے والی نعمتوں پر خلوص دل سے ۔ اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں ایسی گواہی کہ نجات پاؤں اس کے سبب قیامت کے دن اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولےٰ نام پاک جن کا محمد ہے ۔ وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ کتاب والے ہیں اور مالک ہیں شریعت اور جمعوں اور عیدوں کے اے بنی آدم کب تک ہے تمہارے اوپر ڈیرا کرنا اور کبتک ہے تمہاری یہ نیند کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا اور وہ سفیدی ہے بعد سیاہی کے ۵ کیا نہیں عبرت ہوتی ہے تم کو ان لوگوں سے جو گزر گئے تمہارے باپ دادوں سے کہاں ہے وہ شخص کہ آباد کیا آگے تمہارے باغوں کو اور بلند بنائی دیوار کہاں ہے وہ شخص کہ بنا ڈالی شہروں کی کہاں ہے وہ شخص کہ مضبوط بنائے قلعے سب اور مٹ گیا قسم خدا کی اور ہلاک ہوا کہاں ہے وہ شخص کہ سرکشی کی اور بڑائی کی اور گردن پھیری اور بڑھا اپنی سرکشی میں بیچ پہنچی ان پر موت اور وے نہیں تھے اس کی تیاری میں اور پلایا موت نے اپنا پیالہ ان کے غلاموں اور سیدوں کو اور کاٹا اپنی تلوار سے ان کے سروں کو اور بدنوں کو اور کاٹا ان کو درانتی کے مانند

بِمَخَالِيبَ مِنْجَلِ الْحَصَادِ . وَجَعَلَهُمْ فِي الْقُبُورِ صَرْعَى تَحْتَ الْأَلْحَادِ . لَوْ
رَأَيْتُمُوهُمْ كَيْفَ تَنَاثَرَتْ مِنْهُمُ الشُّعُورُ وَالْأَجْعَادُ وَكَيْفَ تَمَزَّقَتْ
مِنْهُمُ الْأَجْسَادُ . وَكَيْفَ سَالَتْ عُيُونُهُمْ عَلَى الْوُجَنَاتِ وَكَيْفَ
تَقَطَّعَتْ أَعْنَاقُهُمْ وَالْأَوْرَادُ . وَكَيْفَ رَعَتِ الدِّيدَانُ نَوَاعِمَهُمْ عَلَى
الْجَرَادِ . وَجُعِلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ مِنْ لَيْنِ الْفِرَاشِ
وَالْوِسَادِ . وَاسْتَوْحَشُوا فِي الْقُبُورِ وَالْلُّحُودِ بَعْدَ الْأُنْسِ وَالْأَهْلِ
وَالْأَوْلَادِ يَطْلُبُونَ الرُّجُوعَ إِلَى الدُّنْيَا لِيَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ . قِيلَ
لَهُمْ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ إِنَّكُمْ بِعَادٌ . إِخْوَانِي تَجَنَّبُوا مَظَالِمَ الْعِبَادِ
فَصَاحِبُ الظُّلْمِ فِي الْآخِرَةِ فِي عِيشَةٍ نَكَادٍ . وَفِرُّوا مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ
وَابْعُدُوا عَنْهُ غَايَةَ الْإِبْعَادِ . وَتَحَصَّنُوا مِنَ الْكَذِبِ فَالْكَاذِبُ
فِي الْآخِرَةِ مُغَيَّرٌ صُورَتُهُ بِالسَّوَادِ . وَاحْذَرُوا عَنْ نَقْصِ الْمِكْيَالِ
وَبَخْسِ الْمِيزَانِ فَفَاعِلُهَا عِنْدَ اللهِ مَطْرُودًا . وَابْعُدْ عَنِ الْجَنَّةِ
إِبْعَادًا . وَمَنْ شَهِدَ الزُّورَ وَشَرِبَ الْخُمُورَ وَلَمْ يَتُبْ قَبْلَ أَنْ
يَمُوتَ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مَرْقَدٌ وَلَا مَقْعَدٌ . وَاحْفَظُوا الْأَمَانَةَ وَ
تَجَنَّبُوا الْخِيَانَةَ . وَاعْمَلُوا بِكِتَابِ اللهِ وَاتَّبِعُوا سُنَّةَ رَسُولِ اللهِ
وَصَدِّقُوا بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَلَا تَجْحَدُوا رِسَالَتَهُ . وَاعْتَقِدُوا
غَايَةَ الْاِعْتِقَادِ وَتُوبُوا عَنِ الْمَعَاصِي . وَانْدَمُوا عَلَى مَا فَرَّطْتُمْ مِنَ

اس کے پنجوں سے اور کر دیا ان کو قبروں کے اندر کہ پڑے ہیں نیچے شگافوں کے کاش کہ تم دیکھتے
ان کو کیسے پراگندہ ہیں ان کے بال اور زلف سب جو پیمان تھیں اور کیسے پارہ پارہ ہو گئے
ہیں ان کے بدن سب اور کیسی بہیں آنکھیں ان کی چہروں پر اور کیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں
ان کی گردنیں اور رگیں سب اور کیسے چرے کپڑے سب ان کے تازہ بدنوں پر مٹی کے مانند
اور پردہ پڑ گیا درمیان ان کے اور ان کی خواہش کی چیزوں کے جو نرم بچھونا اور تکیہ ہے،
اور وحشت میں پڑے قبروں میں اور گوروں میں بعد جی بہلنے اور اہل اولاد کے ساتھ رہنے
کے مانگتے ہیں وہ پھر آنے کو دنیا کی طرف کہ کریں نیک کام تو کہا ان کو دور ہے یہ
بات دور ہے ہر آئینہ تم دور رہو اس سے اے بھائیو! تم پرہیز کرو بندوں کی دادخواہی سے
کہ ظالم آخرت میں بری زندگی میں رہے گا۔ اور بچا کو یتیم کے مال سے اور دور رہو اس سے
نہایت دور اور خوب بچو جھوٹ سے کہ جھوٹا سیاہ رو ہو گا آخرت میں۔
اور پرہیز کرو کم ناپنے اور کم تولنے سے۔
پس کرنے والا اس کا خدا کی درگاہ کا مردود ہے اور بہت دور رہے گا جنت سے
اور جس نے جھوٹ گواہی دی اور شراب پی اور نہیں توبہ کی مرنے کے آگے۔ تو
نہیں ہو گی اس کے لئے بہشت میں سونے کی جگہ اور نہ بیٹھنے کی جگہ اور حفاظت کرو امانت
کی۔ اور بچو خیانت سے اور عمل کرو خدا کی کتاب پر اور پیروی کرو سنت نبوی صلعم کی
اور سچی جانو ان باتوں کو کہ لائے نبی خدا کے پاس سے اور مت انکار کرو ان کی پیروی کا اور اعتقاد رکھو
ٹھیک اور توبہ کرو گناہوں سے اور شرمندہ ہو ان عملوں پر کہ تقصیر کی تم نے ان میں

الْاَعْمَالِ ۔ وَ كُوْنُوْا عَلَيْهَا بِجِهَادٍ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاَمْرُ وَ عَلَيْهِ
الْاِعْتِمَادُ ۔ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْعَذَابِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ .....
وَّلَا اَوْلَادٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ جُمَادِی الْاُوْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ اِلَيْهِ ثُمَّ
يُخْرِجُهٗ فَهُوَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ ۔ يَسْلُّ مِنْ مَّآءٍ السُّلَالَةَ نَسْلَ
الْحَيَوَانِ وَ رَكَّبَهٗ فِی الْاِيْجَادِ كَمَا يُرِيْدُ وَخَصَّ بِكَمَالِ الْعَقْلِ مَنِ
اصْطَفٰی مِنَ الْعَبِيْدِ ۔ وَمَنَعَ مَنْ خَذَلَهٗ بِمَشِيَّتِهٖ فَهُوَ عَنْ طَرِيْقِ
الْحَقِّ لَحِيْدُ ۔ قَدَرَ عَلٰی خَلْقِهٖ مَا اَرَادَ فَلَا يَخْرُجُ اَحَدٌ عَمَّا يُرِيْدُ ۔ هٰؤُلَآءِ
مُلْكٌ هٰؤُلَآءِ عَبِيْدُ ۔ وَحَكَمَ عَلٰی كُلٍّ بِمَا اَرَادَ فَهٰذَا شَقِیٌّ وَّهٰذَا سَعِيْدُ
اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَرْجُوْ بِهٖ مِنْ نِّعَمِهِ الْمَزِيْدَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً عَلَيْهَا اَمُوْتُ وَاُبْعَثُ مِنْ اَهْلِ
التَّوْحِيْدِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهُ السَّيِّدُ الْمُخْتَارُ الرَّشِيْدُ ۔ ابْنَ اٰدَمَ وَيْحَكَ تُخَالِفُ مَنْ خَلَقَكَ

اور ہو ان کے پورا کرنے کی کوشش میں اے اللہ اے وہ جس کے ہاتھ میں حکم ہے اور جس پر تکیہ ہے
نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے عذاب سے اس دن کے جس دن نہیں کام آوے گا مال اور نہ
اولاد اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے اور ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے
والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قریب ہے کہ یاد کروگے تم ان باتوں کو
کہ کہتا ہوں میں تمہیں اور سونپتا ہوں میں اپنا کام خدا کے ہاتھ بیشک اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کا ۵

پانچواں خطبہ ماہ جمادی الاولیٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے پیدا کیا انسان کو مٹی سے۔ تس پیچھے پھیر لے جائیگا اس کو مٹی کی طرف
پھر نکالے گا اس کو سو وہ پہلے بنانیوالا ہے اور پھر زندہ کرنے والا ہے پھینکتا ہے آب مٹی سے نسل حیوان
کی اور ترکیب دی اس کے بنانے میں جیسا چاہتا تھا اور خاص کیا پوری عقل میں جس کو پسند کیا۔ اپنے بندوں
میں سے اور باز رکھا جس کو رسوا کیا اپنی خواہش سے ۵ تو وہ راہ حق سے الگ رہتا ہے۔
ٹھہرا دیا خلائق پر جو چاہا۔ سو نہیں باہر ہو سکتا کوئی اس کے ارادہ سے بعضے بادشاہ ہیں
اور بعضے غلام اور حکم کیا ہر شخص پر مطابق اپنے ارادہ کے تو کوئی بدبخت ہے اور کوئی نیک بخت
حمد کرتا ہوں میں اس کی ایسی حمد کہ امید ہے مجھ کو اس سے زیادہ نعمتوں کی۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے
کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ اس پر مروں اور اٹھایا جاؤں۔
ایمان والوں میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے۔ اور
بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ سردار ہیں اور مختار اور ہدایت پائے ہوئے اے بنی آدم افسوس ہے تیرے لئے الٹا کرتا ہے

وَتَعْصِي مَنْ خَوَّلَكَ وَمَنْ بِأَنْعَامِهِ نَعَّمَكَ ۔ وَمَنْ يَتَيَسَّرُ بِيُسْرِهِ يَسَّرَ لَكَ
مَنْ صَوَّرَكَ نُطْفَةً مَنْ سَوَّاكَ مُضْغَةً ۔ مَنْ نَفَخَ الرُّوحَ لَكَ مَنْ
أَخْرَجَكَ مِنْ ضِيقِ الْأَمْعَاءِ ۔ وَفِي فَسِيحِ وَاسِعِ أَنْزَلَكَ مَنْ أَلْهَمَكَ
الْتِقَامَ الثَّدْيِ ۔ وَمَنْ أَجْرَاهُ حَتَّى دَرَكَكَ ۔ مَنْ أَلْقَى الشَّفَقَةَ فِي
قَلْبِ الْوَالِدَيْنِ مَنِ اسْتَخْدَمَهُمَا لَكَ ۔ مَنْ نَقَلَكَ مِنَ الْفِطَامِ إِلَى الْعَيْلَةِ
وَسَخَّرَ لَكَ فِيهَا الْأَدَمَ وَالْمَلَكَ ۔ مَنْ أَوْقَدَ فِي قَلْبِكَ مِصْبَاحَ الْعَقْلِ
حَتَّى عَرَفْتَ مَا عَلَيْكَ وَلَكَ كَمْ تَعْصِي مَنْ هٰذِهِ إِنْعَامُهُ وَهٰذِهِ أَفْعَالُهُ
مَا أَغْفَلَكَ كَمْ تُعَامِلُ التَّوْبَةَ بِالتَّسْوِيفِ مَا أَبْطَلَكَ ۔ هٰذَا مَقَامُ الْأَحْزَانِ
هَلْ لَكَ فِي الْمُرَافَقَةِ هَلْ لَكَ كَافِلٌ بِكَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَعِنْدَ
غُرُوبِهَا يُقَالُ هَلَكَ ۔ مَا نَفَعَهُ أَهْلٌ وَلَا مَالٌ وَلَا وَلَدٌ عَصَفَتْ
عَلَيْهِ رِيَاحُ الْمَنُونِ فَانْقَطَعَ وَغَرِقَ الْكَلَّكُ ۔ وَا أَسَفَا مَا أَرَاكَ
أَيُّهَا الْمَغْرُورُ تَعْرِفُ يَوْمَ الْحِسَابِ مَنْ يَسْأَلُكَ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ أُتْرُكِ
الْأَعْمَالَ الْخَبِيثَةَ ۔ وَخَفْ أَنْ تَسْلُكَ سَقَرَ مَعَ مَنْ سَلَكَ ۔ وَا
خَيْبَتَكَ أَنْ سَارُوا بِكَ إِلَى النَّارِ ۔ كَمَا يَسِيرُ الْفُلْكُ إِزْرَعْ
بَذْرَ التَّوْبَةِ وَاسْقِهَا بِمَاءِ الْعِبْرَةِ قَبْلَ أَنْ تَهْلِكَ مَعَ مَنْ هَلَكَ
نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ ۔ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۔ أَنْ يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهِ وَأَنْ
يُمِيتَنَا مُسْلِمِينَ ۔ وَيَغْفِرَ لَنَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور نافرمانی کرتا ہے تو اس کی جس نے نعمت دی تجھے اور جس نے مالا مال کیا تجھ کو اپنی نعمتوں سے اور جس نے آسانی
سے حاصل کر دیا تجھے تیری حاجت کی چیزوں کو جس نے صورت بنائی نطفہ کی پھر بنائی تجھے گوشت کی بوٹی جس نے پھونکا
روح کو ترے قالب میں جس نے نکالا تجھ کو تنگی سے انتڑیوں کی اور کشادہ جگہ میں اتارا تجھ کو جس نے بتا دیا تجھ کو رستا پستانوں
کا اور جس نے جاری کیا پستانوں کو کہ ملے تجھے دودھ جس نے شفقت دی باپ کے دلوں کو جس نے خادم
بنایا ان دونوں کو تیرے لئے جس نے ڈال دیا تجھے بعد دودھ چھڑانے کے محتاجی میں اور تابع کر دیا
تیرا اس وقت آدمی اور فرشتے کو ۱؎ جس نے روشن کر دیا تیرے دل میں عقل کا چراغ کہ پہچانا تو نے
اس عقل سے اپنے ضرر اور نفع کی چیزوں کو کب تک نافرمانی کرے گا تو اس کی جس کی اتنی نعمتیں ہیں اور جس کے
یہ سب کام ہیں۔ کیا ہی غافل ہے تو کتنی دیر کرے گا تو توبہ کرنے میں کیا ہی ناکارہ ہے تو یہ جگہ غموں کی ہے کیا
تیرا رفیق ہے کوئی طاقت ور کیا تیرا کام آنے والا ہے کوئی طلوع کرتا ہے آفتاب تجھ پر اور اس کے ڈوبتے
وقت کہا جاتا ہے کہ ہلاک ہوا فلانا نہ کام آئے اس کے اہل اور نہ مال اور نہ لڑکے۔ تیز ہوئی اس
پر ہوا موت کی تو آخر ہوا اور ڈوب گیا بیڑا اے افسوس نہیں دیکھتا ہوں میں تجھ کو اے غافل کہ
پہچانے تو حساب کے دن کو اس شخص کو کہ سوال کرے گا تجھ سے واسطے خدا کے ضرور چھوڑ برے کاموں کو
اور ڈر اس سے کہ چلے تو دوزخ کی طرف ساتھ دوزخیوں کے۔

کیا ہی بے مراد ہے تو کہ لے چلے تجھ کو دوزخ کی طرف جیسا چلتا ہے آسمان بوٹی دانہ توبہ کا اور
تر و تازہ کر اس کو آنسو کے پانی سے آگے اس کے کہ ہلاک ہوئے تو ساتھ اس کے کہ ہلاک ہوا
مانگتے ہیں ہم خدائے بزرگ سے جو مولا ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور
وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان

۱؎ یعنی آدمی اور فرشتے کو تیری حفاظت کے لئے ہیں ۱۲

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ جُمَادِى الْاُخْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ وَجَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلًا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ وَسَاوٰى فِى الْمَوْتِ بَيْنَ عَدُوِّهٖ وَوَلِيِّهٖ ، وَطَآئِعِهٖ وَعَاصِيْهِ ۔ فَتَجَرَّعُوْا كَاْسَ الْمَنُوْنِ ۔ فَهُوَ الْمُتَصَرِّفُ فِىْ خَلْقِهٖ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْعَالِمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُوْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْٓ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۔ وَاِنَّكَ صَآئِرٌ اِلَى الْمَوْتِ عَنْ قَلِيْلٍ رَّمَوَافِيْهِ ۔ فَاِنَّ الْحَيٰوةَ اِلَى الْمَوْتِ صَآئِرَةٌ وَاِنَّ دَوَآئِرَ الْمَنُوْنِ

ساری حمد خدا کے لئے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) اے انسان کس چیز نے غفلت میں رکھا تجکو تیرے رب سے جو کریم ہے اور جس نے پیدا کیا تجکو اور ٹھیک اور درست بنایا اور جس صورت پر چاہا جوڑا تجھ کو۔

پہلا خطبہ ماہ جمادی الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی کی ہے بادشاہت اور اسی لیئے حمد اور اس کے پاس سب کو جانا ہے وہ اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور جب چاہتا ہے کسی کام کو تو فقط کہتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتا ہے۔ اور ٹھہرا دی ہے ہر گروہ کی ایک مدت جب آتی ہے ان کی موت تب نہ دیر ہوتی ہے ایک گھڑی اور نہ آگے اجل کے مرتے ہیں اور برابر کر دیا موت کے بارے میں اپنے دشمن اور دوست کے درمیان اور فرمانبردار اور گنہگار کے بیچ تو پیئے سبھوں نے پیالے موت کے تو وہ اللہ تصرف کرنے والا ہے اپنی خلائق میں اور اس کی طرف رجوع کرتے ہیں سب کام تو بندگی کر اس کی اور بھروسہ کر اس پر اور رب تیرا غافل نہیں ہے ان کاموں سے کہ کرتے ہیں حمد کرتا ہوں میں اس کی مثل ان لوگوں کے جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر انکو بھروسا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے۔ اس کا شریک کوئی نہیں وہ سب جاننے والا ہے جو ہوا ہے اور جو ہوگا۔ اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں اللہ کے اور رسول ہیں اس کے جن کو بھیجا ہے خدا نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ کہ غالب کرے اس دین کو تمام دینوں پر اگرچہ برا مانیں مشرک لوگ اے انسان بیشک تو تکلیف کھینچنے والا ہے جب تک ملے اپنے رب سے پھرتے والا ہے اس سے اور مرنیوالا ہے تھوڑے دن میں اور آنے والا ہے اسکے پاس پس زندگی کے بعد ضرور موت ہے اور بیشک موت تم پر گھومنے والی

بَيْنَكُمْ دَائِرَةٌ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ فَاسْتَعِدَّ لِنَفْسِكَ . وَاعْمَلْ
صَالِحًا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ اِلَى رَمْسِكَ . وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا سِجْنَهُ فَخَلَاصُهُ
بِالْخُرُوجِ مِنْهَا . وَمَنْ يُجَاهِدْ نَفْسَهُ فِيهَا فَسُرُورُهُ بِالرَّحِيلِ عَنْهَا . وَ
مَنْ كَانَ قَلْبُهُ مَعَ رَبِّهِ لَمْ يَخَفْ مِنْ حَسْرَةِ الْفَوْتِ . وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ
خَيْرًا لَهُ فَقَرَّتْ عَيْنُهُ فِي الْمَوْتِ فَارْحَمُوا ضُعَفَاءَكُمْ وَوَاسُوا
فُقَرَاءَكُمْ وَتَخَلَّصُوا مِنَ الْمَظَالِمِ . وَتَنَقَّوْا مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَاثِمِ
وَرَاقِبُوا رَبَّكُمْ فَاِنَّهُ بَصِيرٌ . وَبِاَعْمَالِكُمْ خَبِيرٌ . وَاعْلَمُوا اَنَّ الْاَخْيَارَ
يَذْهَبُونَ فَرِيقًا بَعْدَ فَرِيقٍ . وَلَقَدْ تُوُفِّيَ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ اَبُو بَكْرٍ
الصِّدِّيقُ . فَنَزَلَ بِهِ الْمَرَضُ فِي يَوْمِ السَّابِعِ مِنْهُ . فَقَالُوا لَهُ حِينَ
جَاءُوهُ يَعُودُونَهُ اَلَا نَدْعُو لَكَ طَبِيبًا يَنْظُرُ فِي مَرَضِكَ الشَّدِيدِ . فَقَالَ
قَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيَّ فَقَالَ اِنِّي فَاعِلٌ لِمَا اُرِيدُ . وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى وَجَاءَتْ سَكْرَةُ
الْمَوْتِ بِالْحَقِّ . ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ . وَاعْلَمُوا اَنَّ الدُّنْيَا لَا تَدُومُ
وَاَنَّ الْعَرْضَ عَلَى الْخَلَائِقِ مَحْتُومٌ وَاَنَّ اَصْحَابَ الشِّمَالِ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ
وَظِلِّ مِنْ يَحْمُومٍ . وَاَنَّ اَصْحَابَ الْيَمِينِ فِي نَعِيمٍ مُقِيمٍ يُسْقَوْنَ مِنْ
رَحِيقٍ مَخْتُومٍ . وَاللّٰهِ لَا بُدَّ مِنْ حَشْرِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَلَا بُدَّ مِنْ
سُؤَالِ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَاَخِّرِينَ . بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ . وَلَا بُدَّ
مِنَ الْمُنَاقَشَةِ عَلَى كُلِّ عَمَلٍ مِنْ مُعَامَلَةِ الْخَالِقِ وَالْمَخْلُوقِينَ . وَ

ہر نفس چکھنے والا ہے موت کو تو تیاری کر اپنے نفس کے لئے اور نیک کام کر آگے اس کے کہ اُتارا جائے
تو قبر میں اور جس کے لئے دنیا قید خانہ ہے تو نجات اس کی دنیا سے نکلنا ہے۔ اور جو لڑتا ہے اپنے
نفس سے تو خوشی اس کی دنیا سے چلا جانا ہے۔ اور جس کا دل خدا کے ساتھ
ہے وہ نہیں ڈرتا موت کی حسرت سے اور جس کے لئے آخرت بہتر ہے
تو ٹھنڈی ہوئی اس کی آنکھ موت سے تو رحم کرنا توانوں پر اور غم خواری کر فقیروں
کی اور بچے رہو داد خواہیوں سے اور پاک ہو گناہوں اور بدیوں سے اور ڈرتے
رہو اپنے رب سے کہ وہ دیکھنے والا ہے۔ اور تمہارے کاموں سے خبر رکھنے والا ہے
اور جانو نیک لوگ گزر جاتے ہیں ایک فرقہ بعد ایک فرقہ کے اور وفات پائی اسی مہینے میں ابوبکر
صدیقؓ نے لاحق ہوئی ان پر بیماری ساتویں تاریخ کو۔ تو کہا لوگوں نے جب آئے بیمار پرسی میں
بلا دیں ہم تیرے لئے کوئی طبیب کہ دیکھے تیرا یہ مرض سخت تو کہا آپ نے دیکھا ہے خدا
نے مجھ کو اور کہا ہے میں کرنے والا ہوں جو چاہتا ہوں اور پڑھی حضرت ابوبکر نے یہ آیت اور
موت کی جو حق ہے۔ یہ وہی ہے جس سے تو کنارہ کرتا ہے اور جانو کہ دنیا ہمیشہ نہیں رہنے کی
اور مال دنیا کا ہند ہے اوپر خلائق کے [۵۱] اور بائیں والے [۵۲] ہوائے گرم اور آب گرم اور
دھوئیں میں رہیں گے اور داہنے والے بہشت میں پلائے جائیں گے۔ شراب
مہر کی ہوئی قسم خدا کی ضرور ہے جمع ہونا اگلے اور پچھلے لوگوں کا اور ضرور ہے سوال کرنا
اگلوں سے اور پچھلوں سے سامنے خدا کے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا اور ضرور ہے کشمکش
حساب کی ہر عمل پر جو خالق اور مخلوق کے بیچ میں ہونا چاہئے۔ اور

[۵۱] یعنی خلق اور قدرت نہیں کرا اس کی ہوا کے ساتھ جاتا ہے اور اس کے معنی اور مطلب یہ ہیں کہ موت کا انعام ہے [۵۲] یعنی جن کا اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَبْكِي ۔ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُبْكِيكَ ۔ فَقَالَ جَاءَنِي
جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَءُ لَكَ السَّلَامَ ۔ وَ
يَقُولُ لَكَ اِنَّهُ يَسْتَحْيِي اَنْ يُّعَذِّبَ رَجُلًا قَدْ شَابَ فِي الْاِسْلَامِ فَكَيْفَ
لَا يَسْتَحْيِي مَنْ شَابَ فِي الْاِسْلَامِ اَنْ
يَّعْصِيَ اللّٰهَ تَعَالَى مَنَحَنَا اللّٰهُ وَ اِيَّاكُمُ الْحَيَاءَ مِنَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ
وَ اَعَاذَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ الْقَسَاوَةِ وَالْعِصْيَانِ ۔ وَاَدَامَ عَلَيْنَا خَشْيَتَهُ
وَطَاعَتَهُ فِي الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ ۔ اِنَّهُ غَفُوْرٌ مَّنَّانٌ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ
اُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ط لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ جُمَادِي الْاُخْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۔ وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ ۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا
مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ ۔ وَحَثَّ عَلٰى تَكْثِيْرِ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ذٰلِكُمْ بِاَنَّ اللّٰهَ
نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لَا تُسَوِّي الدُّنْيَا عِنْدَهٗ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ ۔ وَلَا تَرْضٰى

روایت ہے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور دیکھا میں نے ان کو روتے ہوئے تو کہا میں نے آپ سے کون چیز رُلاتی ہے آپکو تو فرمایا آپ نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اور کہا اے محمد اللہ تعالےٰ پڑھتا ہے تجھ پہ سلام اور فرماتا ہے تجکو بیشک اللہ شرماتا ہے عذاب کرنے سے اس شخص کے جو بوڑھا ہوا اسلام میں تو کیوں نہیں شرم آتی ہے اس کو جو بوڑھا ہوا اسلام میں خدا کی نافرمانی سے ۔ دے اللہ ہم کو اور تم کو شرم خدا سے جو بادشاہ ہے بدلہ دینے والا پناہ دے ہم کو اور تم کو سنگدلی اور نافرمانی سے اور ہمیشہ رکھے ہم پر ڈر اپنا اور بندگی اس کی اسلام اور ایمان کے ساتھ بیشک وہ معاف کرنیوالا ہے اور احسان کرنیوالا اپنی مہربانی سے اور وہ ہے بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی جو پالنے والا ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے جس نے مانا اور سچ جانا قرآن کو ۔ وہی لوگ پرہیزگار ہیں ان کو ملے گا خدا کے پاس جو چاہیں گے یہی بدلہ ہے نیک لوگوں کا ۔

دوسرا خطبہ ماہ جمادی الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے بڑھایا بعض کو بعض پر روزی میں اور اتارے تمہارے لئے آٹھ جوڑے جانوروں کے [۱] اور پیدا کرتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں ایک کے بعد دوسرا اور تاکید کی تم کو نیک کاموں کے زیادہ کرنے پر اس طور سے کہ اتارا اللہ نے کتاب کو ساتھ حق کے نہیں ہے دنیا خدا کے پاس ایک مچھر کے برابر اور نہیں ہے خدا کو کہ بالضرور

[۱] یعنی بھیڑ بکری اونٹ اور گائے بیل کا ایک ایک جوڑا ہے اس لئے نر مادہ کہا ہے ۱۲

اَنْ تَكُوْنَ لِاَوْلِيَائِهٖ مَفْرُوْضَةً بَلْ يُعْطِيْهَا لِمَنْ يُحِبُّهٗ وَلِمَنْ لَّا
يُحِبُّهٗ وَلَا يُعْطِي الدِّيْنَ اِلَّا لِمَنْ يُّحِبُّهٗ ۔ وَلَا يُحِبُّ اِلَّا
مَنْ قَنَعَ بِمَا اَعْطَاهُ رَبُّهٗ ۔ قَسَمَ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَهُمْ فِيْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ فَلَا يَزْدَادُ الْحَرِيْصُ اِلَّا تَعَنُّتًا فِي الدُّنْيَا وَنَدَمًا بَعْدَ الْمَمَاتِ ۔ اَحْمَدُ
حَمْدَ مَنْ قَنَعَ بِالْيَسِيْرِ ۔ وَرَجَعَ اِلَى اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ قَنَعَ بِرِزْقِهٖ ۔ وَقَوِيَ فِي الدِّيْنِ لِمَا سَمِعَ قَوْلَهٗ
تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ
نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمُؤَيَّدُ بِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ
اَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۔ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۔ وَ
اَنْتُمْ سَائِرُوْنَ رَاحِلُوْنَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَّلَا تَرَدُّدٍ ۔ فَتَقَلَّلُوْا مِنَ
الدُّنْيَا فَاِنَّ الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۔ وَاقْتَدُوْا
بِمَنْ مَّضٰى مِنَ السَّلَفِ وَاهْتَدُوْا بِهُدَاهُمْ فِي التَّقَلُّلِ وَالْكَفَافِ
وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ
وَكَانَ فِيْ يَدِهٖ مِنَ الْاَمْوَالِ فِيْ زَمَنِهٖ مَا لَمْ يُعْطِهِ اللّٰهُ خِلَافَةً فَصَعِدَ
عَلَى الْمِنْبَرِ وَخَطَبَ النَّاسَ ۔ وَعَلٰى لِبَاسِهٖ اِثْنَا عَشَرَةَ رُقْعَةً
تَقَلُّلًا مِنَ الدُّنْيَا فَلَمْ يَرْغَبْ فِي السَّعَةِ لِعِلْمِهٖ اَنَّ ذٰلِكَ لَا يَزِيْدُهٗ
عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا رِفْعَةً ۔ وَكَانَ لَا يَاْكُلُ مِنَ الْاِدَامِ غَيْرَ الزَّيْتِ حَتّٰى

ہوئے دنیا اس کے دوستوں کے لئے بلکہ ہے دنیا جس کو دوست رکھتا ہے اور جس کو نہیں دوست رکھتا
ہے اور نہیں دیتا ہے دین مگر جس کو دوست رکھتا ہے اور نہیں دوست رکھتا ہے مگر اس
شخص کو کہ قناعت کرے اس چیز پر کہ وہی ہے اُسے خدا نے بانٹ دی روزی بندوں کی جس وقت وے
ماں کے پیٹ میں تھے تو نہیں زیادہ پاتا ہے لالچی مگر تکلیف دنیا میں اور شرمندگی بعد موت کے حمد
کرتا ہوں میں اس کی مثل اس شخص کے کہ قناعت کی تھوڑے پر اور رجوع لایا خدا کی طرف اور گواہی
دیتا ہوں میں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں مثل گواہی اس شخص کے کہ قناعت کی اپنی روزی پر اور مضبوط ہوا دین میں اس لئے
کہ سنا قول اللہ تعالیٰ کا بیشک اللہ بڑا روزی دینے والا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور بڑا زور والا اور ستوار اور گواہی دیتا ہوں
میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور رسول نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جن کو مدد ملی
ہے کتاب روشن سے ۔ اے لوگو تم سب محتاج ہو خدا کے اور اللہ بے نیاز ہے اور سراہا اور تم چلے جانے والے
ہو اور کوچ کرنے والے بیشک و شبہ سو کم کرو دنیا کا سامان کہ موت نزدیک ہے تمہارے رگ
گردن سے اور پیروی کرو اگلے لوگوں کی جو گزر گئے اور
اور پکڑو ان کی راہ کم سامانی اور رخ کھینچنے میں اور اسی مہینے
میں مالک ہوئے عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کئے ۔ اور تھا
ہاتھ میں ان کے مال اسی زمانے میں جب تک نہ دی تھی اللہ نے ان کو خلافت
سو چڑھے منبر پر اور خطبہ پڑھا لوگوں پر اور ان کے کپڑے پر بارہ پیوند تھے ۔ بہ سبب
نہ توجہ کرنے کے دنیا کی طرف ۔ تو نہیں خواہش ہوتی ان کو تونگری کی اس لئے کہ جانتے تھے
کہ یہ قناعت نہیں بڑھاوے گی خدا کے پاس مگر ان کا درجہ اور نہیں کھاتے تھے روٹی کے ساتھ سوائے روغن زیتون کے

السوء جلده ۔ ولم يحمل لنفسه من مال المسلمين الا درهمين
يتقوت بهما وعياله وولده ۔ وقد ابطأ يوما عن الصلوة يوم الجمعة فخرج
واعتذر للرجال ۔ فقال انى كنت اغسل قميصى ۔ وما لى سواه ۔ فلذلك
تاخرت عن الخروج وقت الزوال ۔ وكان يحمل الدقيق على ظهره و
يذهب به وهو خليفة الى من يعرف شدة فقره ۔ هذا وهو الذى اعز
الله به الاسلام ۔ وافضل من مشى بعده على وجه الارض من الانام
وكان مع ذلك يقول يا ليت ام عمر لم تلد عمر ولما ار الدنيا ولم اكن من
البشر ۔ فكيف بمن ترك الاعمال الصالحة وانهمك فى المعاصى بكل عضو
وجارحة فيا ليت شعرى ما الذى ينتظره العاصون افامنوا مكر الله ۔ فلا
يامن مكر الله الا القوم الخاسرون ۔ وعن النبى صلعم انه قال من
اذا مسلما كان عليه من الذنوب مثل منابت الشجر جعلنا الله
ممن نطق بالمعروف وفعله ۔ وامر به ونهى عن المنكر وجنبه ۔ وكان
باغضه ومحاربه ۔ وكان خائفا تقيا حسان مناقبه ۔ انه اكرم
الاكرمين ۔ برحمته وهو ارحم الراحمين ۔ والحمد لله رب
العالمين ۔ اعوذ بالله من الشيطان الرجيم ۔ وعد الله الذين
امنوا وعملوا الصالحات منهم مغفرة واجرا عظيما بشنيد

یہاں تک کہ سیاہ ہوگیا تھا ان کا چمڑا اور نہیں لیتے تھے اپنے لئے مسلمانوں کے مال سے مگر دو درم
جس سے خوراک ہوتی تھی ان کی اور ان کے اہل وعیال اور لڑکوں کی اور دیر ہوئی ان کو ایک دن نماز
میں جمعہ میں حاضر ہونے کو۔ پھر نکلے اور عذر خواہی کی لوگوں کے پاس اور کہا کہ میں دھوتا تھا اپنا کرتا اور نہیں میرے
پاس اسکے سوا دوسرا اور اسی لئے دیر ہوئی مجھے نکلنے میں زوال کے وقت اور اُٹھاتے تھے آٹا اپنی
پیٹھ پر اور پہنچاتے تھے اس کو خلیفہ ہو کر اس شخص کے پاس کہ جانتے تھے اس کو سخت محتاج یا درکھ
اسکو اور حضرت عمر وہ شخص ہیں کہ عزت دی اللہ نے ان سے اسلام کو اور فضل ہیں ان سب سے کہ چلے بعد انکے روئے
زمین پر ۱۲ اور باوجود اس حال کے فرماتے تھے کاش کہ عمر کی ماں نہ جنتی عمر کو اور کیا خوب تھا کہ میں دیکھتا دنیا اور
نہ ہوتا میں آدمی تو کیا حال ہوگا اس کا کہ چھوڑ دیا نیکیوں کو اور ڈوب گیا گناہوں میں ہر چیز بدن سے
کاش کہ میں جانتا کس چیز کی طرف تک رہے ہیں گنہ گار لوگ کیا وہ بے ڈر ہوگئے ہیں خدا کے مکر سے
سو نہیں بے خوف رہتے ہیں خدا کے مکر سے مگر گھاٹے والے لوگ اور روایت ہے نبی کریم صلعم سے فرمایا
آپ نے جس نے اذیت دی کسی مسلم کو ہوں گے اس پر گناہوں سے مثل درخت پیدا ہونے کی جگہ کے
بنا دے اللہ ہم کو ان لوگوں سے کہ ذکر کیا نیکی کا اور خود بھی کی اور حکم کیا نیکی کرنیکا اور روکا بدی سے اور خود بھی
دور رہے اور ہوئے دشمن بدی کے اور ڈرنے والے اس سے اور ہوئے ڈرنے والے خدا سے اور پرہیزگار اور پاک
اور نیک صفات بیشک اللہ بڑا بخشش والا ہے سب بخشش والوں سے اپنی رحمت سے وہ بڑا مہربان ہے سب نیک باتوں
کا اور ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے وعدہ فرمالیا ہے اللہ
نے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے اور کئے نیک کام سب معافی کے اور بڑی مزدوری کے

۱۲ اور سب خلفا نے کے

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ جُمَادِی الْاُخْرٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِحِكْمَتِهٖ تَجْرِیْ مَقَادِیْرُ الْاُمُوْرِ۔ قَسَمَ السَّعَادَةَ وَ
الشَّقَاوَةَ عَدْلٌ فِیْ قَضَائِهٖ لَا یَحُوْرُ اَقَرَّ بِوَحْدَانِیَّتِهِ الْاَفْلَاكُ وَالْاَمْلَاكُ وَ
الْاَرْضُوْنَ وَالسُّهُوْلُ وَالْوُعُوْرُ وَالْبُحُوْرُ۔ اَهْدٰی بِلَا سَبَبٍ وَّاَضَلَّ بِلَا
عِلَّةٍ وَّكُلُّ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ۔ فَسُبْحَانَ مَنْ یَّقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ
یُكْسِرُ الصَّحِیْحَ وَیَجْبُرُ الْمَكْسُوْرَ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ یَّرْجُوْ رَحْمَتَهٗ لِعِلْمِهٖ
اِنَّهٗ هُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّ هَا لِیَوْمِ النُّشُوْرِ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِیْعُ الْاُمَّةِ یَوْمَ یُبْعَثُ مِنَ الْقُبُوْرِ۔ اِخْوَانِیْ اَیْنَ
صَاحِبُ الْاَیْوَانِ۔ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَبَعْدَهٗ اَرْبَابُ الْقُصُوْرِ۔ اَیْنَ بَهْرَامُ اَیْنَ
فِیْرُوْزُ اَیْنَ سَابُوْرُ۔ اَیْنَ مَنْ كَانَ فِیْ مُلْكِهٖ یَعْدِلُ اَوْ یَجُوْرُ۔ كَمْ اَمَلُوْا
الْبَقَاءَ عَلٰی قَنْطَرَةِ الدُّنْیَا۔ وَمَا عَلِمُوْا اَنَّهَا قَنْطَرَةٌ لِلْعُبُوْرِ۔ خُذْ لَهُمْ حُسَامَ
الْحِمَامِ فَاِذَا هُمْ فِی الْقُبُوْرِ۔ وَخَرَجَتْ مِنْ اَوَانِسِهِمْ تِلْكَ الْمَنَازِلُ وَالدُّوْرُ
نَسُوْا سُرْعَةَ الصَّرْعَةِ۔ وَمَا عَلِمُوْا اَنَّ الدَّائِرَاتِ عَلَیْهِمْ تَدُوْرُ۔ وَیْحَكَ
یَا مِسْكِیْنُ اَمَا تَعْتَرِفُ بِالْمَمَاتِ۔ وَیَوْمٍ یُعْرَضُ عَلَیْهِ سَائِرُ الْجِهَاتِ
وَالنَّارُ لَهَا دَوِیٌّ وَّشُرُوْرٌ۔ هٰذَا الزَّجْرُ تُتْلٰی عَلَیْكَ یَا مَحْسُوْرُ۔ اَلنَّارُ

تیسرا خطبہ ماہ جمادی الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس کی حکمت سے جاری ہے اندازہ کاموں کا بانٹے دی نیک بختی اور بدبختی انصاف والا ہے اپنے حکم میں نہیں ظلم کرتا ہے کسی پہ اقرار کیا اس کی وحدانیت کا آسمانوں نے اور ملکوں اور زمینوں نے اور زمین نرم اور سخت اور دریاؤں نے ہدایت کی کسی کی بلاوجہ اور گمراہ بنایا کسی کو بدون کسی باعث کے اور یہ سب لوح محفوظ میں ہیں۔ سو پاکی ہے اس ذات کی کہ حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جا سکتا ہے اسپر توڑتا ہے جوڑے ہوئے کو اور جوڑتا ہے ٹوٹے ہوئے کو حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل حمد اس شخص کے کہ امید رکھتا ہے اس کی رحمت کی بسبب جاننے اس بات کے کہ وہ بڑا مہربان ہے معاف کرنیوالا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ تیار رکھتا ہوں میں اس کو قیامت کیلئے اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ سفارش کرنیوالے ہیں امت کے جبدن اٹھیں گے لوگ قبروں سے اے بھائیو کہاں ہے بالاخانے والا[1] اور کہاں ہیں وہ لوگ جو آگے اس کے تھے اور پیچھے اس کے بڑے بڑے کوٹھے والے کہاں ہے بہرام کہاں ہے فیروز کہاں ہے سابور[2] کہاں ہے وہ شخص کہ عدل کرتا تھا اپنی بادشاہی میں اور وہ شخص کہ ظلم کرتا تھا بہت امید تھی ان کو ٹھہرنے کی دنیا کے پل پر اور نہیں جانا کہ یہ پل ہے گزر جانے کا رسوا کیا ان کو موت کی تلوار نے تو وے قبروں میں پڑے ہیں اور نکل گئے ان کے ہاتھ سے وہ سب منزل اور مکان جس میں وہ خوش رہتے تھے بھول بیٹھے تھے جلد پہنچنا موت کا اور نہیں جانا تھا موت کے پیادے ان پر گھوم رہے ہیں افسوس ہے تیرے لئے اے مسکین کیا جانتا نہیں ہے تو موت کو اور اس دن کو کہ جمع ہونگے لوگ سب طرف سے اور ظاہر ہوگا دوزخ کا تنور اور شعلہ مارنا یہ سب تنبیہ پڑھی جاتی ہے تجھ پر اے حسرت کرنیوالے

[1] یعنی او بڑے بڑے بادشاہ ۱۲ [2] یہ سب بڑے بڑے بادشاہ تھے ۱۲

حَرُّهَا شَدِيْدٌ ۔ وَ قَعْرُهَا بَعِيْدٌ ۔ فَيَا وَيْحَ مَنْ فِيْهَا دَمُوْرٌ ۔ وَ اَفْرِحَةَ اِبْلِيْسَ
فِيْكَ اِذَا كُنْتَ فِي الْجَحِيْمِ تَفُوْرُ ۔ هٰذَا وَقْتُ الْفِرَارِ اِلَى اللّٰهِ عَنِ اِبْلِيْسَ ۔
فَاَيْنَ مَنْ تَابَ مِنْ دَاخِلِ الصُّدُوْرِ ۔ فَيَا اَهْلَ الْمُعَامَلَةِ ۔ وَ يَا اَهْلَ
الْبَطَالَةِ بِاللّٰهِ اُسْتُرُوْا الْعِصْيَانَ وَ الْفُجُوْرَ ۔ قَبْلَ اَنْ تَنْدُبَ الْمَنِيَّةُ وَ تَنْزِلَ
الْبَلِيَّةُ وَ تَزُوْرَ الْقُبُوْرَ ۔ وَ نَبِّشُوْا قُلُوْبَكُمْ بِاَنْكَارِ الْحُضُوْرِ ۔ وَ اَخْلِصُوْا
لِلّٰهِ مِنْ دَاخِلِ الضَّمَائِرِ وَ الصُّدُوْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا
وَ نَجِّنَا مِنَ الْاَهْوَالِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ
الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ بشنید

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ جُمَادَى الْاُخْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ حَكَمَ عَلَى الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ وَ
يَسْتُرُ فَضَائِحَهُمْ بِتَوَافُرِ الْغُفْرَانِ ۔ سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ مَلِكٍ مَنَّانٍ
وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ ۔ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ نُوْرُ الْعَالَمِيْنَ وَ
سَيِّدُ الْاَكْوَانِ ۔ اِخْوَانِيْ اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الزَّمَانِ ۔ نَشَاَ الْغَلَا وَ ضِيْقَ
الْمَعَاشِ وَ نَقْصَ الْاَرْزَاقِ وَ الْهَوَانِ ۔ لَمْ نَلْتَفِتْ اِلٰى مَا يَصُدُّ مِنَّا مِنْ

دوزخ کی گرمی سخت ہے۔ اور گہرائی اس کی دور ہے سو کیا ہی غضب ہے اس پر جس کو اس میں ہلاک ہونا ہے۔ کیا
ہی خوشی ہوگی ابلیس کی جب تو جوش کھائے گا دوزخ میں۔ یہ وقت ہے بھاگنے کا ابلیس سے خدا کی طرف
تو کہاں ہے وہ شخص جو توبہ کرے سینے کے اندر سے ۱۵ پس اے کاروبار والے اور اے بیہودہ کام والے۔
واسطے خدا کے چھوڑ دے نافرمانی اور بدکاری آگے اس کے کہ بلا وے تجھے موت اور پڑے تجھ پر بلا اور گرے
توبہ میں اور تنبیہ کرو اپنے دلوں کو عاجزی کی اور خدا تعالیٰ کے پاس حاضر رہنے کی اور خالص ایمان رکھو
خدا پر دلوں اور سینوں سے اے اللہ تعالیٰ عافیت دے ہمیں اور درگزر کر ہم سے اور معاف کر ہم کو اور نجات
بخش ہمیں ڈروں سے اے عزت والے معاف کرنے والے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے

۱۵ یعنی صدق دل سے ۱۲

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس نے
پیدا کیا موت اور حیات کو کہ آزمائے کون تم میں سے نیک کار ہے۔ اور اللہ تعالیٰ غالب ہے اور معاف کرنیوالا

چوتھا خطبہ ماہ جمادی الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا تعالیٰ کی ہے جو بڑا جاننے والا ہے جس نے حکم کیا گناہ گاروں کے لئے تاج مغفرت کا۔ اور
دے گناہوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ چھپا رہا ہے ان کی رسوائی کی باتوں کو سو باکی ہے اس رب برتر کی جو بادشاہ ہے
بڑا احسان والا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں وہ بادشاہ
ہے اور بدلہ لینے والا اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے
وہ نور ہیں سارے جہان کے اور سردار ہیں ساری موجودات کے۔ اے بھائیو دیکھو اس ملک کو کہ شکایت کرتے ہیں ہم گرانی
اور زندگی کی تکلیف کی اور سوزی کی اور اپنی خرابی کی۔ اور نہیں خیال کرتے ہیں ہم ان بدی اور گناہوں کا جو ہم سے

الْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ - تَقَاطَعْنَا وَتَدَابَرْنَا وَتَحَاسَدْنَا وَبَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ
ظُلْمًا وَّعُدْوَانَ - وَكَثُرَ فِينَا الرِّيَا وَالزِّنَا وَشُرْبُ الْخُمُورِ وَعَامَلَنَا اللّٰهُ
فِي خَلْقِهِ بِالْجَوْرِ وَالْفَسَادِ كَيْفَ نَرْجُو مِنْهُ الْإِحْسَانَ - أَوَلَمْ تَعْلَمْ كَمَا
نَدِينُ نُدَانُ - فَلَوْلَا حُرْمَةُ سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ - لَغَضِبَ عَلَيْنَا الرَّحْمٰنُ
وَخَسَفَ بِنَا الْمَكَانَ - وَأَحْرَقَنَا بِالنِّيرَانِ - وَلَوْلَا مَشَائِخُ الرُّكَّعِ وَالرُّضَّعِ
لَصَبَّ عَلَيْنَا الْعَذَابَ صَبًّا بِلَا نُكْرَانٍ - فَيَا لَهَا الْغَفْلَةُ وَالنِّسْيَانِ - قُمْ
وَتُبْ إِلَى اللّٰهِ وَاخْشَ الرَّحْمٰنَ - وَلَا تَغْتَرَّ بِحِلْمِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَانْتَبِهْ
أَيُّهَا الْإِنْسَانُ - وَيْحَكَ أَلَكَ بَرَاءَةٌ مِنَ الْمَوْتِ أَمْ أَمَانٌ - أَنْ كَذَّبْتَ
قَوْلَهُ تَعَالَى كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ - أَيْنَ مَنْ هُوَ جَيْشُ الْجُيُوشِ وَجُنْدُ
الْجُنُودِ - أَيْنَ فِرْعَوْنُ وَهَامَانُ - أَفْنَاهُمْ مُرُورُ الزَّمَانِ - فَأَصْبَحُوا
لَا يُرَى مِنْهُمُ الْأَرَسُومُ الْبُنْيَانِ - عِبْرَةً لِكُلِّ مُعْتَبِرٍ يَقْظَانَ - قَدْ
قُسِمَتْ أَمْوَالُهُمْ وَيُتِّمَتْ أَطْفَالُهُمْ - وَنُكِحَتْ نِسَاءُهُمْ وَسُكِنَ
دِيَارُهُمْ - وَجُعِلُوا تَحْتَ الْمَطَابِقِ الثَّرَى - يَتَمَنَّوْنَ الرُّجُوعَ لِيَعْمَلُوا
الْإِحْسَانَ وَيَنْتَظِرُونَ الدَّعْوَةَ وَالصَّدَقَةَ فِي قُبُورِهِمْ مِنَ الْإِخْوَانِ
فَوَاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَاعُوا عَلَى الْجَوَابِ لَأَخْبَرُوكُمْ عَنْ شَيْءٍ يَعْجِزُ عَنْ
وَصْفِهِ الثَّقَلَانِ - وَأَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ سُؤَالُ مُنْكَرٍ - فَإِنْ وُفِّقْتَ
أَجَبْتَ وَإِلَّا يَضْرِبَاكَ بِمِقْمَعَةٍ مِنْ حَدِيدٍ - فَتَغُوصُ إِلَى الْأَرْضِ

ہوتے جاتے ہیں آپس میں پھوٹ کی ہم نے ایک دوسرے سے پیٹھ دی اور حاسد بنے ہم ایک دوسرے کے اور ظلم کیا ہم
میں سے بعض نے بعض پر اور سرکشی کی اور پھیلی ہم میں ریا اور زناکاری اور شراب پینا اور معاملہ کیا ہم نے خدا تعالیٰ سے ساتھ
ظلم اور فساد کے اس کی مخلوقات کے حق میں تو کیونکر ہم امید رکھیں اس سے احسان کی۔ کیا نہیں جانا تو نے
کہ جو ہم کرتے ہیں اس کا بدلہ دیئے جائیں گے پس اگر نہ ہوتی حرمت سید بنی عدنان کی [۱] بیشک اللہ تعالیٰ
غضب کرتا ہم پر اور دھنسا دیتا ہمارے ساتھ مکان کو اور جلاتا ہم کو آگ سے اور اگر نہ ہوتے سردار سب عابدوں
کے [۲] اور چھوٹے بچے سب شیر خوار بیشک نازل کرتا ہم پر عذاب جس کی تدبیر کچھ نہ بن آتی سوائے غافل اور اے
بھولنے والے اٹھ اور توبہ کر خدا کے پاس اور ڈر خدا سے اور مت مغرور ہو لیب حلم اللہ تعالیٰ کے اپنے حق میں اور
ہوشیار رہو۔ اے ان غضب سے تجھ پر کیا تجھ کو رہائی مل گئی ہے موت سے یا امان یا جھٹلا دیا تو نے کلام اللہ تعالیٰ کا
کہ سب لوگ زمین کے ہلاک ہونے والے ہیں کہاں ہے وہ شخص کہ سردار تھا لشکروں کا اور فوجوں کا۔ کہاں
ہے فرعون اور ہامان فنا کر دیا ان کو گزرنے نے زمانے کے ہو گئے ایسے کہ نہیں نظر آتا ہے
ان سے سوائے چند نشان گھروں کے کہ نصیحت پکڑے ہر نصیحت پکڑنے والا جو بیدار دل ہے۔
تحقیق بٹ گئے ان کے مال اور یتیم ہو گئے ان کے لڑکے سب اور نکاح کر لیا ان کی عورتوں نے اور
بس گئے ان کے گھروں میں دوسرے لوگ اور رکھے گئے مٹی کے طبقوں کے نیچے تمنا کرتے ہیں پھر آنے کی کہ کریں
نیکی منتظر رہتے ہیں اپنی قبروں میں دعا اور خیرات کے بھائیوں کی طرف سے۔ قسم ہے خدا کی اگر وہ
کہتے طاقت جواب کی ہر آئینہ خبر دیتے تمہیں ایسی بات کی کہ عاجز ہیں اس کے بیان سے انسان اور جن اور
اس سے بڑا ہے سوال سنکر نکیر کا۔ سو اگر توفیق دی تجھے خدا نے جواب دے گا تو نہیں
تو ماریں گے تجھے لوہے کی لاٹھیوں سے تو دب جائے گا تو ساتویں زمین تک

[۱] یعنی بڑے سے بڑے اولیاء ۱۲
[۲] یعنی بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲

السَّابِعَةِ بِلَا تَوَانٍ ۔ فَيَا حَسْرَةً الْمُفْرِطِ وَيَا نَدَامَةَ الظَّالِمِ اِذَا تَعَلَّقَ بِهِ الْمَظْلُومُ وَهُوَ طَارِقٌ خَجْلَانٌ ۔ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَءً بَادَرَ اِلَى الطَّاعَةِ مَادَامَ فِي الْوَقْتِ اِمْكَانٌ وَفَعَلَ الْخَيْرَاتِ وَالْاِحْسَانَ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ۔ وَحَمَانِيْ وَاِيَّاكُمْ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْخُذْلَانِ ۔ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ بنشنید۔

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ جُمَادِي الْاُخْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۔ وَفَوِّضْ اُمُوْرَكَ اِلَيْهِ فَسِوَاهُ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۔ وَاعْمَلْ عَمَلَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ ۔ فَاُولٰئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةً مَنْ شَهِدَ هَا نَالَ اَجْرًا جَزِيْلًا وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَقَامَ سُنَّةَ رَبِّهٖ وَتَبَتَّلَ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوْا مِنَّتَهُ الْوَاصِلَةَ لَدَيْكُمْ ۔ وَعَلَيْكُمْ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فَلَا يَصِلُ اِلَيْكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُوْنَهٗ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ

فی الفور سو کیا ہی حسرت ہے سرکشی کرنے والوں کی اور کیا ہی پچھتانا ہے ظالم کا جب لپٹ جائیگا اسکے ساتھ مظلوم اور وہ سر جھکایا ہوا ہے شرمندہ سو رحم کرے اللہ تعالےٰ اس پر جس نے جلدی کی بندگی کرنے میں جس قدر ہو سکا وقت پر اور نیک کام کئے اور احسان ۔ بنا دے ہم کو اللہ تعالےٰ اور تم کو ایمان والوں سے اور بچا دے مجھ کو اور تم کو خدا منقطع ہونے اور دور پڑنے سے اور معاف کر دے ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا تعالےٰ کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) یہ جہنم ہے جس کو جھٹلاتے تھے گنہگار لوگ گھومیں گے درمیان اسکے اور پانی کے جو بڑا گرم ہے

پانچواں خطبہ ماہ جمادی الثانی کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

ساری حمد خدا تعالےٰ کی ہے جو رب ہے مشرق اور مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ تو ٹھہرا اسکو اپنا بنانے والا ۔ اور سونپ دے اپنے کاموں کو اس کی طرف کہ سوائے اس کے کوئی اختیار نہیں رکھتا مصیبت دفع کرنے کا تم سے اور نہ ہٹانے کا ۔ اور رات کے وقت سجدہ کر اس کو اور تسبیح پڑھ اسکی دیر تک اور کام کر اصحاب یمین کا[۱] کہ وہ پڑھیں گے اپنی کتاب اور نہیں ظلم ہوگا ان پر کچھ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالےٰ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جس نے دی گواہی اس طرح کی پائی بڑی مزدوری اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا نام پاک جن کا محمد ہے وہ بندے ہیں ۔ خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جس نے قائم کیا رب کی سنت کو اور ایک سو ہوا اس کی طرف یک سو ہو کر اے لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی جو تم پر ہے اور یاد کرو اس کے احسان جو جاری ہیں تم پر اور لازم کرو اپنے اوپر فرمانبرداری اللہ تعالےٰ کی تو نہیں آوے گی تمہارے پاس

[۱] یعنی ان لوگوں کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ہوگا یہ بیان کر بعد بیان کرنے کے حال دوزخیوں کا

فَاِنَّهٗ یَکْفِیْکُمُ الْمُؤْنَةَ وَاعْتَمِدُوْا عَلَیْهِ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهٗ یَدْفَعُ عَنْکُمْ جَمِیْعَ
السُّوْءِ وَالشُّرُوْرِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدَافِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ
خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ۔ فَمَنْ خَافَ رَبَّهٗ زَالَ کَرْبُهٗ ۔ وَمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ فَلَوْ
تَوَکَّلْتُمْ عَلَی اللّٰهِ حَقَّ تَوَکُّلِهٖ لَرَزَقَکُمْ کَمَا یَرْزُقُ الطَّیْرَ وَلَوْ تَبَتَّلْتُمْ اِلَیْهِ
حَقَّ تَبَتُّلِهٖ لَاَغْنَاکُمْ عَنِ الْغَیْرِ وَلٰکِنَّکُمْ تَشْتَغِلُوْنَ عَنِ الْخَالِقِ بِالْمَخْلُوْقِ
وَعَنِ الرَّازِقِ بِالْمَرْزُوْقِ وَتَعْتَمِدُوْنَ عَلٰی مَنْ لَّا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّدْفَعَ عَنْ نَفْسِهِ
الذُّبَابَ ۔ وَلَا یَمْلِکُ لِاَحَدٍ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا سَبَبًا مِّنَ الْاَسْبَابِ ۔ فَلِذٰلِکَ
اَصْبَحْتُمْ وَالْقُلُوْبُ قَاسِیَةٌ ۔ وَالْمَعَاصِیْ بَیْنَکُمْ فَاشِیَةٌ ۔ وَرَبُّنَا الرَّقِیْبُ
لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ ۔ اَلَا فَتَفَکَّرُوْا یَا عِبَادَ اللّٰهِ فِیْمَنْ مَّضٰی قَبْلَکُمْ مِّنَ
الْمُلُوْکِ وَالْاَشْرَافِ وَالصَّنَادِیْدِ ۔ قَدْ اَخْلَفَتْهُمُ الدُّنْیَا بِالْمَوَاعِیْدِ
وَاَسْکَنَتْهُمُ الْحُفَرَ بَعْدَ الْقُصُوْرِ الْمُشَیَّدِ ۔ کَانُوْا عُظَمًا فَصَارُوْا عِظَامًا وَّصَدِیْدًا ۔
بُلِیَتْ مِنْهُمُ الْمَحَاسِنُ وَخَلُّوْا لِجَدِیْدٍ ۔ فَهٰذَا اٰخِرُ الْمَسِیْرِ مِنَ الدُّنْیَا فَاِلٰی
مَتٰی هٰذَا التَّنْفِیْدُ ۔ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ ۔ تُوْبُوْا اِلَیْهِ ۔ وَاسْعَوْا فِیْمَا یُخَلِّصُکُمْ
وَیُقَرِّبُکُمْ اِلَیْهِ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ۔ اَلْمَوْلَی الْکَرِیْمَ ۔ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا
بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ وَیَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ
اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ ۔ بنشینید

وہ کافی ہو تمہارے بوجھ کا ۵ اور بھروسہ کرو اس پر سب کاموں میں کہ وہ دفع کرے گا تم سے سب بُرائی اور
بدی بیشک اللہ تعالیٰ دفع کرتا ہے مصیبت کو مومنین سے اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا ہے کسی خیانت
کرنے والے ناشکر کو۔ جو شخص ڈرا رب سے دفع ہوئی مصیبت اس کی اور جس نے بھروسہ کیا اسپر تو وہ اللہ تعالیٰ
بس ہے اس کے لئے سوا اگر توکل کرو تم اللہ پر ٹھیک ہر آئینہ روزی دیگا تم کو جیسا روزی دیتا ہے چڑیوں کو اور اگر توکل
کرو تم اللہ تعالیٰ پر اسکی طرف پورے طور پر البتہ بے نیاز کرے گا تم کو دوسروں سے لیکن تم مشغول رہتے ہو مخلوق کے ساتھ اپنے
خالق کو چھوڑ کر اور روزی دیئے ہوئے کے ساتھ روزی دینے والے کو چھوڑ کر اور بھروسہ رکھتے ہو تم ایسے شخص پر جو
طاقت نہیں رکھتا ہے کہ ہٹکاوے اپنے سے مکھی۔ اور نہیں اختیار رکھتا ہے کسی کے ضرر اور نہ فائدے کا اور نہ کسی
سامان کا ساماتوں میں۔ اسی لئے ہو گئے تم سخت دل اور پھیل گئے تم میں گناہ اور رب ہمارا دیکھنے والا ہے
نہیں چھپی ہے اس پر کوئی چیز۔ خبردار خیال کرو اے بندو۔ اللہ تعالیٰ کے ان لوگوں کے حال پر کہ گزر گئے آگے
تمہارے بادشاہ سب اور عزت والے سب اور سردار سب بتحقیق خلاف وعدہ کیا ان سے دنیا نے اور لبایا ان کو
خندقوں میں بعد مضبوط بالاخانے کے تھے بڑے بڑے سو ہو گئے ہڈی اور پیپ بگڑ گئیں
ان کی خوبیاں اور رکھے گئے زمین میں تو یہ پچھلی سیر ہے دنیا سے تو کب تک ہے یہ بے عقلی
ڈرو اللہ تعالیٰ سے اے بندو اللہ کے۔ توبہ کرو اس کے پاس اور کوشش کرو ایسے کی مخلص بنا دے
تم کو اور مقرب کر دے تم کو خدا کے پاس۔ مانگتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ بزرگ سے جو مولے ہے بخشش والا
کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے
گناہ ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے اے رب
ہمارے ایمان لائے ہم اس چیز پر کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی تو لکھ ہم کو دعدانیت کی گواہی دینے والوں میں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ رَجَبِ الْاَصَمِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الَّذِیْ جَعَلَ رَجَبًا لِلْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذُّنُوْبِ - وَثَنّٰى رَجَبًا بِشَعْبَانَ لِاِصْلَاحِ الْعُيُوْبِ - وَثَلَّثَهُمَا بِرَمَضَانَ لِتَنْوِيْرِ الْقُلُوْبِ - وَاَخْفٰى فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِحِكْمِهٖ وَهُوَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ - وَ مَوَاهِبُ كَرَمِهٖ مُتَّصِلَةٌ بِالشُّرُوْقِ وَالْغُرُوْبِ - وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّاحِيَةً لِّلذُّنُوْبِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ الْمَحْبُوْبُ - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ مَنْ يُّرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ فَهٰذَا اَوَانُ نُمُوِّ الْبَرَكَاتِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّتُوْبَ وَيُحَطَّ عَنْ ظَهْرِهِ الذُّنُوْبُ - فَهٰذَا مَحَلُّ اِقَالَةِ الْعَثَرَاتِ فَبَادِرُوْا بِالطَّاعَاتِ - قَبْلَ اَنْ تَعْظُمَ الْمَصَائِبُ عَلٰى اَهْلِ الْمُخَالَفَاتِ - فَاِنَّ مَنْ عَاشَ لَا بُدَّ اَنْ يَّمُوْتَ وَمَنْ مَّاتَ فَقَدْ فَاتَ - اَلَا وَاِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ الْحَرَامِ اِفْتَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ كِرَامٍ - فَضَّلَهَا عَلٰى شُهُوْرِ السِّنِيْنَ وَالْاَعْوَامِ فَرَجَبُ اَوَّلُ شُهُوْرِ الْبَرَكَةِ - وَهُوَ شَهْرُ اللّٰهِ الْاَصَمُّ - سَمَّاهُ اَصَمَّ مَعَ فَضْلِهٖ وَرِفْعَتِهٖ - وَيُقَالُ اِنَّمَا سُمِّيَ اَصَمَّ لِاَنَّ الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْحَسَنَاتِ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَلَا يُسْمَعُ صَرِيْرُ الْقَلَمِ فِيْ كِتَابَتِهِ السَّيِّئَاتِ فَسُمِّيَ اَصَمَّ وَقِيْلَ رَجَبُ لِاِتْيَانِ الْبَابِ شَعْبَانَ التَّقَرُّبُ اِلَى الْمَلِكِ الْوَهَّابِ وَرَمَضَانَ

پہلا خطبہ ماہ رجب کا جس کا نام اصم ہے

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا اور خدا کا شکر ہے جس نے بنایا ماہ رجب کو گناہوں سے معافی مانگنے کے لئے اور پیچھے لایا رجب کے شعبان کا مہینہ عیبوں سے پاک ہونے کے لئے اور تس پیچھے رمضان کو دلوں کے روشن کرنے کیلئے اور چھپائی اس میں قدرت کی رات اپنے حکم سے اور وہ بڑا جاننے والا ہے غیبوں کا اور بخشش اس کی پھیلی ہوئی ہیں پورب سے پچھم تک اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں۔ ایسی گواہی کہ مٹا دینے والی ہے گناہوں کو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جو حمد کئے ہوئے ہیں اور دوست رکھے ہوئے ہیں اے گروہ حاضرین کے جانو کہ جو ارادہ کھتا آخرت کی کھیتی کا تو یہ وقت ہے برکتوں کے بڑھنے کا جو چاہتا ہے کہ توبہ کرے اور جھڑ جاوے اسکی پیچھے پیسے گناہ تو یہ موقع ہے گناہوں کی معافی کا تو جلد بندگی میں مشغول ہو آگے اسکے کہ بڑی مصیبت آوے مخالفوں اور منکروں پہ تحقیق جس نے زندگی کی ضرور ہے اس کو مرنا اور مرا وفوت ہو گیا۔ خبردار یہ مہینہ تمہارا مہینہ ہے حرمت والا شروع کئے اللہ تعالیٰ نے اس سے تین مہینے بزرگ جن کو فضیلت دی سارے مہینوں پر برس کے تو رجب پہلا مہینہ برکت والا ہے اور وہ ماہ اصم ہے نام رکھا اس کا اصم باوجود فضیلت اور برتری کے اور کہا گیا ہے نام رکھا گیا اصم اس لئے کہ کراماً کاتبین لکھتے ہیں صرف نیکیوں کو اس مہینے میں تو نہیں سنتا ہے یہ مہینہ آواز قلم کی بدی لکھنے میں۔ اس لئے نام رکھا گیا اصم اور کہا گیا کہ رجب واسطے آنے بندوں کے ہے دروازے پر خدا کے اور شعبان واسطے مقرب ہونیکے ہر

الْمُلْكِ التَّوَّابِ ۔ فَرَجَبٌ شَهْرُ الْقَاءِ الْبَذْرِ ۔ وَشَعْبَانُ شَهْرُ السَّقْيِ ۔ وَ
رَمَضَانُ شَهْرُ الْحِصَادِ فَمَنْ لَّمْ يَزْرَعْ فِيْ رَجَبٍ بَذْرَ الطَّاعَاتِ وَلَمْ
يَسْقِهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ فِيْ شَعْبَانَ ۔ كَيْفَ يَصِلُ اِلٰى حِصَادِ الرَّحْمَةِ فِيْ رَمَضَانَ ۔
وَقِيْلَ اِنَّ رَجَبًا بَعْدَ مَا يَمْضِيْ يَصْعَدُ اِلَى السَّمَآءِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحْلُوْكَ
وَعَظَّمُوْكَ ۔ فَيَسْكُتُ رَجَبٌ ۔ حَتّٰى يَسْئَلَهٗ ثَانِيَةً وَّ ثَالِثَةً ۔ فَيَقُوْلُ
اِلٰهِيْ اَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ خَلْقَكَ اَنْ يَّسْتُرُوْا عُيُوْبَ غَيْرِهِمْ وَسَمَّيْتَ
رَسُوْلَكَ اَصَمَّ ۔ سَمِعْتُ طَاعَتَهُمْ وَلَمْ اَسْمَعْ مَعْصِيَتَهُمْ ۔ وَعَنْ ثَوْبَانَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَصُوْمُ
يَوْمًا مِّنْ رَجَبٍ وَّ يَقُوْمُ لَيْلَتَهٗ يُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ
عِبَادَةَ سَنَةٍ كَامِلَةٍ صِيَامَ نَهَارِهَا وَقِيَامَ لَيَالِيْهَا ۔ عِبَادَ اللّٰهِ احْتَرِمُوْا
هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ بِكَثْرَةِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَالنَّدَمِ عَلٰى مَا سَلَفَ
مِنَ الْاٰثَامِ ۔ وَاكْثِرُوْا ذِكْرَ خَالِقِ الْاَنَامِ ۔ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَ
الْاِنْفَاقِ عَلَى الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ۔ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ
دَارَ السَّلَامِ ۔ وَقُوْلُوْا يَا جَمِيْعُكُمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ سُجُوْنِ الْغَافِلِيْنَ اِلٰى
مُتَّسَعِ رِيَاضِ الذَّاكِرِيْنَ ۔ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

بادشاہ دہاکے پاس ۵ اور رمضان واسطے ملنے کے اس بادشاہ سے کہ توبہ قبول کرنیوالا ہے تو رجب مہینہ دانہ
ڈالنے کا ہے اور شعبان مہینہ پانی بٹانے کا اور رمضان مہینہ کھیت کاٹنے کا پس جس نے نہ بویا رجب میں دانہ بندگی کا
اور سیراب کیا اس کو آنکھ کے پانی سے شعبان میں کیونکر کاٹے گا کھیت رحمت کا رمضان میں اور کہا گیا کہ ماہ رجب بعد
گزرنے کا چڑھتا ہے آسمانوں کی طرف تب فرماتا ہے اللہ تعالے رجب کیا تعظیم کی تیری لوگوں نے اور عزت
دی تو رجب رہتا ہے۔ رجب یہاں تک کہ پوچھتا ہے اس سے دوسرا مرتبہ اور تیسری مرتبہ تو کہتا ہے اے معبود
تو گناہ چھپانے والا ہے حکم کیا تو نے خلائق کو کہ چھپا دیں عیبوں کو دوسروں کے اور نام رکھا میرا تیرے نبیؐ
نے اصم۔ سنی میں نے ان کی عبادت اور نہیں سنتا ان کا گناہ اور روایت کی ثوبانؓ نے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ فرمایا آپنے نہیں کوئی مرد یا عورت مسلمان کہ روزہ رکھتا ہے کوئی دن رجب کا اور
عبادت میں کھڑا ہوتا ہے اس رات خدائے تعالے کی رضامندی کے ارادے پر مگر لکھتا ہے اللہ تعالے
اس کے لئے عبادت پورے ایک برس کے دن کا روزہ اور رات کی نماز۔ اے بندو اللہ تعالے کے تعظیم
کرو اس بزرگ مہینے کی زیادہ روزے اور نمازے اور شرمندگی سے گزرے ہوئے
گناہوں پر اور زیادہ کرو یاد خلائق کے خالق کی اور لازم کرو اپنے پر صدقہ دینا اور خرچ کرنا مسلمان
فقیروں اور مسکینوں پر کہ داخل ہو تم بہشت میں جو سلامتی کا گھر ہے اور کہو تم سب لے اللہ نکال ہم کو
قید خانوں سے غافلوں کے ۵۲ ذاکرین کے شاہ باغوں کی طرف بنا دے
ہم کو اپنے خاص بندوں میں سے جو مومن ہیں اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب
مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں
خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالے نے جو آگے بھیجتے ہو تم اپنے لئے نیکی ضرور پاؤ گے اسکو اللہ کے پاس وہ

۵ باب کے معنی ہیں گھنٹی کرنے والا ۱۲ منہ ۵۲ یعنی غفلت کی قید سے ۱۲

هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۔ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ط لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔ اَحْمَدُهٗ عَلٰى وَهَبِهٖ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالسُّرُوْرِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْمَشْهُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَنْشُوْرِ ۔ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ فَارْحَمُوْهَا فَمَنْ تَلَكَّثَ فَعَلٰى نَفْسِهٖ فَاحْفَظُوْا عُهُوْدَ اللّٰهِ وَعُهُوْدَ رَسُوْلِهٖ ۔ وَاحْتَرِمُوْهَا وَعَلِّقُوْا هِمَمَكُمْ بِالْفِرْدَوْسِ الْاَعْلٰى ۔ فَاِنَّ فِيْهَا الْوَعْدُ ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۔ فَيَآ اَيُّهَا الْاَغْنِيَآءُ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبْخَلُوْا وَقَدِ اسْتَخْلَفَكُمْ فَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ وَلَا تَتَّكِلُوْا ۔ وَاشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحُطَامِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ

بہتر ہے اور بڑی مزدوری اور معافی مانگو اللہ تعالےٰ سے بیشک اللہ تعالےٰ معاف کرنیوالا ہے بڑا مہربان ہے۔

دوسرا خطبہ ماہ رجب کا جو بزرگ مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس کی ہیں تمام چیزیں آسمانوں اور زمینوں کی اور اس کے لئے حمد ہے آخرت میں اور وہ اللہ تعالےٰ بڑا حکمت والا ہے اور خبر رکھنے والا جانتا ہے جو گھستا ہے زمین میں ۱ اور نکلتا ہے اس سے ۲ اور جو اترتا ہے آسمان سے ۳ اور جو بڑھتا ہے اس پر ۴ اور وہ بڑا مہربان ہے معاف کرنے والا اس کی ہے بادشاہت آسمان اور زمین کی اور اس کی طرف رجوع کرتے ہیں کام سب حمد کرتا ہوں میں اس کی بخشش پر جو ایمان ہے اور خوشی اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ جمع رکھتا ہوں میں اس کو قیامت کے دن کے لئے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جو مشہور فضیلت والے ہیں۔ اور بڑے علم والے اے لوگو بیشک سرکشی تمہاری تمہارے نفسوں پر ہے پر رحم کرو اپنے نفسوں پر جس نے شکستگی کی تو اسی کے نفس پر ہے۔ تو نگاہ رکھو عہدوں کو خدا تعالےٰ اور رسول کے اور حرمت کردان عہدوں کی اور نگاہ کرو اپنی ہمتوں کو فردوس اعلیٰ کے حاصل کرنے میں ۵ کہ اس کا وعدہ ہے تم سے اور ڈرو خدا سے اور چاہئے کہ فکر کرے ہر شخص کیا بھیجا کل کیلئے سوائے تو انگر و جب نعمت دی ہے خدا تعالےٰ نے تم کو تو بخیلی مت کرو اور نائب بنایا ہے تم کو مال کا تو خرچ کرو اس میں سے کہ جس سے تم نائب بنے ہو اور مت چھوڑو خیرات کو وارثوں کے بھروسے اور رسول لو اپنے نفسوں کو دنیا کے تھوڑے مال کے بدلے۔ خائب تم رحم کئے جاؤ جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور روپیہ اور نہیں خرچ کرتے ہیں خدا کی راہ میں تو خوشخبری دے انکو سخت عذاب کی جس دن گرم کیا جائے گا وہ سب مال جہنم کی آگ میں تو داغ دیا جائیگا اس سے ان کی

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ وَخَلِّصُوْا اَنْفُسَكُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ يَّوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ + وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ - وَيَا اَيُّهَا الْفُقَرَاءُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ
تَمْرَةٍ - وَاَطْعِمُوْا مِمَّا اَطْعَمَكُمُ اللّٰهُ وَلَوْ لُقْمَةً - فَاِنْ عَجَزْتُمْ فَاِنَّ كَلِمَةً
طَيِّبَةً صَدَقَةٌ تَنْفَعُ - وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ
تُرْفَعُ - اَمَا عَلِمَ الْمُذْنِبُ اَنَّهٗ رَاجِعٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَمُلَاقِيْهِ - وَاللّٰهُ سَيُمَارِيْهِ
عَلٰى مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فَمَا فَوْقَهَا وَيُجَازِيْهِ - يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ - لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ - فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ - اتَّقُوا اللّٰهَ قَبْلَ اَنْ تَفْجَاَكُمُ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ قَبْلَ اَنْ تَسِيْرُوْا
لِلْحِسَابِ فَلَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مَّا يُفْدِيْهِ - جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنْ اَهْلِ
التَّقْوٰى - وَاَعَاذَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنْ مُّوْبِقَاتِ الشَّقَاءِ - وَاَسْعَدَنَا اللّٰهُ
وَاِيَّاكُمْ اِذَا جَاءَ اللِّقَاءُ - وَرَقَّانِيْ فِي الدَّرَجَاتِ غَايَةَ الْاِرْتِقَاءِ - بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ - بتشديد

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تو کہیں گے فرشتے یہ وہی چیزیں ہیں کہ جمع کی تھیں تم نے اپنے لئے تو چکھو جس کو تم جمع کرتے تھے اور بچاؤ اپنے کو عذاب سے شاید کہ تم کو بہتری ہو آگے آنے ایسے دن کے جس دن چاہے گا گنہگار کہ بدلہ دیوے اس دن کے عذاب کا اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیوی کو اور بھائیوں کو اور اپنے قبائل کو جو پناہ دیتے تھے اس کو اور سب کو جو زمین میں ہیں تمامی کہ نجات ملے اس سے اور لے فقد سب بھوآگ سے اگرچہ ایک ٹکڑے خرمے سے ہو۔ اور کھلاؤ اس کھانے سے کہ دیا تم کو اللہ نے اگرچہ ایک لقمہ ہو پس اگرچہ اس سے بھی عاجز ہو تم تو میٹھی بات صدقہ ہے تمہارا کہ کام آوے گا اور حکم کرنا نیکی کا اور منع کرنا بدی سے صدقہ ہے کہ چڑھایا جاتا ہے آسمان پر کیا نہیں جانا گنہگار نے کہ وہ رجوع کرنے والا ہے خدا کی طرف اور ملنے والا ہے اس سے اور اللہ تعالیٰ قریب ہے کہ ساقشہ کرے گا اس سے ذرہ ذرہ یا اس سے زیادہ پر اور بدلہ دے گا اس کو جس بدن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور ماں باپ سے اور بیوی اور لڑکوں سے ہر شخص اس دن ایک حال میں ہو گا کہ غافل رکھے گا اسکو دوسرے سے تو ڈرو اللہ سے اے بندو اللہ کے ڈرو اللہ سے آگے اس کے کہ اچانک آپڑے تم پر موت ساتھ سختیوں کے جو اس میں ہیں اور آگے اس کے کہ لائے جاؤ حساب کے لئے تب نہیں پاوے گا تم میں سے کوئی ایسی چیز کہ جرمانہ دیوے کرے مجھ کو اللہ اور تم کو پرہیزگاروں سے اور پناہ دے ہم کو اللہ اور تم کو بدبختیوں سے جو ہلاک کرنیوالی ہیں۔ اور مدد کرے اللہ ہماری اور تمہاری جب آوے ملنے کا دن اور خوب بلند کرے ہم لوگوں کا درجہ اپنی مہربانی سے وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسدن پیش کئے جائیں گے تمہارے عمل تمہارے سامنے نہیں چھپے گا تم سے کچھ

تفسیر اخطبہ ماہ رجب کا جو بزرگ مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَهَّلَ لِلْعِبَادِ طَرِیْقَ الْعِبَادَةِ وَیَسَّرَ - وَوَفَّاهُمْ
اَجْرَ عَمَلِهِمْ مِّنْ خَزَائِنِ جُوْدِهِ الَّذِیْ لَا یُحْصَرُ - وَزَکّٰی اَبْدَانَهُمْ بِالصَّلٰوةِ
وَالزَّکٰوةِ مِنْ دَرَنِ السَّیِّئَاتِ وَطَهَّرَ - اَحْمَدُهٗ عَلٰی نِعَمِهِ الَّتِیْ لَا تُحْصَرُ
وَاَشْکُرُهٗ وَهُوَ الْمُسْتَحِقُّ لِاَنْ یُّحْمَدَ وَیُشْکَرَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِیْ قَائِلَهَا مِنْ سَقَرَ - اَلَّتِیْ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْخَلَائِقِ
وَالْبَشَرِ الَّذِیْ اِنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَسَعٰی اِلٰی خِدْمَتِهِ الشَّجَرُ - وَسَبَّحَ فِیْ کَفِّهِ
الْحَصٰی حَتّٰی سَمِعَهٗ مَنْ حَضَرَ - یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْتَمِدُوْا عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ
الَّذِیْ عَلَیْهِ یُعْتَمَدُ وَاجْتَهِدُوْا فِیْ رِضَاهُ فَفِیْهِ اَنْ یُّجْتَهَدَ - اَصْلِحُوْا
دِیْنَکُمْ وَلَا تُبَالُوْا بِعَیْشِکُمْ وَاِنْ فَسَدَ - وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا
تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ - وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَ
اتَّخِذُوْا مِنْ مَّنْهَجِ الْعَزَائِمِ اَقْوَمَ الْعُدَدِ - وَاجْتَنِبُوا الْبَغْیَ وَالْحِقْدَ وَالْحَسَدَ
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْحُسُوْدَ لَا یَسُوْدُ وَلَا یَنَالُ مِنْ حَسَدِهٖ اِلَّا الْهَمَّ وَالْغَمَّ
وَالنَّکَدَ وَالْکَمَدَ الْعُمْرِیَّ - مَنْ یَّرُدُّ نِعْمَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ اَنْعَمَ عَلٰی عِبَادِهٖ
وَمَنْ یَّمْنَعُ عَطَاءَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَقْسِمُهٗ بِمُرَادِهٖ - وَتَیَقَّنُوْا اَنَّ مَنْ کَانَ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ عِنَایَةٌ فَهُوَ مَنْصُوْرٌ وَمَنْ اَدْرَکَتْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ فَهُوَ
مَحْبُوْرٌ - وَاَنَّ کُلَّ مُحْسِنٍ اَوْ مُسِیْءٍ سَیُجْزٰی بِعَمَلِهٖ یَوْمَ النُّشُوْرِ - وَتَصَدَّقُوْا

ساری حمد خدا کی ہے جس نے سہل کردی بندوں کے لئے عبادت کی راہ اور آسان کردی اور پوری
دی اُن کے عمل کی مزدوری اپنی بخشش کے خزانوں سے جن کا شمار نہیں ہوسکتا ہے اور پاک کیا انکے بدنوں کو
بوسیلہ نماز اور زکواۃ کے گناہوں کے میل سے اور صاف کیا۔ حمد کرتا ہوں میں اس کی نعمتوں کی جن کا شمار نہیں،
اور شکر کرتا ہوں میں اس کا اور وہ مستحق ہے حمد اور شکر کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر
اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ نجات بخشتی ہے اپنے قائل کو دوزخ سے جو دوزخ میں نہیں
باقی رکھے گی۔ اور نہ چھوڑے گی اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے
اور بھیجے ہوئے اسکے وہ سردار ہیں ساری مخلوقات کے اور آدمی ہے کہ جن کی خاطر دو ٹکڑے ہوگیا چاند اور دوڑا انکی خدمت
میں درخت اور تسبیح پڑھی ان کی ہتھیلی میں سنگریزے نے کہ سنا اس کو سبھوں نے جو حاضر تھے اے لوگو بھروسہ رکھو
خدا پر کہ اللہ ہی ہے کہ اس پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے اور کوشش کرو اس کی رضامندی میں کہ اس بات کے لئے کوشش
کرنا چاہیئے اور درست کرو اپنا دین اور مت پرواہ کرو اپنی زندگی کی اگرچہ خراب زندگی ہووے اور ایک دوسرے کی مدد کرو
نیکی اور پرہیزگاری پر اور مت مدد کرو گناہ اور سرکشی پر اور ڈرو خدا سے بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اور
پکڑو مقصدوں کی راہوں سے ایسی راہ کہ جس کے مضبوط ہوں سامان اور دور رہو سرکشی کینہ اور حسد سے اور جانو
کہ حاسد نہیں سرداری پاتا ہے اور نہیں حاصل ہوتا ہے حسد سے اسکو مگر الم اور غم اور رنج اور تکلیف عمر بھر کون روک
سکتا ہے خدا کی نعمت کو جو دی ہے اپنے بندوں کو اور کون روک سکتا ہے خدا کی بخشش کو جس کو بانٹتا ہے وہ مطابق اپنے
ارادے کے اور یقین جانو جس پر خدا کی عنایت ہو وہ فتحمند ہے اور جس پر اس کی رحمت
ہو وہ خوش ہے۔ اور ہر نیک کار اور بد کار قریب ہے کہ بدلہ پاوے گا
اپنے عمل کا قیامت کے دن۔ اور صدقہ دو کہ صدقہ دینا نیک بختی

فَانَّ الصَّدَقَةَ عَلَى السَّعَادَةِ عَلَامَةٌ - وَاِنَّ الرَّجُلَ لَفِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُرَبِّي الصَّدَقَةَ حَتّٰى تُوَافِيَ صَاحِبَهَا كَالْجَبَلِ
الْعَظِيْمِ - وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ - وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ
الْمَجِيْدِ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ
وَوَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ حَصِّنُوْا
اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ وَدَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَاسْتَقْبِلُوْا الْبَلَاءَ
بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ - وَعَنْهُ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ مَا هَلَكَ مَالٌ فِيْ بَرٍّ وَّلَا فِيْ
اِلَّا بِمَنْعِ الزَّكٰوةِ - نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ - اَنْ يَّتَقَبَّلَ زَكٰوتَنَا بِرَحْمَتِهٖ
وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ -
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - اِنْ تُبْدُوا
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ - وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ بنشينه

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَرَّبَ مَنِ اخْتَارَ مِنْ عِبَادِهٖ اِلٰى حَضْرَةِ وِدَادِهٖ وَ
اصْطَفٰى - وَاجْتَبٰى مِنْ اَحْبَابِهٖ مَنْ صَلَحَ لِحَضْرَةِ اقْتِرَابِهٖ وَسَقَاهُ مِنْ

کی علامت ہے اور بے شک آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں رہے گا قیامت کے دن
اور اللہ البتہ دیتا ہے بدلہ صدقہ کا یہاں تک کہ بڑھ جاتا ہے دینے والے کے حق میں مثل بڑے
پہاڑ کے اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے ہیں خدا کی
راہ پر تو خوشخبری دے ان کو سخت عذاب کی اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب بزرگ میں
جس نے نیک عمل کیا اپنے لئے اور جس نے بدی کی تو اسی پر رہی اور نہیں ہے رب تیرا ظلم
کرنے والا بندوں پر اور آیا ہے حدیث صحیح شریف میں نبی صلعم سے فرمایا آپ نے حفاظت کرو
اپنے اموالوں کی زکواۃ دینے سے اور دوا کرو اپنے بیماروں کی صدقہ سے اور پیش آؤ بلاؤں
کے ساتھ دعا اور زاری سے ۔ اور روایت ہے صلعم سے فرمایا آپ نے نہیں ہلاک ہوا کوئی مال
خشکی اور دریا میں مگر زکوۃ نہ دینے سے مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو سہلے ہے اور بخشش والا
کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی
سے اور وہ بڑا مہربان ہے سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں
میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تم نے) اگر ظاہر اصدقہ دو تو خوب ہے اور اگر چھپا کر دو فقیروں کو سو وہ بہتر
ہے ۔ تمہارے لئے کفارہ ہو جائیگا تمہارے گناہ کا اور اللہ تعالےٰ خبر رکھنے والا ہے ان کاموں سے کہ تم کرتے ہو ۔

چوتھا خطبہ ماہ رجب کا جو بزرگ مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے مقرب کیا جس کو چاہا اپنے بندوں میں سے اپنی دوستی کی درگاہ کا اور مقبول
بنایا اور برگزیدہ کیا اپنے دوستوں میں سے جس کو قابل پایا اپنی قربت کی درگاہ کا اور بلائی اپنے خالص

صَفْوِ شَرَابِهٖ مَا صَفَا ۔ وَمَنَّ عَلٰی مَنِ اجْتَبَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ فَجَعَلَ مِنْهُمْ اَنْبِيَآءَ
وَاَصْفِيَآءَ وَاَوْلِيَآءَ وَخُلَفَآءَ ۔ وَاخْتَارَ الْمُخْتَارُ مُحَمَّدًا صَلْعَمَ عَلٰی سَآئِرِ الْخَلْقِ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّكُوْنُوْا فِی الْاَصْلَابِ نُطَفًا ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
مُنْعِمًا وَّمُتَفَضِّلًا ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ
الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّهٖ نَصًّا ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ۔ فَكَانَ ذٰلِكَ فَخْرًا وَّشَرَفًا ۔ اِخْوَانِیْ اِعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ
فَنَآءٍ وَّزَوَالٍ ۔ وَاَنَّ الْمَوْتَ لَا بُدَّ مِنْهُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ۔ وَرُوِیَ فِی الْاَخْبَارِ عَنِ النَّبِیِّ
الْمُخْتَارِ مُحَمَّدٍ صَلْعَمَ ۔ اَنَّهٗ لَيْلَةَ عُرِجَ بِهٖ اِلَی الْجَبَّارِ ۔ اَتَی الْمَالِكَ خَازِنَ النَّارِ
وَمَعَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَالْاَخِ الشَّفِيْقِ وَمُوْنِسُهٗ فِی الطَّرِيْقِ ۔ فَوَقَفَ
النَّبِیُّ صَلْعَمَ بِبَابِ جَهَنَّمَ وَقَالَ يَا مَالِكُ اِرْفَعِ الطَّبَقَ الْاَعْلٰی مِنَ النَّارِ حَتّٰی
اُشَاهِدَهَا وَاَنْظُرَ اِلٰی اَهْلِهَا مِنَ النِّسَآءِ هَا وَرِجَالِهَا ۔ فَرَفَعَ مَالِكٌ الطَّبَقَ
الْاَعْلٰی ۔ فَاِذَا هِیَ سَوْدَآءُ مُظْلِمَةٌ ظَلَامُهَا اِلٰی دَرَكَاتِ سَبْعِ الْاَرَضِيْنَ وَشَرَارُهَا
كَاثِرٌ اِلَی الْعَرْشِ الْمَكِيْنِ ۔ فَبَكَی النَّبِیُّ صَلْعَمَ وَسَاَلَ جِبْرِيْلَ مَا سَبَبُ ظُلْمَتِهَا
فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ جَهَنَّمَ مَخْلُوْقَةٌ مِّنْ غَضَبِ اللّٰهِ مُسَلَّطَةٌ عَلٰی مَنْ عَصَی اللّٰهَ
اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی ابْيَضَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی احْمَرَّتْ
ثُمَّ اُوْقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی اسْوَدَّتْ ۔ فَزَالَتْ اَنْوَارُهَا وَكَثُرَ سَوَادُهَا ۔
حَتّٰی اَنَّ اَهْلَهَا لَا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ وَّاِنَّ لَهَا سَبْعَةَ اَبْوَابٍ اَلْبَابُ

شراب اپنی محبت کی اور احسان کیا اپنے مقبولوں پر خلائق میں سے تو بنایا ان میں سے نبی اور
مصفی اور ولی اور خلیفہ اور پسند کیا اپنے نبی مختار کو کہ نام پاک جن کا محمد صلعم ہے ساری خلائق پر سے
اس کے کہ تھے نطفے باپوں کی پیٹھوں میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا ہے
اس کا شریک کوئی نہیں۔ وہ اللہ نعمت دینے والا ہے اور عفو دینے والا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی
اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے اسکے جن کے حق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پاکی ہے اس کو کہ لے گیا
اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف تو ہوئی یہ سب فخر اور بزرگی کی دلیل۔ اے بھائیو جانو تم کہ دنیا
جگہ فنا کی ہے اور نیست ہونے کی اور مزا ضرور ہے ہر حال میں اور آیا ہے حدیث شریف میں نبی مختار محمد صلعم سے
کہ جس رات چڑھائے گئے آپ خدائے غالب کی درگاہ میں آئے مالک کے پاس جو داروغہ ہے دوزخ کا،
حضرت کے ہمراہ تھے جبرئیل علیہ السلام مثل بھائی مہربان کے اور رفیق راہ کے۔ تب کھڑے
ہوئے نبی صلعم جہنم کے دروازے پر اور فرمایا اے مالک اٹھا پہلا طبقہ دوزخ کا کہ دیکھوں
میں اس کو اور اس کے رہنے والے عورتوں اور مردوں کو تو اٹھایا مالک نے پہلے طبقے کو
کہ وہ سیاہ ہے اور بڑا اندھیرا اندھیری اس کی ساتوں طبقوں زمینوں تک ہے۔ اور چنگاریاں
اس کی اڑ رہی ہیں عرش اعلیٰ تک تو روئے نبی صلعم اور پوچھا جبرئیل سے کیا سبب ہے اسکی تاریکی
کا تو کہا جبرئیل نے اے محمد جہنم پیدا ہے خدا کے غضب سے اس کے لئے جس نے نافرمانی کی خدا کی۔ دہکایا
گیا ہزار برس تو سفید ہو گیا پھر دہکایا گیا ہزار برس تو سرخ ہو گیا۔ پھر دہکایا گیا ہزار برس تو سیاہ ہو گیا
اور چلی گئی روشنی اس کی اور بڑھ گئی اس کی سیاہی کہ نہیں دیکھتا ہے دوزخیوں سے کوئی کسی کو
اور اس کے سات دروازے ہیں پہلا دروازہ تیری امت کے نافرمانوں

۱۲ یعنی سیر معراج ۱۳ یعنی مسجد اقصیٰ بیت المقدس ۱۴ مسجد حرام کعبہ اور مسجد اقصیٰ بیت المقدس

الْاَعْلٰى مِنْهَا لِلْعُصَاةِ مِنْ اُمَّتِكَ الْخَالِفِيْنَ لِشَرِيْعَتِكَ. فَنَظَرَ النَّبِيُّ فَرَاٰى شَرَارَهَا
وَاطَّلَعَ عَلٰى مَضْمُوْنِ اَسْرَارِهَا وَرَاٰى طَائِفَةً مِنْ اَهْلِهَا. مُمَلُّوْنَ اَفْوَاهُهُمْ
مِنْ دِمَائِهِمْ وَهُمْ مُثْقَلُوْنَ بِالْعَذَابِ وَمَحْبُوْسُوْنَ فِى الْاَمَاكِنِ الصِّعَابِ.
فَقَالَ يَا اَخِىْ جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ فَقَالَ هٰؤُلَاءِ الْحَالِفُوْنَ بِاللّٰهِ كَذِبًا الْمُسْتَحِقُّوْنَ
بِالْعَذَابِ. ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى طَائِفَةٍ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ يَاْكُلُوْنَ النَّارَ وَيَشْرَبُوْنَ الدِّمَاءَ وَ
يَقْطَعُوْنَ جُلُوْدَهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ حَسْرَةً وَّنَدَمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلْعَمْ يَا اَخِىْ جِبْرَئِيْلُ
مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ اٰكِلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا. ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى طَائِفَةٍ اُخْرٰى
فَاِذَا اَفْوَاهُهُمْ مَحْشُوَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَيَخْرُجُ مِنْ مَّنَاخِرِهِمِ الدُّخَانُ. وَمُقَيَّدُوْنَ
بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلْعَمْ يَا اَخِىْ جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ
هٰؤُلَاءِ اٰكِلُوْنَ الرِّبٰوا اَطْعَانًا فِىْ جَمْعِ الْمَالِ. وَنَظَرَ اِلٰى طَائِفَةٍ اُخْرٰى مُعَلَّقُوْنَ بِكَلَالِيْبَ
مِنَ الْحَدِيْدِ. وَيَسِيْلُ مِنْ فُرُوْجِهِمُ الصَّدِيْدُ وَهُمْ مُّعَذَّبُوْنَ بِالْعَذَابِ الشَّدِيْدِ
فَقَالَ يَا اَخِىْ جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ الزُّنَاةُ مِنْ اُمَّتِكَ. وَرَاٰى طَائِفَةً
اُخْرٰى يَنْهَشُوْنَهُمُ الْعَقَارِبُ وَالْحَيَّاتُ. قَالَ يَا اَخِىْ جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ
هٰؤُلَاءِ الْخَمَّارُوْنَ. نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يُّدْرِكَنَا بِرَحْمَتِهٖ
وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ. وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. نَبِّئْ
عِبَادِىْ اِنِّىْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. وَاَنَّ عَذَابِىْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ بنشنید

کے لئے ہے جو نہیں مانتے ہیں تیری شریعت کو تب دیکھا نبیؐ نے تو دیکھا اس کی چنگاریوں کو
اور آگاہ ہوئے اس کے پوشیدہ بھیدوں سے اور دیکھا ایک جماعت کو دوزخیوں میں سے
کہ پڑ ہیں منھ ان کے خونوں سے اور وے سخت عذاب میں ہیں اور قید ہیں سختی کے
مکانوں میں تو فرمایا آپ نے اے بھائی جبرئیل کون ہیں یہ لوگ کہا یہ لوگ جھوٹی قسم کھانیوالے ہیں خدا
کی۔ اور آسان جاننے والے عذاب کو پھر دیکھا آپ نے دوسری جماعت کی طرف کہ وے کھا
کھا رہے ہیں آگ اور پی رہے ہیں خون اور کاٹ رہے ہیں اپنے بدن کے چمڑے اپنے منہ سے افسوس اور شرمندگی
کے مارے تب فرمایا نبی صلعم نے اے بھائی جبرئیل یہ کون لوگ ہیں کہا یہ لوگ کھانے والے ہیں یتیموں کے مالونکو
ظلم سے۔ پھر دیکھا آپ نے اور ایک گروہ کی طرف کہ منھ ان سب کے بھرے ہوئے ہیں آگ سے اور نکل رہا ہے ان کی ناک
کے سوراخوں سے دھواں اور جکڑے ہوئے ہیں زنجیروں میں۔ اور طوقوں میں تب فرمایا نبی صلعم نے اے بھائی جبرئیل
کون ہیں یہ لوگ کہا یہ لوگ سود کھانے والے ہیں مال جمع کرنے کے لالچ سے اور دیکھا آپ نے اور ایک گروہ کی طرف
کہ وے لٹکتے ہوئے ہیں لوہے کے پنجوں میں اور بہہ رہی ہے انکی فرجوں سے پیپ اور وے گرفتار ہیں سخت عذاب میں
تب کہا آپ نے اے بھائی جبرئیل کون ہیں یہ لوگ کہا یہ لوگ زنا کرنے والے ہیں آپ کی امت کے اور دیکھا ایک دوسری
جماعت کو کہ کاٹ رہے ہیں ان کو بچھو سب اور سانپ سب تب فرمایا اے بھائی جبرئیل کون ہیں یہ لوگ
کہا یہ لوگ شراب پینے والے ہیں مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو
اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھونکے گناہ اپنی مہربانی سے۔ ہے وہ بڑا
مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے۔ (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) اے محمد خبر دے ہمارے بندونکو کہ میں معاف کرنیوالا ہوں بڑا مہربان اور عذاب میرا

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْوَفِيِّ الْمَوَاعِيْدِ الْعَفُوِّ عَنِ الْمُخْطِئِ وَالْعَامِدِ الْبَاسِطِ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ دَائِمَ الدَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ زَائِدُ۔ شَهْرُ اللّٰهِ الْاَصَبُّ۔ تُصَبُّ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَتُقْتَبَسُ الْفَوَائِدُ۔ شَهْرُ رَجَبٍ اَوَّلُ شُهُوْرِ الْبَرَكَةِ وَمِفْتَاحُ الْفَلَاحِ الْمَقَاصِدِ۔ حَرَّمَتْهُ الْجَاهِلِيَّةُ قَدِيْمًا حَتّٰى كَانَ الْوَلَدُ لَا يَاْخُذُ فِيْهِ ثَارَ الْوَالِدِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَكُلُّ شَيْءٍ لَدَيْهِ شَاهِدٌ بِاَنَّهٗ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ صَاحِبُ الْاُصُوْلِ الْاَمَاجِدِ۔ اِخْوَانِيْ شَهْرُ رَجَبٍ دَنَتِ الرَّحِيْلُ خِيَامُهٗ وَانْقَضَتْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامُهٗ۔ شَهْرٌ تَزَكَّوْا فِيْهِ الْقُرُبَاتُ۔ وَفِيْهِ الْبَرَكَاتُ۔ شَهْرُ الْاِكْرَاهِ وَشَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامِ۔ شَهْرُ التَّرْهِيْبِ وَالنَّدَمِ۔ وَشَهْرُ الْعَفْوِ وَالْكَرَمِ۔ مَنْزِلَتُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَةٌ۔ وَحُرْمَتُهٗ قَدِيْمَةٌ۔ فَيَا مَنْ غَفَلَ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ عَنِ الْاَنَابَةِ وَالْمَتَابِ وَقَدْ مُلِئَ مِنْ قَبَائِحِ الْكِتَابِ۔ هٰذَا وَقْتُ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ۔ هٰذَا وَقْتُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالرُّجُوْعِ اِلٰى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ۔ هٰذَا وَقْتُ التَّحَلُّلِ مِنَ الْمَظَالِمِ هٰذَا وَقْتُ التَّاَسُّفِ عَلٰى مَا فَاتَ۔ هٰذَا وَقْتُ النَّدَمِ عَلَى الْجَرَائِمِ وَالزَّلَّاتِ۔ وَوَدِّعُوْا شَهْرَكُمْ هٰذَا بِالتَّوْبَةِ مِنَ الْعِصْيَانِ۔ وَتَلَقَّوْا بِالْعَمَلِ

پانچواں خطبہ ماہ رجب کی جو بزرگ مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو مہربان ہے اور خبر رکھنے والا پورا کرنے والا اپنے وعدوں کا معاف کرنیوالا گناہوں کا خطا سے ہو یا قصد سے کشادہ دونوں ہاتھوں کا رحمت کرنے میں ہمیشہ اور اس مہینہ میں زیادہ یہ مہینہ اللہ کا نام رکھا گیا ہے اصب اس لئے کہ جاری رہتی ہے اس میں رحمت اور حاصل ہوتے ہیں نفع سب یہ مہینہ رجب کا پہلا مہینہ ہے برکت کا اور کنجی ہے مقصد پورا ہونے کی اب کرتے تھے اس کا ایام جاہلیت میں سابق سے یہاں تک کہ نہیں لیتا تھا اس میں لڑکا بدلہ اپنے باپ کے خون کا گواہی دیتا ہوں میں اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں اور ہر چیز گواہی دینے والی ہے اسبات کی کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ صلی اللہ ہیں بندے بھائیو مہینہ رجب کا قریب ہے کہ کوچ کرے اور گزر گئیں راتیں اس کی اور دن سب اسکے ۔ یہ ایک مہینہ ہے کہ پاک ہوتی ہیں اس میں عبادتیں سب اور اس میں برکتیں ہیں مہینہ تعظیم کا ہے اور مہینہ ادب کا ہے یہ مہینہ ہے عبادت اور خدا سے شرمندگی کا ۔ اور مہینہ ہے معافی اور بخشش کا مرتبہ اس کا خدا کے پاس بڑا ہے اور عزت اس کی قدیم سے ہے ۔ سوائے وہ شخص کہ غافل رہا ایسے دنوں میں رجوع اور توبہ سے خدا کے پاس اور پھر گیا اس کے گناہوں سے نادم اعمال ۔ یہ وقت توبہ کا ہے گناہوں سے یہ وقت معافی مانگنے کا ہے اور رجوع کرنے کا خدا کی طرف جو بڑا جاننے والا ہے غیبوں کا یہ وقت پاک ہونے کا ہے ظلموں سے یہ وقت افسوس کا ہے ان باتوں پر کہ فوت ہوگئیں یہ وقت شرمندگی کا ہے گناہوں اور تقصیروں پر اور رخصت کرو اس اپنے مہینے کو ساتھ توبہ کے گناہ سے اور ملو ماہ شعبان سے

اَلصَّالِحِ شَهْرَ شَعْبَانَ ۔ وَاَكْثِرُوْا فِيْهِ اَفْعَالَ الْخَيْرِ وَالْقِيَامَ ۔ وَتَصَدَّقُوْا فِيْهِ فَاِنَّ الصَّدَقَاتِ تُكَفِّرُ السَّيِّئَاتِ وَالْاٰثَامَ ۔ فَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ فِيْهِ اَفْعَالَ الْخَيْرِ وَالصِّيَامَ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۔ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ شَعْبَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ وَالْجُوْدُ وَالْاِحْسَانُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤَيَّدُ بِاَوْضَحِ دَلِيْلٍ وَاَعْظَمِ بُرْهَانٍ ۔ نَبِيٌّ شَرَّفَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْحِكْمَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ وَدَعٰى اِلَى الصَّوَابِ وَالتِّبْيَانِ ۔ اِبْنَ اٰدَمَ اِلٰى مَتٰى اَنْتَ فِيْ سِنَةِ النَّوْمِ وَالْفُتُوْرِ وَالتَّوَانِ ۔ وَاِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّسْوِيْفُ وَلَوْ هُتُّ قَدْ حَانَ ۔ فَيَا ذَوِي الْفِطَنِ وَالْعُقُوْلِ اَيْنَ اَنْوَارُ خِلَعِ الْقَبُوْلِ ۔ اَيْنَ شَوَاهِدُ الْاِمْتِحَانِ ۔ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ سَاعَةً مِّنْ عُمُرِكَ اِذَا مَضَتْ بِغَيْرِ

نیک عمل کے ساتھ اور زیادہ کرو اس میں نیک کام اور نماز اور صدقہ دو اس میں کہ صدقے سب مٹا دیتے ہیں
بدیوں اور گناہوں کو کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زیادہ کرتے تھے اس
میں نیک کام اور روزے مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو مولے ہے اور
بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف
کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے
سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تو نے) اور اللہ قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں
کی اور معاف کرتا ہے گناہوں کو اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو

پہلا خطبہ ماہ شعبان کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا اور خدا ہی کے لئے ہے حمد اور فضل۔ اور بخشش
اور احسان اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے نہیں ہے اس کا کوئی شریک،
اور نہ نظیر اور نہ ثانی۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول
ہیں اس کے وہ مدد پائے ہوئے ہیں روشن تر دلیل اور بڑی برہان سے ۱؎ وہ ایسے نبی ہیں کہ بزرگی دی
ان کو اللہ برتر نے حکمت ظاہری اور باطنی سے اور بلایا آپ نے حق اور ٹھیک بیان کیطرف
اے بنی آدم کب تک تو رہے گا نیند کی غفلت اور سستی اور کاہلی میں اور کب تک ہے دیر کرنا
اور وقت قریب آیا پس اے دانا اور عقلمند لوگو کہاں ہے تمہاری خلعت مقبولیت کی روشنی کہاں
ہیں گواہ سب امتحان کے کیا نہیں جانا تو نے کہ ایک ساعت تیری زندگی کی اگر گزرے بغیر

۱؎ یہاں سے مصنف کی تحریر ٹیڑھی ہے ۱۲

طَاعَةِ اللّٰهِ لَا يُجْبَرُ إِذَا وَقَعَ فِيهَا الْخُسْرَانُ۔ أَلَيْسَ حَقٌّ مِنْكَ هٰذَا الْجَفَا۔ يَا قَلِيلَ الْوَفَا۔
إِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ وَالنِّسْيَانُ۔ أَمْ كَيْفَ رَأَيْتَ مَنْ جَاهَدَ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ
يُنَادٰى لَهُ بِالسَّعَادَةِ الْأَبَدِيَّةِ۔ هَنِيًّا لَكَ بِمَا نِلْتَهُ مِنْ رَبِّكَ الْمَنَّانِ۔ وَيُقَالُ
لِمَنْ غَفَلَ عَنْ طَاعَةِ اللّٰهِ مَا الَّذِي خَلَّفَكَ مِنَ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ حَتّٰى
جُعِلَتْ مَطْرُودًا عَنْ بَابِ الرَّحْمٰنِ فَيَوْمَئِذٍ يَحِقُّ لَكَ الْأَسَفُ الْمَوْصُولُ
وَالدَّمْعُ الْمَسْئُولُ يَا مَنْ بِذَنْبِهِ مَفْتُولٌ وَبِبَضَاعَتِهِ خُسْرَانٌ۔ فَيَا
عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا شَهْرُ شَعْبَانَ۔ الْمَخْصُوصُ بِتَعْظِيمِ الْإِيمَانِ۔ هٰذَا شَهْرُ
التَّسْبِيحِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ۔ هٰذَا شَهْرُ الصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الْأَكْوَانِ۔
هٰذَا شَهْرُ الدُّعَاءِ فِيهِ مَسْمُوعٌ۔ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهِ مُسْتَقْبَلٌ
مَرْفُوعٌ لِمَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ تَقَوَّوْا أَبْدَانَكُمْ
بِصَوْمِ شَعْبَانَ لِصِيَامِ رَمَضَانَ فَمَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ مِنْهُ ثَلٰثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ۔ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرٰى يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ عِنْدَ إِفْطَارِهِ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَبَارَكَ لَهُ
فِي رِزْقِهِ۔ وَعَنْ أُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ لَمْ أَرَاكَ تَصُومُ مِنْ شَهْرٍ أَكْثَرَ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ۔ قَالَ هُوَ
شَهْرٌ مُبَارَكٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ فَأُحِبُّ

خدا کی بندگی کے تو نہیں ممکن ہے پورا کرنا اس کے نقصان کا کیا لائق ہے تجھ سے یہ ظلم اے بے وفا کب تک
ہے ۔ تیری یہ غفلت اور بھولنا یا تو نے کچھ دیکھا ہے جس نے کوشش کی خدا کی بندگی میں ندا
دی جائے گی ۔ اس کے لئے ہمیشہ نیک بختی سے مبارک ہووے تجھ کو پایا تو نے اپنے رب سے جو
بڑا احسان کرنے والا ہے اور کہا جائے گا اس کو جو غافل ہے خدا کی بندگی سے کس چیز نے باز رکھا ہے تجھے نیک
کاموں سے کہ ہانکا گیا تو دروازے سے خدائے مہربان کے اس دن سزا وار ہوگا تیرے لئے ۔ افسوس
ہمیشہ کا اور آنسو بہانا اے مارا ہوا گناہ کا اور اے گھاٹے کی پونجی والا سوائے بندوں خدا کے
یہ مہینہ شعبان کا ہے ۔ جو خاص ہے ایمان کی تعظیم کے لئے یہ مہینہ تسبیح اور قرآن پڑھنے
کا ہے یہ مہینہ درود بھیجنے کا ہے نبی پر جو سردار ہیں سب موجودات کے ۔ یہ مہینہ
دعا کے مقبول ہونے کا ہے ۔ اور نیک عمل اس میں قبول ہوتا ہے اور چڑھتا ہے آسمان پر اس لئے
کہ روایت ہے ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے کہا انھوں نے سنا میں نے فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اپنے خطبہ میں پاک کرو اپنے بدنوں کو شعبان میں روزہ رکھنے سے
ماہ رمضان کے روزے کے لئے سو نہیں ہے کوئی بندہ کہ روزہ رکھے شعبان میں تین دن
مگر معاف کئے جائیں گے اس کے سب گناہ ۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ نہیں کوئی بندہ درود
بھیجتا ہے نبی پر تین مرتبہ افطار کے وقت، مگر معاف کرے گا اللہ تعالےٰ اس کے اگلے گناہ اور برکت دے گا اس
کی روزی میں، اور روایت ہے اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے اے رسول اللہ نہیں دیکھا
میں نے آپ کو روزہ رکھتے کسی مہینے میں زیادہ اس ماہ شعبان سے تو فرمایا وہ مہینہ برکت والا ہے
چڑھائے جاتے ہیں اس میں عمل نیک خدا کے پاس جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا تو میں چاہتا ہوں

اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ - وَعَنْهُ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ
صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ شَعْبَانَ بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نَاقَةٍ
مِّنْ نُّوْقِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ
وَالِدَيْنَا مِنَ النِّيْرَانِ - وَسَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا يَا رَحِيْمُ
يَا رَحْمٰنُ - بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ شَعْبَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ - وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ وَجَعَلَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِحُسْبَانٍ - لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَتَفْصِيْلَ الزَّمَانِ
وَفَضَّلَ بَعْضَ الشُّهُوْرِ عَلٰى بَعْضٍ فَحَرَّمَ رَجَبًا وَشَرَّفَ شَعْبَانَ
وَجَعَلَهٗ بَيْنَ شَهْرَيْنِ عَظِيْمَيْنِ اَحَدُهُمَا رَجَبٌ وَّالْاٰخَرُ رَمَضَانُ -
اَحْمَدُهٗ عَلٰى بُلُوْغِ شَعْبَانَ - وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنَا اِلٰى صِيَامِ رَمَضَانَ -
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُشْهِدُ
بِقَائِلِهَا بِصِدْقِ الْجَنَانِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

کہ پیش ہووے میرا عمل ایسے حال میں کہ روزہ دار ہوں اور روایت ہے نبیؐ سے فرمایا آپ نے جس نے
روزہ رکھا تین دن شعبان میں اٹھاوے گا اس کو اللہ قیامت کے دن سوار کرا کر ایک اونٹنی پہ
اونٹنیوں سے بہشت کی اے اللہ تعالے توجہ فرمانے والے احسان والے آزاد کر دے ہم کو اور
ہمارے والدین کو دوزخ کی آگ سے اور آسانی کر ہمارے ساتھ اور درگزر کر ہم سے اور معاف کر ہم
سبھوں کے گناہ اے رحیم اے رحمٰن اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری
حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے اے رب ہمارے
معاف کر دے ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو آگے گزر گئے ایمان کے ساتھ اور مت دے ہمارے دلوں میں کینہ
مومنوں سے اے رب ہمارے تو نہایت الفت کرنے والا اور مہربان ہے ؎

دوسرا خطبہ ماہ شعبان کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے !

ساری حمد خدا کی ہے جس نے پیدا کیا انسان کو اور سکھایا اس کو بیان [۱] اور بنایا آفتاب
اور مہتاب کو حساب کے ساتھ تاکہ جانو تم گنتی برسوں کی اور زمانے کی فضلوں کی اور فضیلت
دی بعضے مہینے کو بعض پہ تو حرمت دی رجب کو اور بزرگی دی شعبان کو اور کیا شعبان
کو دو مہینے بزرگ کے درمیان ایک رجب اور دوسرا رمضان حمد کرتا ہوں میں اس کی پہنچنے پہ
شعبان کے اور مانگتا ہوں اس سے کہ پہنچا دے ہم کو روزہ رمضان تک اور گواہی دیتا ہوں
میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تنہا جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ گواہی
دی ہے اپنے قائل کے صدق دل کی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمدؐ

[۱] یعنی باتیں کرنا اور سمجھنا دل کی مراد کو ۱۲

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ نَبِیٌّ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلٰی
جَمِیْعِ الْاَدْیَانِ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ سَابِقُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ
رِضْوَانٍ۔ وَجَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَدْ حُشِیَتْ بِالْحُوْرِ
وَالْوِلْدَانِ۔ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ فِیْھَا مِنْ کُلِّ فَاکِھَۃٍ زَوْجَانِ۔
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ الْقَآئِمِیْنَ بِالْوَاجِبِ وَالتَّارِکِیْنَ لِلْعِصْیَانِ۔ اَلَّذِیْنَ
یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ بِسَمَاحَۃِ نَفْسٍ وَّطِیْبِ
جَنَانٍ۔ وَخَافُوْا یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْعَیْنَانِ۔ مِنْ شِدَّۃِ
الْاَھْوَالِ وَعَضَّۃِ الدَّیَّانِ۔ یَوْمَ تَتَقَطَّعُ فِیْہِ الْاَعْنَاقُ مِنْ خِفَّۃِ
الْمِیْزَانِ۔ فَھُنَالِکَ لَیُسْحَبُ الْعَاصِیْ عَلٰی وَجْھِہٖ اِلَی النِّیْرَانِ۔ اَلَّتِیْ
ھِیَ دَارُ الْخِزْیِ وَالْاَحْزَانِ۔ وَمَحَلُّ الْقَطِیْعَۃِ وَالْحِرْمَانِ۔ وَقِیْلَ لَھُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ مِنَ الزُّوْرِ وَالْبُھْتَانِ۔ فَبَادِرُوْا
رَحِمَکُمُ اللّٰہُ مَادَامَ فِی الْوَقْتِ اِمْکَانٌ۔ فَلَقَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرُ شَعْبَانَ۔
شَھْرٌ مُّبَارَکٌ عَظِیْمُ الشَّانِ۔ فَکَثِّرُوْا فِیْہِ مِنَ الصِّیَامِ وَالصَّلٰوۃِ وَ
تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ۔ رُوِیَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ
کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ اِذَا دَخَلَ شَھْرُ شَعْبَانَ۔ اِنْکَبُّوْا عَلَی الْمَصَاحِفِ
فَقَرَؤُھَا وَاَخْرَجُوْا زَکٰوۃَ اَمْوَالِھِمْ تَقْوِیَۃً لِّلضَّعِیْفِ وَالْمِسْکِیْنِ
عَلٰی صِیَامِ رَمَضَانَ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِیْمِ الْفُؤَادِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایسے نبی ہیں کہ بھیجا ہے ان کو اللہ نے ساتھ ہدایت
اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اس دین کو سارے دینوں پر لے جماعت حاضرین کی آگے بڑھو خدا کی معافی
اور رضامندی کی طرف اور بہشت کی طرف جس کی چوڑائی ہے آسمانوں اور زمین کے مانند بھرا ہوا ہے حور
اور غلمان سے بہتی ہیں نیچے اس کے نہریں اس میں ہر میوے سے دو دو ہیں [۱] موجود ہیں پرہیزگاروں
کے لئے جو ادا کرتے ہیں واجب اور ترک کرتے ہیں نافرمانی جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو
آرام اور تکلیف کے وقت سخاوت نفس اور خوشی دل سے اور ڈرو اس
دن سے کہ الٹ جائیں گے دل سب اور دونوں آنکھیں بڑے خوف سے ۔ اور خدا کے
دبدبے سے جو بڑا دینے والا ہے جس دن پارہ پارہ ہوجائیں گی گردیں ہلکی ہونے سے
ترازو کے [۲] اس کی جگہ گھسیٹا جائے گا گنہگار اپنے منہ پر دوزخ کی طرف جو گھر ہے سوائی
اور غموں کا اور مقام ہے آنسو کٹنے اور ناامیدی کا اور کہا جائے گا ان کو چکھو
عذاب جلنے کا اس لئے کہ آگے لائے تم جھوٹ اور بہتان پس جلدی کرو [۳] رحم کرے تم پر اللہ
جبتک ممکن ہے ۔ تحقیق آیا ہے تمہارے پاس ماہ شعبان یہ مہینہ برکت والا ہے اور بڑے
مرتبے والا تو زیادہ کرو اس میں روزہ اور نماز اور تلاوت قرآن
روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا انھوں نے تھے مسلمان
لوگ جب آتا تھا ۔ ماہ شعبان اوندھے ہو رہتے مصحفوں پر تو پڑھتے تھے اسکو
اور نکالتے زکوۃ اپنے مالوں کی واسطے قوت دینے ضعیف اور مسکین کے رمضان کے روزے
پر اور کہہ ٹھیک دل سے اے اللہ اے بخشنے والے اے احسان کرنے والے ۔ اے بدلہ دینے

[۱] یعنی ایک میوہ دوسرا ذائقہ اور ایک رنگ اور دوسرا اخیر تک ۱۲ [۲] یعنی جس کے پلے میں نیکی تولی جائے گی ۱۲

يَا دَيَّانُ - اِغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ - بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ بنشيند -

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ شَعْبَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ تَفَرَّدَ بِخَلْقِ كُلِّ شَىْءٍ وَّبَارَكَهٗ وَجَعَلَهٗ بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ وَلَا وَاحِدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ شَارَكَهٗ جَمَّلَ وَفَضَّلَ وَقَدَّرَ وَ خَصَّ لَيْلَةَ الْبَرَاءَةِ بِنُزُوْلِ الْمَلٰٓئِكَةِ - اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ يُّقِنُ اَنَّ كُلَّ شَىْءٍ بِقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ - وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ - شَهَادَةَ عَبْدٍ مَّنْ بِنَفْسِهٖ فِىْ طُرُقِ الْعِبَادَةِ سَلَكَهٗ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِىٌّ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ فِىْ مَقَامِ الْقُرْبِ اَدْرَكَهٗ - اِبْنَ اٰدَمَ عَجِبْتُ لِمَنْ ضَاعَ عُمْرُهٗ لِمَ لَا يَبْكِىْ عَلَيْهِ وَيَتَدَارَكُهٗ وَفَاتَ وَقْتُهٗ لِمَ لَا يَصْرِفُ بَقِيَّةَ عُمْرِهٖ فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَيَتَدَارَكُهٗ - وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ لِمَ لَا يُثَقِّلُهٗ - بِاَحْيَآءِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ - اَمَا سَمِعْتَ اَنَّهٗ يُقَالُ لِمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ يَوْمَ الْحَشْرِ اَيْنَ كُنْتَ عَنْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّجَبٍ وَّ

دینے والے معاف کرہم کو اور ہمارے ماں باپ کو اور پناہ دے ہمیں دوزخ کی آگ سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) مانگتے ہیں اس سے سب جو آسمان اور زمین میں ہیں ہر دن وہ ایک کام میں ہے۔

تیسرا خطبہ ماہ شعبان کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کے لئے ہے۔ جو تنہا ہوا پیدا کرنے میں ہر چیز کے اور برکت دی اور بنائی ایک اندازہ معلوم پر اور نہیں شریک ہوا اس کا اس کام میں کوئی مخلوق آراستہ کیا اور بخشش کی اور حکم کیا اور اندازہ کر دیا اور خاص کیا شب برات کو فرشتوں کے اُترنے کے لئے حمد کرتا ہوں میں مثل اس شخص کے کہ ایمان لایا اس بات پر کہ ہر چیز اس کے حکم اور تقدیر سے ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالےٰ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں گواہی ایسے بندے کی جو اپنے سے چلا عبادت کی راہ میں اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ ایسے نبی ہیں کہ نہیں پایا کسی نے نبی سے ان کے قرب کا رتبہ اے نبی آدم تعجب ہے مجھے اس شخص سے کہ ضائع ہو گئی عمر اس کی کیوں نہیں روتا ہے اور بھرتا ہے نقصان کو اور فوت ہو گیا وقت کیوں نہیں صرف کرتا ہے۔ باقی زندگی خدا کی بندگی میں اور تلافی کرتا ہے اور جس کے ہلکے ہو گئے پلے نیکی کے کیوں نہیں بھاری کرتا ہے اس کو جاگنے سے اس برکت والی رات میں کیا نہیں سُنا تو نے کہ کہا جائے گا اس شخص کو جس کے ہلکے ہو گئے پلے قیامت کے دن کہاں تھا تو پہلی رات رجب کی

لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَا ذَا النَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ النَّارِكَةِ ۔ إِنَّ
الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ فِيْ خَمْسِ لَيَالٍ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّجَبٍ وَّلَيْلَةِ
النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ۔ وَلَيْلَةِ الْعِيْدَيْنِ وَلَيْلَةِ الْقَدْرِ الْمُبَارَكَةِ ۔
فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ اِتَّخَذَ صَاحِبًا أَعَانَهٗ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَشَارَكَهٗ ۔ إِنْ سَهَا
ذَكَّرَهٗ ۔ وَإِنْ غَفَلَ فَكَّرَهٗ ۔ وَإِنْ قَصَّرَ دَارَكَهٗ ۔ وَإِنْ فَتَرَ سَاعَدَهٗ
وَإِنْ تَرَكَهَا عَارَكَهٗ ۔ فَطُوْبٰى لِمَنْ أَسْعَدَ لِإِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ
هِيَ وَاللّٰهِ لَيْلَةُ الْبَرَاءَةِ ۔ وَلَيْلَةُ الْعَفْوِ وَالْكَرَمِ ۔ وَالتَّوْبَةِ وَالنَّدَمِ
وَلَيْلَةُ الذِّكْرِ وَالصَّلٰوةِ وَلَيْلَةُ الصَّدَقَةِ وَالْخَيْرَاتِ ۔ فَاسْتَقْبِلُوْهَا
بِهِمَمٍ عَالِيَةٍ ۔ وَعَزَمَاتٍ غَالِيَةٍ ۔ فَكَمْ مُّنْزِلَةٍ فِيْهَا رُفِعَتْ ۔ وَكَمْ بَلِيَّةٍ فِيْهَا دُفِعَتْ وَكَمْ
تَوْبَةٍ فِيْهَا قُبِلَتْ ۔ وَكَمْ رَغْبَةٍ فِيْهَا حَصَلَتْ ۔ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَقْسَمَ بِحٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۔
إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ بَرَكَتُهَا مِنْ حَيْثُ إِنْزَالِ الرَّحْمَةِ وَ
إِجَابَةِ الدَّعْوَةِ ۔ وَسُمِّيَتْ لَيْلَةَ الْبَرَاءَةِ وَلَيْلَةَ الرَّحْمَةِ لِمَا
يُقْسَمُ فِيْهَا مِنَ الْأَرْزَاقِ وَالْعَطَايَا ۔ وَيَطُوْلُ فِيْهَا الْآجَالُ وَتَنْقُصُ
وَفِيْ مِثْلِ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَتَجَلَّى الرَّبُّ سُبْحَانَهٗ وَ
تَعَالٰى وَيُنَادِيْ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهٗ ۔ وَهَلْ مِنْ تَائِبٍ
فَأَتُوْبَ عَلَيْهِ ۔ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهٗ مَسْئُوْلَهٗ ۔ وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ
إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِجَمِيْعِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ذُنُوْبَهُمْ إِلَّا سَبْعَةَ نَفَرٍ لَا نَصِيْبَ

اور پندرھویں رات شعبان ہے اے نفس خبیث والے جس سے چھوٹی ہے عبادت ان راتوں کی بیشک
دعا مقبول ہوتی ہے پانچ رات پہلی رجب کی اور پندرھویں رات شعبان کی اور دو رات دو عید کی
اور شب قدر جو برکت والی ہے تو خوبی ہے اس بندے کی کہ ٹھہرائے اپنا دوست ایسے کو کہ مدد
کی اس کی عبادت پر اور شریک ہوا اس کا اگر بھولا ہوا یاد دلایا۔ اور اگر غافل
رہا خیال دلایا۔ اور اگر کوتاہی کی پورا کر لیا اس کی طرف سے اور اگر سستی کی تو مدد کی اور اگر
چھوڑ دیا جھگڑا کیا اس سے تو خوبی ہے اس کے لئے کہ سعی کی اس بزرگ رات کی عبادت کے
لئے قسم ہے خدا کی وہ رات پاک ہونے کی ہے گناہوں سے اور رات معافی اور بخشش کی۔ اور
توبہ اور شرمندگی کی اور رات ہے ذکر اور نماز کی اور رات ہے صدقہ اور خیرات کی تو چاہیئے
اُو اس کے ساتھ بلند ہمت کے اور بڑے قصدوں سے کہ بہت بڑھ گئے اس میں مرتبے سب اور بہت سی
بلائیں دفع ہوئیں اور بہت قبول ہوئی اس میں توبہ اور بہت حاصل ہوئے اس میں مطلب بیشک قسم
کھائی اللہ تعالیٰ نے اور فرمایا قسم ہے کتاب روشن کی بیشک ہم نے اتارا اس کو ایک برکت والی رات میں برکت
اس کی بسبب رحمت نازل ہونے اور دعا قبول ہونے کے ہے اور نام رکھا گیا رات پاک ہونے کی اور رات رحمت کی
اس لئے کہ تقسیم کی جاتی ہیں اس میں روزیاں اور بخششیں اور دراز ہوتی ہیں اس میں اجل سب اور گنتی ہیں
اور اسی آدھے شعبان کی رات میں جلوہ فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر اور پکارتا ہے کیا ہے کوئی معافی
مانگنے والا کہ معاف کروں اس کو اور کیا ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ قبول کروں اس کی توبہ
اور کیا ہے کوئی سوال کرنے والا کہ دوں اسکی مانگی ہوئی چیز اور آیا ہے حدیث شریف میں کہ
اللہ معاف کرتا ہے اس رات ساری امت محمد کے گناہوں کو مگر سات آدمی کہ ان کا کچھ حصہ نہیں

لَهُمْ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ۔ السَّاحِرُ وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَالْمُصِرُّ عَلَی الزِّنَا ۔ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ ۔ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَیْهِ وَالنَّمَّامُ وَالْبَخِیْلُ الْمُشَاحِنُ الَّذِیْ لَا یُکَلِّمُ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ۔ هٰؤُلَآءِ لَا یُغْفَرُ لَهُمْ ۔ اِخْوَانِیْ عَلَیْکُمْ بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَیْرَاتِ عَلَی الْفُقَرَآءِ وَ الْمَسَاکِیْنِ ۔ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَیْتَامِ ۔ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ۔ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ ۔ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِهٖ ۔ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ۔ وَیَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ وَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ حٰمٓ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ بنشیند

الْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ شَعْبَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَفَا عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ کَبِیْرَ جُرْمِهِمْ وَسَمَحَ وَنَثَرَ مَوَاهِبَ کَرَمِهٖ عَلٰی عِبَادِهٖ وَمَنَحَ وَاَسْبَلَ سِتْرَهٗ عَلَی الْقَبَائِحِ فَمَا فَضَحَ ۔ وَاَجَابَ دَعْوَةَ الدَّاعِیْنَ بِبَابِهٖ فَاَنَالَهُمُ الْمَطْلُوْبَ وَالْمُنٰی ۔ اَحْمَدُهٗ اِذَا سَقَانَا مِنْ مَّنَاهِلِ کَرَمِهٖ بِاَوْفٰی قَدَحٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً مَنْ اَیْقَنَ بِوَحْدَانِیَّتِهٖ وَلِاِیْمَانِهٖ صَحَّ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا

اس آدھے شعبان کی رات میں جادوگر اور شراب پینے والا اور بار بار زنا کرنے والا اور ناتا توڑنے
والا اور باپ کا نافرمان اور چغلی کرنے والا اور بخیل بغض رکھنے والا جو بات نہیں کرتا ہے اپنے بھائی
مسلم سے تین دن سے زیادہ ان لوگوں کے گناہ معاف نہیں ہوتے ہیں اے بھائیو
لازم کرو صدقہ اور خیرات دینا فقیروں اور مسکینوں کو اور بیواؤں کو کہ داخل ہو بہشت
میں جو گھر ہے سلامتی کا مانگتے ہیں ہم خدائے بزرگ سے جو مولے
ہے بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر
اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا۔
ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود
سے۔ شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) قسم

چوتھا خطبہ ماہ شعبان کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے معاف کئے گناہگاروں کے بڑے بڑے گناہ اور درگذر کیا اور پھیلا دیا
اپنی بخششوں کو اپنے بندوں پر اور عطا کی اور ڈالا اپنا پردہ بدیوں پر تو نہیں رسوا کیا
اور قبول کی دعا دعا کرنے والوں کی اپنے دروازے پر تو دیدیا ان کا مطلب اور پوری کی انکی مراد حمد
کرتا ہوں میں اسکی اسلئے کہ پلایا ہم کو اپنے کرم کے گھاٹوں سے پورا پیالہ اور گواہی دیتا ہوں میں
کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں گواہی اس شخص کی
کہ یقین کیا اس کی وحدانیت کا اور درست کیا اپنا ایمان اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ نَطَقَ الْحَصٰى فِيْ كَفِّهٖ وَسَبَّحَ
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ جِدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا تَنْجُوْا بِهٖ غَدًا فَاِنَّ وَرَآءَكُمْ اَهْوَالٌ عِظَامٌ وَّ
مَخَاوِفُ ۔ وَمَوَاقِفُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَمْسُوْنَ اَلْفَ مَوْقِفٍ ۔ يُسْئَلُ
الْعَبْدُ فِيْ كُلِّ مَوْقِفٍ عَمَّا عَمِلَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا ۔ وَمَا قَدَّمَ بِهٖ فِي
الْعُقْبٰى ۔ وَعَمَّا ظَلَمَ فِيْهِ نَفْسَهٗ ۔ وَعَمَّا ذَهَبَ يَوْمُهٗ وَاَمْسُهٗ ۔
وَعَمَّا فَعَلَ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّيِّئَةِ وَالْحَسَنَةِ وَمَا صَرَفَ فِيْهِ الشَّهْرَ
وَالسَّنَةَ ۔ وَمَا غَفَلَ فِيْ عُمُرِهٖ وَمَا سَهَا وَمَا ذَهَبَ فِيْهِ وَلَهَا ۔
فَتَاَهَّبُوْا لِلِقَآءِ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا مَا يُنْقِذُكُمْ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَبَدِّلُوا
السَّيِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ ۔ وَاَتْبِعُوا الْفَائِتَاتِ بِالْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ ۔
وَتَدَارَكُوْا مَاضِيَ مِنَ الذُّنُوْبِ بِدَامَةِ النَّدَمِ وَالْاَسَفِ ۔ وَانْتَهِزُوْا
مِنَ الْفُضْلَاتِ ۔ قَالَ مُعَاذُ ابْنُ جَبَلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِيْ ۔ فَقَالَ
اِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاعْمَلْ بِجَنْبِهَا حَسَنَةً السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ۔ فَقَالَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ ۔ قَالَ اِسْتَحْيِ مِنَ اللّٰهِ كَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ صَالِحِ
جِيْرَانِكَ ۔ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ ۔ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ
كَاَنَّهَا اٰخِرُ صَلٰوتِكَ مِنَ الدُّنْيَا ۔ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ ۔ قَالَ
عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَقِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ ۔ فَاِنَّهٗ نُوْرٌ لَّكَ فِي السَّمَآءِ

اور مولانا محمدؐ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایسے نبی ہیں کہ بات کی سنگریزوں نے انکی ہتھیلی پر
اور تسبیح پڑھی اے جماعت حاضرین کی کوشش کرو خدا کی بندگی میں اور بڑی کوشش کرو خدا کی خوشنودی
کے لئے اور کرو نیک کام کہ نجات پاؤ کل کو کہ پیچھے تمہارے بڑے بڑے ڈر ہیں اور خوف کی جگہ سب
ہیں اور مقام قیامت کے دن کے پچاس ہزار ہیں سوال کیا جائے گا۔ بندہ ہر مقام میں
اس کام سے کہ کیا دنیا میں اور اس چیز سے کہ لایا آخرت کے لئے اور ظلم کرنے سے اپنے نفس
پر اور گزرنے سے آج اور گزشتہ روز کے ۔ اور ان کاموں سے کہ
کئے بدکام ہو یا نیک کام اور اس چیز سے کہ کاٹا اس میں مہینہ اور برس اور زندگی کے
کی غفلت اور سہو سے اور اس چیز سے کہ چلا اس میں نہایت شوق سے تو تیاری کرو
خدا کی ملاقات کے لئے اور کرو ایسا کام کہ نجات دے تم کو خدا کے عذاب سے اور بدل
ڈالو بدیوں کو نیکیوں سے اور پیچھے لاؤ فوت ہونے والی عبادت کی نیکی سب جو باقی رہنے
والی ہیں اور تلافی کرو گزرے ہوئے گناہوں کی ہمیشہ کی شرمندگی اور افسوس ہے اور باز رہو پیہودہ
کاموں سے کہا معاذ بن جبلؓ نے اے رسول اللہ نصیحت کیجئے مجھے تو فرمایا نبی نے جب کرے تو
کوئی گناہ تو کر مقابل میں اس کے نیکی پر شبیہ اور ظاہر پھر کہا اے رسول اللہ اور نصیحت
کیجئے مجھے۔ فرمایا شرم رکھ خدا سے جیسا شرماتا ہو تو اپنے نیک کار ہمسایہ سے ۔
پھر کہا اے رسول اللہ اور نصیحت کیجئے مجھے۔ فرمایا نماز پڑھ رخصت کئے ہوئے کی گویا وہ
دیکھتی نماز ہے تیری دنیا سے پھر کہا اے رسول اللہ اور نصیحت کیجئے مجھے۔ فرمایا
لازم کرے زیادہ یاد کرنا خدا کا اور تلاوت قرآن کی کہ وہ نور ہے تیرے لئے آسمان اور

وَ نُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ ۔ وَانْظُرْ لِمَنْ هُوَ دُوْنَكَ ۔ . . . . . .

. . . . . وَلَا تَنْظُرْ لِمَنْ هُوَ فَوْقَكَ ۔ وَاحْبِبِ الْمَسَاكِيْنَ وَجَالِسْهُمْ

وَصِلْ رَحِمَكَ فَاِنَّهٗ يُبَارِكُ لَكَ فِي الْمَالِ وَالْعُمُرِ ۔ وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ

كَانَ مُرًّا ۔ وَاكْظِمِ الْغَيْظَ ۔ وَاَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ ۔ وَاِيَّاكَ حُبَّ

الدُّنْيَا ۔ وَانْصَحْ لِلنَّاسِ كَمَا تَنْصَحُ لِنَفْسِكَ ۔ وَلَا تَعْتِبْ عَلَيْهِمْ

يَا مُعَاذُ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ ۔ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ ۔ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ

الْخُلُقِ ۔ وَلَا نَسَبَ كَالْعِلْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الَّتِيْ تَرْضَاهَا ۔ وَ

اَعِذْنَا مِمَّا لَا تُحِبُّ وَلَا تَهْوَاهُ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ كَتَبْتَ لَهُ الْاِنْقِيَادَ فِي

الْاَوَامِرِ ۔ وَالنَّوَاهِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ شَعْبَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاتِحِ الْبَابِ لِمَنْ تَابَ ۔ وَمُوْضِحِ سَبِيْلِ النَّجَاةِ لِمَنْ

اَنَابَ ۔ فَمَنْ تَابَ كَتَبَهٗ مِنَ الْاَحْبَابِ ۔ وَمَنْ اَنَابَ اِلَيْهِ يَسَّرَ لَهُ

الْاَسْبَابَ ۔ لَا دَافِعَ لِمَا قَضَاهُ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَاهُ ۔ وَهُوَ الْمَلِكُ الْوَهَّابُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ شَهَادَةً تُنْجِيْ

زمین میں اور دیکھ اس کی طرف کہ ادنے ہے تجھ سے اور مت دیکھ اس کی طرف کہ وہ اوپر ہے
تجھ سے اور دوست رکھ مسکینوں کو اور بیٹھ ان کے ساتھ اور ملا رکھ اپنے ناتے کو کہ برکت ہو تیرے
لئے مال اور زندگی میں اور کہہ تو حق اگرچہ کڑوا لگے لوگوں کو اور
دبالے غصہ کو اور نیکی کر بدی کرنے والے کے ساتھ اور بچا اپنے کو دنیا کی محبت سے اور
خیر خواہی کر لوگوں کی جیسی خیر خواہی کرتا ہے تو اپنی اور مت عتاب کر ان پر اے معاذ
نہیں ہے کوئی عقل مثل تدبیر کے اور نہیں ہے کوئی پرہیزگاری مثل شرم کے اور نہیں ہے کوئی حسب مثل
نیک خصلت کے اور نہیں ہے کوئی نسب مثل علم کے اے اللہ توفیق دے ہمیں ان کاموں کی کہ
پسند کرتا ہے تو اور پناہ دے ہمیں ان کاموں سے کہ نہیں دوست رکھتا ہے اور نہیں چاہتا ہے تو اور بنا ہم کو ان
لوگوں سے کہ لکھی تو نے ان کے لیے فرمانبرداری احکام اور منا ہی میں اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے
ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) اور جو
شخص نیک کام کرے اور وہ مومن ہے تو نہیں ہے انکار اس کی محنت اور کوشش کا اور ہم اسکو لکھ رکھنے والے ہیں

پانچواں خطبہ ماہ شعبان کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو کھول دینے والا ہے دروازے کا اس کے لئے جس نے توبہ کی اور روشن کرنیوالا ہے راہ
کی راہ اسکے لئے جس نے رجوع کیا اس کی طرف تو جس نے توبہ کی لکھا اس کو اپنے دوستوں میں اور جس نے رجوع کیا اسکی
طرف حاصل کر دیا اس کے لئے سامان نہیں ہے کوئی دفعہ کرنے والا اسکی قضا کا اور نہیں ہے کوئی رد کنے والا اس
کی بخشش کا اور وہ بادشاہ ہے بڑا بخشش کرنے والا گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے

قَاتِلَهَا مِنَ الْعَذَابِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ نَبِيٌّ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۔
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ۔ تَمَسَّكُوْا بِالتَّقْوٰى بِالسَّبَبِ الْاَقْوٰى ۔ وَ
تَقَرَّبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ بِمُخَالَفَةِ مَا تَدْعُوْٓا اِلَيْهِ الْاَهْوَآءُ ۔ وَاغْتَنِمُوْا
فُرْصَةَ الْعُمْرِ فَكَاَنَّكُمْ بِبَسَاطِهٖ وَقَدِ انْطَوٰى ۔ وَطَهِّرُوْا بَاطِنَ الْقُلُوْبِ
فَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ۔ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَّا نَوٰى ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ لَا
يُقْبَلُ مِنَ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَا خَلَصَ مِنَ الشَّوَائِبِ ۔ وَلَا يَرْفَعُ مِنْهَا اِلَّا
مَا بَلَغَ فِي الْاِخْلَاصِ اَعْلَى الْمَرَاتِبِ ۔ فَلَا تَطْمَعُوْا فِي الدُّنْيَا فَالنَّاقِدُ
بَصِيْرٌ وَّلَا تَشُكُّوْا فِي الْمُحَاسَبَةِ فَالْحِسَابُ فِيْ غَايَةِ التَّحْرِيْرِ ۔ وَلَا
تَطَّلِعُوْا خَفِيَّاتِ الْقَبَائِحِ فَالْعَرْضُ عَلَى الْعَلِيْمِ الْخَبِيْرِ ۔ فَتُوْبُوْا رَحِمَكُمُ
اللّٰهُ ۔ فَمَا الْغَنِيْمَةُ اِلَّا التَّوْبَةُ النَّصُوْحُ ۔ وَاسْتَفْتِحُوْا بَابَ الرَّحْمَةِ ۔
فَيَدُ الْكَرِيْمِ مَبْسُوْطَةٌ وَّبَابُهٗ مَفْتُوْحٌ ۔ وَتَاَهَّبُوْا لِلِقَآءِ رَمَضَانَ
فَالصِّيَامُ فِيْهِ يَمْحُو الذُّنُوْبَ وَالْاٰثَامَ لَيَالِيْهِ كُلُّهَا اِنْعَامٌ وَّاَيَّامُهٗ كُلُّهَا ذَوَاحِتْرَامٍ
وَلْيَقُلْ مِنْكُمْ كُلُّ مَنْ رَاٰى هِلَالَ رَمَضَانَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ ۔ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ
وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ ۔ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ۔ وَتُغْلَقُ

اپنے قائل کو خدا سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبیؐ مولی محمدؐ بندے ہیں خدا کے
اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایسے نبی ہیں کہ وحی اللہ نے ان کو حکمت اور فضل کی بات ۱
اے گروہ حاضرین کی پکڑو پرہیزگاری کو بڑی مضبوطی سے اور تقرب جو خدا
کے اٹھا کرنے سے اپنی خواہشوں کے اور غنیمت جانو زندگی کی فرصت
کو کوتم اس کے بچھونے پر ہو جو لپیٹا گیا اور پاک کرو اپنے دلوں کو کہ
ثواب عملوں کا نیتوں سے ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی نیت کی اور جانو کہ نہیں
قبول کیا جاتا ہے عملوں میں سے مگر جو عمل کہ خالی ہووے دنیوی غرضوں سے اور نہیں چڑھتا
ہے کوئی عمل خدا کی طرف مگر جو پہونچے اونچے مرتبہ میں اخلاص کے پس مت طمع کرو دنیا کی کہ پرکھنے والا
بینا ہے ۲ اور مت شک کرو حساب میں کہ حساب تمہارا ٹھیک ٹھیک لکھا جاتا ہے اور نہ پڑو
پوشیدہ گناہوں میں کہ سب بیتیں ہونگے خدا پر جو جاننے والا ہے اور خبر رکھنے والا سو توبہ کرو رحم
کرے تم پر اللہ کہ نہیں ہے غنیمت مگر خالص توبہ اور کھلا ہوا سمجھو دروازہ رحمت کا ۳ کہ ہاتھ
اللہ کریم کا کشادہ ہے اور دروازہ اس کا کھلا ہوا اور تیاری کرو ملنے کی ماہ رمضان سے کیونکہ
روزہ رمضان کا مٹا دیتا ہے گناہوں اور تقصیروں کو راتیں رمضان کی سب سب بزرگ ہیں اور دن
سب اس کے عزت والے ہیں اور چاہیے کہ کہے تم میں سے ہر شخص کہ جس نے دیکھا پہلا نیا چاند رمضان کا کہ
اللہ ظاہر کرے اس کو ہم پر ساتھ امن اور ایمان کے اور ساتھ سلامتی کے اور اسلام کے اور ساتھ بڑی عافیت اور
بیماریاں دفع کرنے کے۔ روایت ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے مہینہ
رمضان کا برکت والا ہے کھلے رہتے ہیں اس میں دروازے بہشت کے اور بند رہتے ہیں

۱ یہ کلام جو فصل کر دیا ہے حق اور باطل کو ۲ یعنی اسقدر تاخیر نہ کرو کہ توبہ خالص اور کھرے کی نہ ہو سکے ۳ ۱۲

فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ۔ وَتُصْفَدُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ ۔ وَيُنَادِیْ مُنَادٍ
كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِیَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ ۔ وَيَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَعَنِ
النَّبِیِّ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ اَبْسُطُوْا فِی النَّفَقَةِ فِیْ رَمَضَانَ ۔ فَالنَّفَقَةُ فِيْهِ
كَالنَّفَقَةِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ صُوَّامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِحُرْمَةِ
الْقُرْاٰنِ ۔ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط وَ
اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ ج اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بشنید

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰی لِشَهْرِ رَمَضَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ الَّذِیْ شَرَّفَ عَلٰی كُلِّ صُوْرَةٍ صُوْرَةَ
الْاِنْسَانِ ۔ وَزَيَّنَهٗ بِخِلْعَةِ الْاِسْلَامِ وَاَذَاقَهٗ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ ۔ اَلْعَالِمِ
الَّذِیْ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ
بِالْاَذْهَانِ ۔ اَلْحَلِيْمِ الَّذِیْ يَطَّلِعُ عَلَی الْعُصَاةِ وَهُمْ فِیْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ
فَضَائِحَهُمْ بِمَغَافِرِ الْغُفْرَانِ ۔ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ
سَيِّدَ الشُّهُوْرِ لِيَغْفِرَ فِيْهِ الذُّنُوْبَ وَالْعِصْيَانَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً دَافِعَةً مِّنَ الْهَوَانِ ۔ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ شَرَعَ

اس میں دروازے دوزخ کے اور مقید رہتے ہیں اس میں شیطان اور پکارتا ہے پکارنے والا ہر
رات اے نیکی چاہنے والے آگے بڑھ اور اے بدی چاہنے والے پیچھے ہٹ اور روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپنے کشادہ کرو نفقہ اہل وعیال کا رمضان میں کہ نفقہ دینا اس میں صدقہ ہے
خدا کی راہ میں اے اللہ بنا ہم کو روزہ داروں میں سے رمضان کے بواسطہ عزت قرآن کے
اور معاف کردے ہم لوگوں کے گناہ اور قبول کر ہم لوگوں کے عملوں کو اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب
مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب سوال کریں تجھ سے بندے میرے حال سے میرے تو میں نزدیک

پہلا خطبہ ماہ رمضان شریف کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا جس نے بزرگی دی سب صورتوں پر انسان کی
صورت کو اور آراستہ کیا اس کو اسلام کے خلعت سے اور چکھائی اسے شیرینی ایمان کی وہ ایسا جاننے
والا ہے کہ جانتا ہے جو اوپر سے اور جو نیچے سے ہے اور جو درمیان میں ان دونوں کے ہے
اور جو ذہنوں میں گزرتا ہے ایسا حلم والا ہے کہ آگاہ ہے نافرمانوں کے حال سے اور وے گناہوں میں
تو چھپاتا ہے ان کی بدیوں کو معافی کے ناموں سے سو پاک ہے اس معبود کی جس نے بنایا ماہ رمضان کو سردار
سب مہینوں کا تاکہ معاف کرے اس میں گناہ اور نافرمانی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ بچانے والی ہے ذلت سے اور گواہی دیتا ہوں
میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جس نے

الشَّرَائِعَ وَبَيْنَ الطَّرَائِقِ وَنَسْخَ الْمِلَلِ وَالْأَدْيَانِ - اِبْنَ اٰدَمَ مَارِهِيْنَ
الْبَلَا - يَا غَرِيْبَ الدُّنْيَا يَا طَلِيْبَ الْمَوْتٰى - وَيَا خَالِيَ الْبَالِ مِنَ الْاَحْزَانِ
اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ وَرَاءَكَ الْحِسَابُ وَالْكِتَابُ وَالْمِيْزَانُ - فَاهٌ مِّنْ يَّوْمٍ
يُنْصَبُ الْمِيْزَانُ - وَيُنْشَرُ الدِّيْوَانُ - وَيُحْضَرُ اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالسَّفِيْرُ
وَالتَّرْجُمَانُ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ شَهْرُ
رَمَضَانَ تُفَتَّحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ - وَصُفِّدَتِ
الشَّيَاطِيْنُ اللِّعَانُ - وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ مُنَادٍ
الشَّرِّ اَقْصِرْ عَنِ الْعِصْيَانِ - فَاِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ - هَبَّتْ
رِيْحٌ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَقَتْ بِاَوْرَاقِ الْجِنَانِ - فَيَنْظُرُ الْحُوْرُ
الْعِيْنُ اِلٰى ذٰلِكَ وَيَقُلْنَ مَا هٰذَا الشَّهْرُ يَا رِضْوَانُ - فَيَقُوْلُ هٰذَا شَهْرُ
رَمَضَانَ - الَّذِيْ يُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَالْعِصْيَانُ - فَيَقُلْنَ يَا رَبَّنَا
اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ اَعْيُنُنَا بِهِمْ وَاَعْيُنُهُمْ
بِنَا اَكْرِمْ يَا مَنَّانُ - رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَامَ
رَمَضَانَ فِيْ اِنْصَاتٍ وَسُكُوْتٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ
حَرَامَهٗ - وَلَمْ يَرْتَكِبْ فِيْهِ فَاحِشَةً اِلَّا انْسَلَخَ مِنْ رَمَضَانَ -
يَوْمَ يَنْسَلِخُ وَقَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ كُلُّهَا - وَبَنَى اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ
تَسْبِيْحَةٍ وَتَهْلِيْلَةٍ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ فِيْ جَوْفِهَا

بنا دیئے دین کے احکام اور بیان کر دیا راہوں کو اور منسوخ کر دیا سارے مذہبوں کو اور دینوں کو
اے بیٹے آدم کے اے گرفتار بلا کے اے مسافر دنیا کے۔ اے بُلائے ہوئے مُردوں کے[۱] اے بے فکر غموں سے کیا
نہیں جانا تو نے کہ پیچھے تیرے حساب ہے اور کتاب[۲] اور دوزخ پس بڑا غم ہے اس دن کا جس دن کھڑی کی
جائیگی ترازو اور کھولے جائیں گے دفتر اور حاضر کیا جائیگا صحیفہ اور قلم بیان کرنیوالا اور سمجھانیوالا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جب آتا ہے مہینہ رمضان کا کھل جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند ہو جاتے ہیں دروازے دوزخ
کے۔ اور قید کئے جاتے ہیں شیطان جو لعنتی ہیں
اور پکارتا ہے پکارنے والا اے نیکی چاہنے والے آگے بڑھ اور اے بدی مانگنے
والے پیچھے ہٹ نافرمانی سے پس جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان کی لہتی ہے ایک ہوا
عرش کے نیچے سے اور ہلاتی ہے پتوں کو بہشت کے تو دیکھتی ہیں حوریں سب
جن کی آنکھیں بڑی بڑی ہیں اور کہتی ہیں یہ کون مہینہ ہے اے رضوان تب کہتا ہے
رضوان یہ مہینہ رمضان کا ہے جس میں معاف کئے جاتے ہیں گناہ اور نافرمانی سب پس کہتے
ہیں اے رب ہمارے بنا ہم کو اس مہینے میں عابدوں کے جوڑے سے کہ ٹھنڈی ہوویں آنکھیں ہماری
ان سے اور آنکھیں ان کی ہم سے اے کرم اور احسان والے روایت ہے ابن مسعودؓ سے فرمایا آپنے نہیں کسی
بندے نے روزہ رکھا رمضان کا ساتھ خاموشی کے یعنی وہ باتوں سے اور ساتھ ذکر اللہ کے اور حلال سمجھا اسکے
حلال کو اور حرام سمجھا اسکے حرام کو اور نہیں کیا اس میں کوئی بدکام مگر گزر جائیگا اس سے ماہ رمضان جس دن گزر جائے
گا ایسے حال میں کہ معاف کئے گئے اس کے گناہ سارے اور بنایا اللہ نے اس کے لئے بدلے
میں ہر تسبیح اور تہلیل کے ایک گھر بہشت میں سبز زمرد سے کہ اندر اس کے ایک یاقوت

[۱] یعنی دوزخ کے طرف سے طلب کرنے والے فرشتوں کے

يَاقُوتَةٌ حَمْرَاءُ وَفِي جَوْفِ تِلْكَ الْيَاقُوتَةِ خَيْمَةٌ مِّنْ دُرَّةٍ مُجَوَّفَةٍ - فِيهَا زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُورِ الْعِينِ - اِخْوَانِي اِهْتَمُّوا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ - وَاحْذَرُوا مِمَّا يُبْطِلُهُ وَيَرُدُّهُ عَلَيْكُمْ - اِخْوَانِي هٰذِهِ بِشَارَةٌ لِّمَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَاَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ وَكَفَّ لِسَانَهُ عَنِ الْكَذِبِ وَالْاِفْتِرَاءِ وَالْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَمَنَعَ نَفْسَهُ عَنِ الْقِيلِ وَالْقَالِ وَغَضَّ بَصَرَهُ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ وَنَقَّى قَلْبَهُ عَنِ الْحَسَدِ وَعَدَاوَةِ الْمُسْلِمِينَ - وَقُولُوا بِاَجْمَعِكُمْ يَا اللّٰهُ يَا اِلٰهِي رَبِّ الصَّائِمُونَ - وَفَازَ الْقَائِمُونَ - وَنَجَا الْمُخْلِصُونَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُونَ - فَارْحَمْنَا يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ - اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ بنشيند

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْعَمَ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ - وَخَصَّهُمْ فِيهِ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِالْعِتْقِ مِنَ النِّيرَانِ - فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُتِبَ

سُرخ اور اندر اس یاقوت کے ایک خیمہ جوف دار موتی سے اس میں ایک
بی بی ہوگی حوروں میں سے کہ جن کی آنکھیں بڑی بڑی ہیں اے بھائیو دل لگاؤ اپنے
روزے کے ادا کرنے میں اور بچو اس چیز سے کہ باطل کرتی ہے روزے کو اور قبول ہونے نہیں
دیتی اے بھائیو یہ خوشخبری ہے اس کے لئے ہے جو بازرہا حرام سے اور افطار کیا حلال پر اور روکا اپنی
زبان کو جھوٹ اور تہمت اور غیبت اور چغلی سے اور باز رکھا اپنے کو بے ہودہ گفتگو
سے اور بند کیا اپنی نگاہ کو حرام عورتوں سے اور پاک رکھا اپنے دل کو حسد اور عداوت سے
مسلمانوں کی اور کہو تم سب اے اللہ اے معبود ہمارے فائدہ اٹھایا روزہ داروں نے
اور مقصد پایا نماز پڑھنے والوں نے اور نجات پائی اخلاص والوں نے اور ہم لوگ تیرے گنہگار
بندے ہیں رحم کر ہم پر اے بڑے مہربان اے بڑے رحم والے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان
سب مہربانوں سے۔ اور ساری حمد خدا کی ہے۔ جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے (فرمایا اللہ تعالے نے) ماہ رمضان میں اتارا گیا قرآن اس قرآن میں ہدایت ہے واسطے لوگوں
کے اور کھلی آیتیں ہیں جو راہ بتاتی ہیں اور فرق کر دیتی ہیں درمیان حق اور باطل کے۔

دوسرا خطبہ ماہ رمضان کا جو بڑی برکت کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے انعام فرمایا اس امت کو ماہ رمضان کا روزہ اور بخشش کی ان پر
اپنے فضل اور انعام اور احسان سے اور خاص کیا ان کو اس نعمت میں اور احسان کیا ان پر
دوزخ سے آزادی کا تو فرمایا اللہ تعالے نے اے ایمان والو فرض کئے تم پر روزے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ. فَجَعَلَهُ صِحَّةً لِّلْاَبْدَانِ. وَمُطَهِّرًا لِّلْقَلْبِ وَاللِّسَانِ.
اَحْمَدُهٗ عَلٰى صُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ. وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاثَانِ. وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَكْوَانِ. مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ. اِعْلَمُوْا
اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَطُفَ بِكُمْ وَعَمَّكُمْ بِعَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ. اِذْ مَنَّ
عَلَيْكُمْ بِشَهْرِ الصِّيَامِ. شَهْرٌ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ. لِلّٰهِ
دَرُّ اَقْوَامٍ غَسَلُوْا وُجُوْهَهُمْ بِدُمُوْعِ الْاَحْزَانِ. وَاَسْهَرُوْا عُيُوْنَهُمْ
بِالذِّكْرِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ. وَنَصَبُوْا اَقْدَامَهُمْ فِيْ خِدْمَةِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ
وَاَخْلَصُوْا فِيْ صِيَامِهِمْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ. وَعَنِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ اَنَّهٗ
قَالَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْيَبُ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ. فَاِذَا صَامَ اَحَدُ
كُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَفْسُقْ وَلَا يَجْهَلْ. فَاِنِ امْرُءٌ اَسَآءَ بِهٖ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ
اِنِّيْ صَآئِمٌ. وَعَنْهُ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ اِذَآ اَفْطَرَ
وَفَرْحَةٌ اِذَا لَقِيَ رَبَّهٗ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فَصَحِّحُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ
الْفُرُوْضَ وَالنَّوَافِلَ. وَبَادِرُوْا اِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ فَعَسٰى اَنْ تَفُوْزُوْا
بِالْجَنَّةِ دَارِ الْاَمَانِ. اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ. وَيَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ، وَفِّقْنَا
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ. وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

رمضان کے - بنایا اس روزے کو صحت تمہارے بدنوں کی اور پاک کرنے والا دل اور زبان کا
حمد کرتا ہوں میں اس کی طرح طرح کے انعام اور احسان پر - اور گواہی دیتا ہوں میں
کہ نہیں ہے کوئی معبود دیگر اللہ جو ایک ہے نہیں ہے اس کا کوئی شریک اور نہ دوسرا اور گواہی دیتا ہوں
میں کہ ہمارے سردار نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے سردار ہیں سارے جہان
کے - اے جماعت حاضرین کے جانو تم کہ اللہ تعالے نے مہربانی کی ہے تم پر اور گھیر رکھا ہے تم کو اپنی عام بخشش اور
احسان سے کہ احسان کیا تم پر دینے سے ماہ صیام کے یہ مہینہ خاص ہے بخشش اور معافی اور مغفرت کیلئے واسطے
اللہ تعالے کے خوبی ہے ان قوموں کی جنھوں نے دھویا اپنے منھوں کو غموں کے آنسوؤں سے اور کھلی رکھیں اپنی تکبیر
ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن میں اور کھڑے رکھے اپنے قدم عبادت میں اللہ کی جو بادشاہ ہے بڑا دینے والا
اور خالص کیا اپنے روزے کو واسطے اللہ تعالے کے جو ایک ہے اور احسان والا اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا
آپ نے بو روزہ دار کے منہ کی اللہ تعالے کے پاس پاکیزہ تر ہے مشک کی بو سے - تو جب روزہ رکھے کوئی تم
میں سے تو کلام فحش نہ کرے اور شق نہ کرے اور نادانی کا کام نہ کرے پس اگر کوئی شخص اس کی برائی کرے
یا اس کے ساتھ لڑے تو کہے کہ میں روزہ دار ہوں اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے روزہ دار کیلئے دو
خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ افطار کرتے وقت اور دوسری جب خدا سے ملیگا - روایت کیا اس حدیث کو بخاری و مسلم نے تو ٹھیک
ٹھیک ادا کرو - رحم کرے تم پر اللہ تعالے اپنے فرضوں اور نفلوں کو اور جلدی کرو توبہ کرنے اور رجوع کرنے میں خدا کی طرف کہ پاؤ تم جنت
جو جگہ امن کی ہے اے اللہ تعالے اے توجہ رکھنے والے بندوں کی طرف اے احسان کرنے والے ہمیشہ کے توفیق دے
ہمیں ایسے کاموں کی جن کو تو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے - اے مہربان اے رحم والے اور توبہ قبول کرنے والے ہم سبھوں کی اپنی
مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے سب حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ
هُوَ فِيْ شَاْنٍ بنشيد

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ بِشَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَيَّرَ الْبَابَ اَرْبَابَ الْعُقُوْلِ بِالذُّهُوْلِ مِنَ الْوُصُوْلِ
اِلٰى تَحْقِيْقِ تَدْقِيْقِ مَعْرِفَتِهٖ ۔ وَاَغْرَقَ سُفُنَ الْاَفْهَامِ فِيْ بِحَارِ الْاِسْتِفْهَامِ
عَنْ دَوَامِ سَرْمَدِيَّتِهٖ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ شَهَادَةً مَنْ قَالَهَا بِلِسَانِهٖ وَحُسْنِ اِعْتِقَادِهٖ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ
نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ الَّذِيْ اَوْضَحَ لَنَا عَظِيْمَ اِرْشَادِهٖ
اِخْوَانِيْ قَدِ انْتَصَفَ شَهْرُكُمُ الشَّرِيْفُ وَالْمُطَهَّرُ ۔ فَهَلْ زَيَّكُمْ مَّنِ انْتَصَفَ فِيْهِ بِالْعِبَادَةِ
وَتَشَطَّرَ ۔ وَهَلْ فِيْكُمْ مَّنْ بِالْاِخْلَاصِ تَنَصَّرَ ۔ وَهَلْ فِيْكُمْ مَّنْ تَنَظَّفَ مِنَ الْاَوْزَارِ وَتَطَهَّرَ ۔ وَهَلْ فِيْكُمْ
مَّنْ تَذَكَّرَ وَتَفَكَّرَ ۔ فَهَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا تَعَسَّرَ ۔ وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِخُرُوْجِ الصَّائِمُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُوْنَ
بِرِيْحِ صِيَامِهِمْ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ يَخْرُجُ اَطْيَبُ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ فَيُقَالُ
لَهُمْ كُلُوْا فَقَدْ جُعْتُمْ حِيْنَ شَبِعَ النَّاسُ فَيَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَسْتَرِيْحُوْنَ وَالنَّاسُ
مَشْغُوْلُوْنَ فِي الْحِسَابِ ۔ اِخْوَانِيْ هٰذِهٖ بِشَارَةُ الصَّوْمِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ
اِذَا حَمَوْا اَنْفُسَهُمْ مِّنَ الزَّلَلِ وَالْعِصْيَانِ ۔ وَاَخْلَصُوْا فِيْ صِيَامِهِمْ

شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) مانگتے ہیں اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے سب جو آسمان اور زمین میں ہیں۔ ہر دن وہ ایک کام میں ہے

تیسرا خطبہ ماہ رمضان المبارک کا

شروع کرتا ہوں نام پیدا کرنے کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ساری حمد خدا کی ہے جس نے حیران کیا عقلمندوں کی عقلوں کو گم ہونے سے پہنچنے باریکی معرفت الٰہی کی تحقیق کی طرف ۱؎ اور ڈبا دیا سمجھ کی کشتیوں کو خداوند تعالیٰ کی بقائے ابدی کے طلب فہم کی دریا میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں مثل اس شخص کے گواہی دی زبان سے اور نیک اعتقاد سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولانا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے جس نے ظاہر کی ہمارے لئے بڑی ہدایت اے بھائیو! تحقیق آدھے پر آیا یہ مہینہ بزرگ اور دو حصے کا ایک حصہ گزر گیا پس کوئی ہے تم میں کہ اس آدھے مہینہ کو کاٹا ہو عبادت میں اور حق بندگی کا ادا کیا ہو اور ہے تم میں سے جس نے افطار کیا ہو خلاص ۲؎ اور ہے تم میں سے جو ہلکا ہوا گناہوں سے اور پاک ہوا ہو اور کوئی ہے تم میں سے جو ذکر اور فکر میں رہا ہو تو آسان ہوئی ہے اس پر نیکی جو شوار تھی اور روایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا نکلیں گے روزہ دار سب اپنی قبروں سے قیامت کے دن ایسے حال میں کہ پہچانے جائیں گے اپنے منہ کی خوشبو سے جو روزے کی تاثیر سے ہوگی وہ بو پاکیزہ اور بہتر ہوگی مشک کی بو سے تب کہا جائے گا ان کو کھاؤ تم سب کیونکہ تم بھوکے تھے جس وقت اور لوگ آسودہ ہو کر کھاتے تھے۔ تو کھائینگے اور پئیں گے اور چین کریں گے اور دوسرے لوگ مشغول رہیں گے حساب دینے میں اے بھائیو یہ خوش خبری ہے ماہ رمضان کے روزے کی جب بچاویں اپنے کو نافرمانی اور گناہ سے اور خالص ہو دیں اپنے روزے میں خدا کے لئے

۱؎ یعنی معرفت الٰہی کے حاصل کرنے میں عقلمند لوگ حیران ہو گئے ۱۲

لِلْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ۔ فَكَيْفَ حَالُ الْمَطْرُوْدِ الَّذِیْ يَصُوْمُ وَيَاكُلُ لُحُوْمَ الْاِخْوَانِ ۔ وَيُصَلِّیْ وَجِسْمُهٗ فِیْ مَكَانٍ وَّقَلْبُهٗ فِیْ مَكَانٍ ۔ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰی بِلِسَانِهٖ وَقَلْبُهٗ مَشْغُوْلٌ بِذِكْرِ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ ۔ اَتَرَاكَ اَيُّهَا الصَّائِمُ اَعْدَدْتَّ عُدَّةَ حَازِمٍ لِقَبْرِكَ ۔ اَمْ حَصَّلْتَ عَمَلًا يُنْجِيْكَ فِیْ حَشْرِكَ ۔ اَمْ حَفِظْتَ حُدُوْدَ وَصُوْمِكَ فِیْ شَهْرِكَ فَكَمْ مِّنْ صَائِمٍ يَّفْضَحُهُ الْحِسَابُ يَوْمَ الْعَرْضِ ۔ وَكَمْ مِّنْ عَاصٍ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ تَسْتَغِيْثُ مِنْهُ الْاَرْضُ وَتَشْتَكِیْ مِنْ اَعْمَالِهِ السَّمَآءُ ۔ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَعِدَ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ مَنْ كَفَّ جَوَارِحَهٗ عَنْ كَسْبِ اٰثَامِهٖ ۔ وَلَقَدْ خَابَ مَنْ لَّمْ يَنَلْ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعَ وَالظَّمَاَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ ۔ اِغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۔ بنشین

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ ۔ ثُمَّ جَعَلَهٗ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۔ ثُمَّ سَوَّاهُ خَلْقًا اٰخَرَ وَهَدَاهُ بِفَضْلِهٖ مَوَارِدَ الْهُدٰی وَالدِّيْنِ ۔ اَحْمَدُهٗ عَلٰی مَا اَوْلَانَا مِنْ جَزِيْلِ نِعَمِهٖ وَعَلَيْهِ نَتَوَكَّلُ وَ

جو ایک ہے اور احسان والا تو کیا حال ہوگا اس مرد و کا جو روزہ رکھتا ہے اور کھاتا ہے بھائیوں کا گوشت ۵

اور نماز پڑھتا ہے اور بدن اس کا ایک جگہ ہے اور دل اس کا دوسری جگہ اور ذکر کرتا ہے اللہ تم کا

اپنی زبان سے اور دل اس کا مشغول ہے فلانے اور فلانے کی یاد میں سوچ کر دیکھ اے روزہ دار

کیا تو نے پوری گنتی تیس کی کی قبر کا خوف رکھ کر یا کیا تو نے ایسا کام جو نجات دے تجھے قیامت کے دن

یا نگاہ رکھا تو نے روزے کی حدوں کو اس مہینے میں کو بہت روزہ دار ہیں کہ نہ رسوا کرے گا ان کو حساب قیامت کے

دن اور بہت سے گناہ کرنے والے ہیں اس مہینے میں کہ فریاد کرتی ہے ان سے زمین اور گلہ کرتا ہے ان کے اعمال

سے آسمان قسم ہے۔ اللہ کی ہر آئینہ نیک بخت ہوا اس مہینے میں وہ شخص جس نے باز رکھا اپنے تن بدن کو گناہوں

کے کمانے سے اور بے شک بے مراد ہوا وہ شخص جس نے نہیں حاصل کیا اپنے روزے سے مگر

بھوک اور پیاس اے اللہ اے مہربان اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے معاف کر دے

ہمارے اور ہمارے ماں باپ کے گناہ اور ہمیں نجات دے دوزخ سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے

ساری حمد خدا کیلئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے اے رب ہمارے ایمان لائے

ہم اس چیز پر کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے پیغمبر کی تو لکھ ہم لوگوں کو وحدانیت کی گواہی دینے والوں میں

خطبہ چوتھا ماہ رمضان شریف کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے پہلے پیدا کیا انسان کو مٹی سے پس پیچھے بنایا اس کو نطفہ اور ٹھہرایا ایک بزرگ

جگہ میں پھر درست بنائی اس کی دوسری خلقت اور راہ بتائی اس کو اپنے فضل سے ہدایت اور دین کی منزلوں کی

حمد کرتا ہوں میں اس کی بڑی بڑی نعمتوں پر جو دی ہیں۔ اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ہم اور اسی سے

۵ یعنی غیبت کرتا ہے

نَسْتَعِيْنُ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ مَعَاشِرَ
الْحَاضِرِيْنَ عَلَيْكُمْ بِصَلَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّهَا اَكْرَمُ تِجَارَةٍ وَّ
اَرْبَحُ بِضَاعَةٍ ۔ رُوِىَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصَّلٰوةَ
عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ
الدِّيْنَ وَاطْلُبُوْا فِىْ اَفْرَادِ عَشْرِ اَوَاخِرِ هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَدْ
فَضَّلَهَا اللّٰهُ عَلٰى اَلْفِ شَهْرٍ فِىْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ ۔ وَاجْتَهِدُوْا فِيْهَا
بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ ۔ فَاِنَّ عَمَلَكُمْ فِى الْقَبْرِ مُؤْنِسٌ لَّكُمْ وَفِى الْقِيٰمَةِ
قَرِيْنٌ ۔ وَتُوْبُوْا فِيْهَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَاشْتَغِلُوْا فِى الْخَيْرَاتِ ۔ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِالْغُفْرَانِ لِلتَّائِبِيْنَ ضَمِيْنٌ ۔ وَاَكْثِرُوْا فِيْهَا الصَّدَقَاتِ فَاِنَّهَا
تَدْفَعُ الْبَلِيَّاتِ ۔ وَاجْتَهِدُوْا فِىْ اِخْفَاءِ الصَّدَقَةِ ۔ حَتّٰى لَا تَعْلَمَ الشِّمَالُ
بِمَا تُنْفِقُ الْيَمِيْنُ ۔ فَاِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتُعْتِقُ
عَلٰى صَدَقَةِ الْجَهْرِ بِسَبْعِيْنَ ضِعْفًا بِالْيَقِيْنِ ۔ فَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ
وَزَوَّجَهُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ۔ وَيَغْفِرُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ
تَعَالٰى فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ لِكُلِّ اَحَدٍ اِلَّا مَنْ رَّاٰى فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ

مدد مانگتے ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں وہ رب ہے
آسمانوں اور زمینوں کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے
ہیں اس کے بھیجا ان کو اللہ نے ساری مخلوقات کی طرف اے گروہ حاضرین کے ضرور ہے تم کو ادا کرنا پانچوں
وقت کی نماز جماعت کے ساتھ کہ یہ نماز بڑی تجارت ہے۔ اور بڑے فائدے کی پونجی روایت ہے نبی ﷺ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے بیشک نماز ستون ہے دین کا تو جس نے
قائم کی نماز تو تحقیق قائم کیا اپنا دین اور جس نے چھوڑا اس کو سو تحقیق ڈھایا دین کو اور
ڈھونڈو تم اس مہینے کے پچھلے دس دن کی طاق راتوں میں شب قدر کو تحقیق فضیلت دی
اللہ نے اس رات کو ہزار مہینہ پر اپنی کتاب روشن میں اور کوشش کرو تم اس رات میں کیونکہ
یہی عمل تمہارا قبر کی وحشت کو دفع کرے گا۔ اور قیامت کے دن تمہارا ساتھی ہوگا اور توبہ
کرو اس رات میں اپنے گناہوں سے اور مشغول ہو نیکیوں میں بے شک اللہ تعالےٰ ضامن
ہے معافی کا توبہ کرنے والوں کے لئے اور زیادہ دو اس رات میں صدقے کہ صدقہ دفع کرتا
ہے بلاؤں کو اور کوشش کرو چھپانے میں صدقے کے یہاں تک کہ نہ جانے بایاں
ہاتھ اس چیز کو کہ دیتا ہے داہنا ہاتھ کیونکہ چھپا ہوا صدقہ بجھا دیتا ہے اللہ تعالےٰ کے غضب کو اور
فضیلت رکھتا ہے کھلے صدقہ پر ستر گنا۔ یقیناً پس جس نے نماز پڑھی قدر کی رات میں ایمان کے ساتھ
ثواب کی نیت سے معاف کردے گا اللہ سارے گناہ کہ اگلے اور پچھلے اور جوڑا بنا دے گا اس کا
جو چاہے گا حوروں سے جو آنکھ ناک درست رکھتی ہیں، اور معاف فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر قدر کی
رات ہر شخص کو سوائے اس کے جو رکھتا ہے اپنے دل میں کسی قدر کینہ اور حسد اپنے بھائی مسلمان

بُغْضٍ مِّنْ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ ۔ اَوْ حَسَدٍ تَكِيْنٍ ۔ فَتَدَارَكُوْا فَضْلَ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ ۔ وَلَقَدْ كَانَ صَلْعَمْ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ
مِنْ رَّمَضَانَ ۔ شَدَّ مِيْزَرَهٗ وَ اَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَاَحْيَى اللَّيْلَ كُلَّهٗ
طَلَبًا لِلَّيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَالْعَاجِزُ الْمَحْرُوْمُ مَنْ نَامَ
وَاَبْعَدَ مِنْ نَّيْلِ الْمَرَامِ ۔ فَيَا اَيُّهَا الْمُذْنِبُ هٰذِهٖ اَوْقَاتُ مَغْفِرَةِ الزَّلَّاتِ
وَيَا اَيُّهَا الطَّامِعُ هٰذِهٖ اَوْقَاتُ تَضْعِيْفِ الْحَسَنَاتِ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مِّنَ الْعُتَقَاءِ
فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ مَتٰى يَكُوْنُ فِكَاكَهٗ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ
اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۔
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۔ اَلْقَوِيِّ السُّلْطَانِ ۔ اَلْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ۔ اَلَّذِيْ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۔ اَحْمَدُهٗ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَاَشْكُرُهٗ سِرًّا وَّاِعْلَانٍ ۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً خَالِصَةً بِالْقَلْبِ
وَاللِّسَانِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

سے تو حاصل کرو تم سب فضیلت اس رات کی اور جب آتے تھے رمضان کے پچھلے دس دن مضبوط باندھے رہتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے پاجامے کو اور جگا رکھتے تھے اپنے اہل کو اور عبادت کرتے تھے ساری رات شب قدر کی تلاش میں جو شب بہتر ہے ہزار مہینہ سے تو ناکارہ اور نا امید وہی شخص ہے جو سو رہا اور دور پڑا مقصد پانے سے سوائے گنہگار کے یہ وقت سب ہیں گناہوں کی معافی کے اور اے لالچ رکھنے والے نیکی کے یہ وقت سب ہیں نیکیوں کے بڑھنے کے جس کی نجات نہ ہوئی دو تین سے اس بزرگ مہینے میں تو کب ہوگی اس کی رہائی مانگتے ہیں ہم اللہ بزرگ سے جو ہے بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور معاف کرے ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے اور وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ہے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) کہو تم اے محمد اگر تم لوگ دوست رکھتے ہو اللہ کو تو پیروی کرو میری اللہ تم کو دوست رکھیگا تم کو اور معاف کردے گا تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ تو معاف کرنیوالا مہربان ہے۔

پانچواں خطبہ ماہ رمضان شریف کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد ہے خدا کی جو بادشاہ ہے بڑا انصاف والا زور آور ہے اور غالب مہربان ہے اور احسان کرنے والا ہے جو ہر دن ایک حالت میں ہے حمد کرتا ہوں میں اس کی ہر وقت اور شکر کرتا ہوں میں اس کا پوشیدہ اور ظاہر گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں یہ گواہی خالص دل اور سچی زبان سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی ہمارے محمد بندے ہیں خدا تعالےٰ کے اور رسول ہیں

الَّذِیْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰی وَالْبَیَانِ ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِنَّ
شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ عَزَمَ عَلَی الْاِنْصِرَافِ ۔ اَیْنَ الْعُیُوْنُ الْبَاکِیَةُ
وَاَیْنَ الْقُلُوْبُ الْخَاشِعَةُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ ۔ کَمْ سَمِعْتُمْ
مَوْعِظَةً فِی الْقُرْاٰنِ ۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۔ وَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ
دَنَا وَقْتُ رَحِیْلِهٖ وَفِرَاقِهٖ ۔ وَلَمْ یَبْقَ عِنْدَکُمْ اِلَّا کَضَیْفٍ طَارِقٍ ۔ اَوْ
حَبِیْبٍ مُّفَارِقٍ ۔ اَلَا اِنَّ فِرَاقَ الْاَحْبَابِ مُرُّ الْمَذَاقِ ۔ فَاَیْنَ مَنْ کَثَّرَ
فِیْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ فَقَدْ رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ ۔ وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ ۔ وَدِّعُوْا
شَهْرَکُمْ بِالزَّفَرَاتِ وَالْعَبَرَاتِ السَّوَاکِبِ وَقُوْلُوْا السَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا شَهْرَ الْقُرْاٰنِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّیْرَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّارَ الْقُلُوْبِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ کَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرًا فِیْهِ لَیْلَةٌ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۔ عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا شَهْرَ لَیَالِیْ الرَّحْمَةِ وَغُفْرَانِ السَّیِّئَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا شَهْرَ الْخَیْرَاتِ وَالْبَرَکَاتِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ الصَّدَقَاتِ
وَالزَّکٰوةِ وَالصِّیَامِ وَالصَّلٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ التَّرَاوِیْحِ وَ
التَّسَابِیْحِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ التَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا خَیْرَ قَابِلٍ اِسْتَقْبَلْنَاهُ ۔ وَیَا خَیْرَ رَاحِلٍ وَّمُسَافِرٍ عَنَّا

اس کے جن کو بھیجا اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور بیان حق کے ساتھ اے گروہ حاضرین کے بے شک
ماہ رمضان گزر جانے پر ہے کہاں ہیں رونے والی آنکھیں۔ اور کہاں ہیں دل سب پر ڈر رواتے ہیں ڈر سے
اللہ کے جو بادشاہ ہے اور بدلہ دینے والا بہت سنی تم نے نصیحتیں قرآن
میں کہ ہر چیز اس دنیا کی فنا ہونے والی ہے اور تحقیق قریب آیا ماہ رمضان کا کوچ اور جدائی
کا وقت اور نہیں رہا ہے یہ مہینہ تمہارے پاس مگر مہمان کی طرح جو رات کو آنے والا ہے یا مثل
ایک دوست کے کہ ابھی جدا ہونے والا ہے یقین جانو کہ جدائی دوستوں کی سخت کڑوی ہے تو کہاں ہے
وہ شخص کہ زیادہ کیا اس میں نیک کام تحقیق فائدہ اٹھایا روزہ داروں نے اور زیاں کار ہوئے بیدین
تو رخصت کرو اس مہینے کو آہ وزاری کے ساتھ آنسو بہا کر اور کہو تم سلام ہے تجھ پر اے مہینے قرآن کے
سلام ہے تجھ پر اے مہینے معافی کے اور رہائی کے دوزخ کی آگ سے۔ سلام
ہے تجھ پر اے مہینے دلوں کی آبادی کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے گناہوں کے کفارہ کے
سلام ہے تجھ پر اے مہینے جس میں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینے سے رخصت اور رخصت اے
مہینے رمضان کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے رحمت اور گناہوں کی معافی
کی راتوں کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے نیکیوں اور برکتوں کے
سلام ہے تجھ پر اے مہینے صدقے کے اور زکوٰۃ کے اور روزے اور
نماز کے سلام ہے تجھ پر اے مہینے تراویح اور تسبیح کے۔ سلام ہے
تجھ پر اے مہینے تہلیل [۲] اور تکبیر کے سلام ہے تجھ پر اے بہتر آنے
والے پیشوائی کو آئے ہم اس کی اور اے بہتر کوچ کرنے والے اور مسافر کہ

[۱] یعنی اس کے آنے پر ہم خوش ہوئے اور اب اس کے جانے پر ہم غمگین ہیں

وَدَّعْنَاهُ - اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ - وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ
رَمَضَانَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ تَشْهَدُ لَنَا اَمْ تَشْهَدُ عَلَيْنَا وَ اَنْتَ مُسَافِرٌ
بِالرَّحِيْلِ عَنَّا - وَهٰذَا اٰخِرُ الْعَهْدِ مِنْكَ تَعُوْدُ عَلَيْنَا اَمْ طَارِقُ الْمَوْتِ
يَاْخُذُنَا - يَا شَهْرَ رَمَضَانَ فَيَا غَنِيْمَةَ مَنْ كُنْتَ اِلَيْهِ بِالْبَرَكَاتِ
عَائِدًا وَّ يَا خَيْبَةَ مَنْ كُنْتَ عَلَيْهِ بِالزَّلَّاتِ شَاهِدًا - يَا طَالَ مَا عُمِّرَتْ
فِيْكَ مَسَاجِدُنَا - وَاَضَاءَتْ فِيْكَ مَشَاعِلُنَا - فَالْاٰنَ تَنْقَطِعُ التَّرَاوِيْحُ
عَنَّا - وَالْاٰنَ تَنْطَفِئُ الْمَصَابِيْحُ مِنَّا - فَلَا اَذَانٌ يُنْتَظَرُ اِلَى الْفُطُوْرِ،
وَلَا لَجْمٌ يُرْتَقَبُ اِلَى السُّحُوْرِ - يَا طَالَ مَا خَمَصَتْ فِيْكَ الْبُطُوْنُ -
وَسَهِرَتْ فِيْكَ الْعُيُوْنُ - اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ فَمَا اَوْحَشَ
فِرَاقُكَ مِنَّا - وَمَا اَطْوَلَ بِعَادُكَ عَنَّا - اِنَّ يَوْمَ الْفِرَاقِ يُوْحِشُ عَلَيْنَا
فَرَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا وَّدَّعَ رَمَضَانَ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ بِحُرْمَةِ
شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ -
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَلْبَسُوْنَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ - كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ - بنشيد

رخصت کیا ہم نے اس کو رخصت اور رخصت اے مہینے رمضان کے اور تجھ پہ سلام ہے
اے مہینے رمضان کے ۱ے ماہ رمضان معلوم نہیں کہ گواہی دے گا تو ہمارے فائدے کیلئے یا ضرر کیلئے اور تو
کوچ کرتا ہے ہم سے اور یہ آخر ملاقات ہے تیری نہ معلوم کہ پھر آوے گا۔ تو ہمارے پاس یا موت پکڑلے گی
اے ماہ رمضان پس کیا ہی غنیمت حاصل ہو گی اس کو جس کے پاس تو پھر آوے گا برکتوں کے ساتھ۔ اور
بڑی بے مرادی ہے اس شخص کی جس کے گناہوں کی تو گواہی دے گا دیر تک آباد رہیں تجھ سے ہماری مسجدیں
اور روشن رہے مشعل ہمارے پس اب موقوف ہوتی ہے تراویح ہم سے اور اب بجھ
جائیں گے چراغ سب تو نہ اذان کے منتظر رہیں گے لوگ انتظار کے لئے اور نہ ستاروں کا
خیال رکھیں گے سحر کھانے کیلئے دیر تک پھر گئے تجھ میں شکم سب اور جاگتی رہیں آنکھیں ہم
لوگ خدا کے بندے ہیں۔ اور خدا ہی کی طرف لوٹ جائیں گے۔ تو کیا ہی وحشت
ہو گی۔ تیری جدائی سے اور کیا ہی دراز ہے دوری تیری ہم سے بیشک اس جدائی کے دنوں میں
وحشت ہو گی ہم پر تو رحم کرے اللہ اس بندے پر جس نے رخصت کیا رمضان کو توبہ اور خدا کی طرف
رجوع کے ساتھ اور کہو تم سارے اے اللہ بنا ہم کو اس ماہ رمضان کے نجات پانے والوں میں سے اور پناہ
دے ہمیں دوزخ کی آگ سے اس ماہ رمضان کی برکت سے اور معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان
سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے۔
فرمایا (اللہ نے) بیشک پرہیزگار لوگ اس کی جگہ رہیں گے۔ باغوں میں اور نہروں میں پہنیں گے ریشم اور عمدہ
ساتھ سن کے جائے۔ اور بیٹھیں گے ایک دوسرے کے مقابل ہو کر یہ ضرور ہونا ہے اور شادی کر دیں گے ہم انکی
بہشت کی حوروں سے جن کی آنکھیں بڑی بڑی کالی ہیں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ شَوَّالِ الْمُبَارَكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
الْعَلِيْمِ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلِ فِيْ سَوَادِ اللَّيَالِ ۔ الرَّازِقِ الَّذِيْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ
وَالْاٰجَالَ ۔ وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ الْعُلْوِيَّةَ وَالسِّفْلِيَّةَ وَجَمِيْعَ الْاَحْوَالِ ۔ وَفَضَّلَ
هٰذَا الشَّهْرَ بِالطَّاعَةِ وَسَمَّاهُ شَوَّالَ ۔ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ
صَلْصَالٍ وَزَيَّنَهٗ بِاَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَّاَلْطَفِ جَمَالٍ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالِ ۔ اِبْنَ
اٰدَمَ لَقَدْ بَلَغُوا الرِّجَالُ الْاٰمَالَ ۔ وَنَالُوْا مُلْكًا عَظِيْمًا لَّا يَزَالُ ۔ لٰكِنَّ مَا
نَصَبُوْا الْاَقْدَامَ لِخِدْمَةِ ذِي الْجَلَالِ ۔ وَتَرَكُوْا لِخِدْمَتِهٖ لَذَّاتِ الدُّنْيَا
وَالْاَشْغَالَ ۔ صَامَ الْقَوْمُ عَنِ الشَّهَوَاتِ ۔ وَاَقَامُوْا فِي الْخَلَوَاتِ فَانْقَضٰى
رَمَضَانُ اِبْنِ اٰدَمَ وَجَآءَ شَوَّالُ ۔ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلَالٍ ۔ جَرَوْا بِدُمُوْعِهِمُ الْمَسَاكِنَ وَالْمَحَاجِرَ وَعَلَى
الْخُدُوْدِ سَالَ ۔ وَشَيَّعُوْا شَهْرَ الصِّيَامِ ۔ وَوَدَّعُوْهُ بِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ
اِخْوَانِيْ اِعْمَلُوْا مَا عَمِلْتُمْ فِيْ رَمَضَانَ فِيْ شَوَّالٍ ۔ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَائِفِيْنَ
عَلٰى اَعْمَالِهِمْ مِنَ الرَّدِّ وَالطَّرْدِ وَعَدَمِ قُبُوْلِ الْاَعْمَالِ ۔ كَمَا رُوِيَ

پہلا خطبہ ماہ شوال کا جو برکت کا مہینہ ہے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا۔ مہربان ہے اور خبر رکھنے والا سننے والا اور دیکھنے والا اور جاننے والا جانتا ہے چال چیونٹیوں کی اندھیری راتوں میں روزی دینے والا ہے ٹھہرا دی ہیں روزیاں اور موتیں اور چلایا ہے زمین اور آسمان کے سارے کاموں کو اور سب معاملہ اور فضیلت دی اس مہینے کو عبادت کے لئے اور نام رکھا اس کا شوال پاک ہے وہ اللہ اور برتر کہ پیدا کیا آدم کو خاک نمناک سے اور آراستہ کیا اس کو اچھی صورت اور پاکیزہ جمال سے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے نہیں ہے کوئی اس کا شریک اور نہ مثل اور نظیر اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ہادی ہیں گمراہی سے اے بیٹے آدم کے ہر آئینہ پہونچ گئے اچھے لوگ سب اپنی اپنی امید میں اور ملی ان کو بڑی سلطنت جو ہمیشہ رہیگی دیر تک کھڑے رہے انھوں نے اپنے قدم خدائے بزرگ کی عبادت میں۔ اور چھوڑ دیں اس کی عبادت کیلئے دنیا کی لذتیں اور سارے کام باز رہے وہ لوگ اپنی نفسانی خواہشوں سے اور نماز پڑھی تنہائی میں تو تمام ہوا ماہ رمضان ان کا روزے کے ساتھ اور آیا ماہ شوال (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) بیشک بہشتی لوگ آج عیش و عشرت ہنسی خوشی میں ہیں وے اور ان کی بیبیاں جنت کے سایہ میں آنسو بہائے ان لوگوں نے گھروں میں اور باغوں میں اور بہے آنسو ان کے چہروں پر اور رکھے چھ روزے شوال کے بعد روزہ رمضان کے اور وداع کیا ماہ رمضان کو نیک عملوں کے ساتھ اے بھائیو کردتم ماہ شوال میں جو کیا تم نے رمضان میں اور ہو تم ڈرنے والے اپنے عملوں پر رد ہونے اور قبول نہ ہونے سے [۲] جیسے کہ روایت ہے حضرت ابی ہریرہ سے

[۱] یعنی چھ روزے شوال کے بعد روزہ رمضان کے اور وداع کیا ماہ رمضان کو نیک عملوں کے ساتھ الخ

[۲] یعنی ہو تم ڈرنے والے اپنے عملوں پر رد ہونے اور قبول نہ ہونے سے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَوْمَ الْعِیْدِ وَ قَدْ اَغْلَقَ الْبَابَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَهُوَ یَبْکِیْ
فَقُلْتُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتَبْکِیْ وَالنَّاسُ فِیْ فَرَحٍ۔ فَقَالَ لَوْ عَلِمَ الْفَرِحُوْنَ
مَا فَرِحُوْا۔ ثُمَّ جَعَلَ یَبْکِیْ وَ یَقُوْلُ۔ اِنْ کَانُوْا مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ فَلْیَفْرَحُوْا
وَاِنْ کَانُوْا مِنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ فَلْیَبْکُوْا۔ فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَنَا
اَمْ مِّنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ۔ اِخْوَانِیْ کُلُّ لَیْلَةٍ تُصْبِحُ وَکُلُّ یَوْمٍ یُمْسِیْ یَنْقُصُ
مِنْ اَعْمَارِکُمْ وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ۔ بِطِیْبِ الْخَاطِرِ وَالْبَالِ۔ رَاحَ عَنَّا
رَمَضَانُ وَجَاءَنَا شَهْرُ شَوَّالٍ۔ وَقَدْ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلْعَمْ اَنَّهٗ
قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ سِتَّةً مِّنْ شَوَّالٍ۔ فَکَاَنَّمَا صَامَ
الدَّهْرَ کُلَّهٗ بِالْکَمَالِ۔ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِصِیَامِ کُلِّ یَوْمٍ ثَوَابَ اَرْبَعِیْنَ
یَوْمًا وَّرَفَعَ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشِدَّةَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَالْاَهْوَالِ۔
وَفَّقَنِیَ اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاَدْخَلَنِیْ وَاِیَّاکُمُ الْجَنَّةَ دَارَ
الْقَرَارِ۔ فَاِنَّهٗ یُجِیْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
یُعْطِی النَّوَالَ۔ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ هُوَ الَّذِیْ
یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ۔ بشنید

فرمایا انہوں نے آیا میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن۔
اور دیکھا دروازہ گھر کا بند کرکے رو رہے تھے تو پوچھا میں نے اے سردار مومنوں کے کیا روتے ہیں آپ
اور لوگ خوشی میں ہیں۔ تو فرمایا عمر نے اگر جانتے خوش ہونے والے تو نہ خوش ہوتے پھر رونے لگے اور کہنے
لگے اگر وہ مقبولوں سے ہیں تو خوش ہوویں اور اگر ہانکے ہوؤں سے ہیں تو
روئیں مجھے معلوم نہیں کہ میں مقبولوں سے ہوں یا مردودوں سے۔
اے بھائیو ہر رات کے بعد صبح ہے اور ہر دن کے بعد شام ہے گزر جاتی ہے تمہاری عمر اور تم غافل ہو اور خوش دل رہتے ہو چلا گیا ہم سے ماہ رمضان اور آیا
مہینہ شوال کا اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے جس نے روزے رکھے رمضان
کے اور تس پیچھے چھ روزے شوال کے تو گویا روزے رکھے تمام برس[1] اور عطا کرے
گا اس کو اللہ ہر دن کے روزے کے بدلے چالیس دن کے روزے کا ثواب اور دور کرے گا
اس سے عذاب اور قیامت کے دن کی شدت اور خوف توفیق دے مجھے اللہ اور تمہیں نیک کاموں کی اور
داخل کرے مجھ کو اور تم لوگوں کو جنت میں جو ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ تحقیق اللہ قبول
کرتا ہے دعا بیقرار کی جب بلاوے اس کو اور دور کر دیتا ہے اس کی مصیبت اور بخشش کرتا
ہے اپنی مہربانی سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے
سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالیٰ نے) خدا وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں
بجلی جس میں خوف ہے اور لالچ اور پیدا کرتا ہے بھاری ابروں کو

[1] مکتوب اس میں یہ ہے کہ ثواب ہر نیکی کا کم از کم دس گنا ہوتا ہے تو ایک روزے کے بدلے دس روزوں کا ثواب ہوا۔ ایک مہینے کے روزے تین سو ساٹھ ہوئے اور ایک دن چھ روزے تین سو ساٹھ کے برابر ہوئے۔ ایک سال کے روزے ہوئے۔

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ الشَّوَّالِ المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِخْتَارَ لِنَفْسِهِ الدَّوَامَ۔ وَحَكَمَ بِالْمَوْتِ وَ
الْفَنَاءِ عَلَى الْخَاصِّ وَالْعَامِّ۔ وَ سَاوٰی فِی التُّرَابِ بَیْنَ الْمُلُوْكِ
وَالْخُدَّامِ۔ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِیْزٍ لَّا یُضَامُ۔ وَمِنْ جَلِیْلٍ لَّا یُرَامُ۔
وَمِنْ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُعْجِزُهُ الْاِنْتِقَامُ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ وَ
مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ۔ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ مُتَفَرِّدًا بِالْ
الْبَقَآءِ وَالدَّوَامِ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَكْثُرُ اَعَلَى الدَّوَامِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
شَهَادَةً تُنْجِیْ قَائِلَهَا یَوْمَ یَشِیْبُ الْغُلَامُ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ
نَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ تَفَكَّرُوْا فِی الدُّنْیَا فَاِنَّهَا لَیْسَتْ بِدَارِ مَقَامٍ۔ وَ
لَا تَطْمَعُوْا فِی الدُّنْیَا وَلَوْ خَلَدْتُمْ اَلْفَ عَامٍ۔ وَاَصْغُوْا اِلٰی ذِكْرِ الْمَوَاعِظِ
فَهَلْ رَاَیْتُمْ سُلْطَانًا دَامَ۔ وَاحْذَرُوا الْغِیْبَةَ فَقَدْ قَالَ صَلْعَمْ لَا
یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ۔ وَمَنْ سَعٰی فِیْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِ
الْحَیَّاتِ فِیْ قَبْرِهٖ وَالْاَفَاعِیَ الْعِظَامَ۔ وَمَنْ اَعَانَ ظَالِمًا عَلٰی مَظْلُوْمٍ
وَلَوْ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَاسْوَدَّ وَجْهُهٗ یَوْمَ
الْقِیَامِ۔ وَمَنْ كَتَمَ شَهَادَةً فَهُوَ كَشَاهِدِ الزُّوْرِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ فِیْ

دوسرا خطبہ ماہ شوال المبارک کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے پیدا کیا اپنے لئے ہمیشگی کو اور حکم کیا موت اور فنا کا ہر خاص و عام کے لئے اور برابر کیا مٹی میں [1] درمیان بادشاہوں اور نوکروں کے سو پاکی ہے اس غالب کی جس پر کوئی نہیں ظلم کر سکتا۔ اور بادشاہ کی جس تک کوئی نہیں پہونچ سکتا اس بڑائی والے کی جو بدلہ لینے سے عاجز نہیں۔ پیدا کیا آسمان اور زمین کو اور ان کے بیچ کی چیزوں کو چھ دن میں پس پیچھے قائم ہوا عرش پر ایسے حال میں کہ وہ تنہا ہے باقی اور ہمیشہ رہنے میں حمد کرتا ہوں میں اس کی بہت ہمیشہ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں۔ ایسی گواہی کہ نجات دیگی گواہی دینے والے کو جس دن بوڑھے ہو جائیں گے لڑکے سب [2] اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اس کے بھیجا ان کو اللہ نے خلائق پر رحمت کے لئے اے گروہ حاضرین کے فکر کرو دنیا کے حال میں کہ وہ نہیں ہے جگہ ٹھہرنے کی۔ اور مت لالچ رکھو دنیا میں اگرچہ بچو تم ہزار برس اور کان دھرو نصیحتوں کی طرف کیا دیکھا تم نے کسی بادشاہ کو ہمیشہ رہا اور ڈرو غیبت کرنے سے تحقیق فرمایا نبی صلعم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں کوئی چغلی کرنے والا اور جس نے کوشش کی لوگوں کے مال دبا لینے کی لگا دے گا اللہ اس پر بڑے بڑے سانپ اور اژدھے اس کی قبر میں اور جس نے مدد کی ظالم کی مظلوم کے ستانے پر اگرچہ آدھی بات سے بھی ہو پڑے گا وہ خدا کے غضب میں اور کالا ہوگا اس کا منہ قیامت کے دن اور جس نے چھپائی گواہی تو وہ شخص جھوٹے گواہ کے ہے ٹھہرا رکھی ہے اللہ نے اس کے لئے بہت بری جگہ جہنم میں

[1] یعنی برابر ہے مٹی سے ملے ہوئے [2] یعنی قیامت کے دن سب دنیا کے بادشاہ اور نوکر مخلوق اور مکلف کے

جَهَنَّمَ اَشَرُّ مَقَامٍ۔ وَمَنْ وَّجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا
اَدْرِیْ عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ عَلٰى غَيْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ۔ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَيْسَرَ وَلَمْ يَحُجَّ وَمَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فِی النَّارِ
ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا
بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ۔ وَيَرْحَمَنَا اَجْمَعِيْنَ۔ بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ بخشیند

اَلْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ شَوَّالٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَجَّ اَحَدَ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ۔ وَكَفَّارَةً
لِّمَا قَبْلَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ۔ وَضَاعَفَ بِعَمَلِ مَنَاسِكِهِ الْاُجُوْرَ
الْعِظَامَ۔ وَاَيْقَظَنَا لِلتَّجَرُّدِ عِنْدَ الْمَوْتِ بِالتَّجَرُّدِ فِيْهِ لِلْاِحْرَامِ
اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَلَى الدَّوَامِ۔ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَتَوَجَّهُ
بِصِدْقِ الْاِعْتِصَامِ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَفْضَلُ مَنْ صَامَ وَقَامَ وَاَمَّ الْبَيْتَ

اور جس پر واجب ہوا حج اور حج نہیں کیا پس معلوم نہیں کہ وہ مرے گا دین اسلام پر یا اور کسی مذہب پر اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کو وسعت ہوئی اور نہیں حج کیا اور مر گیا اسی حال پر تو وہ دوزخ میں پڑے گا جو بڑی وحشت کی جگہ ہے اور تاریک مانگتے ہیں ہم خدائے بزرگ سے جو مولے ہے بخشش والا کہ داخل کرے ہم کو اپنی رحمت میں اور وفات دے ہمیں اسلام پر اور رحم کرے ہم سبھوں پر اپنی مہربانی سے اور ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) سب چیزیں دنیا کی فنا ہونے والی ہیں اور صرف باقی رہے گی تیرے رب کی ذات جو بزرگ ہے اور بخشش والا پس اے انسان اور اے جن کس نعمت کو

خدا کی حمد خطبہ ماہ شوال المبارک کا ہے

تیسرا خطبہ ماہ شوال المبارک کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے ٹھہرایا حج کو ایک رکن اسلام کا اور کفارہ اگلے گناہوں اور بدیوں کا اور دوگنی ٹھہرائی مزدوری حج کے عملوں کی اور آگاہ کیا ہم کو تنہائی پر۔ موت کے وقت تنہائی سے احرام کے لئے حمد کرتا ہوں میں اس رب کی جو پاک ہے اور برتر ہمیشہ اور توبہ کرتا ہوں میں اس کے پاس اور متوجہ ہوتا ہوں میں اس کی طرف سچے اعتقاد سے۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ کہ وہ اکیلا ہے اس کا شریک کوئی نہیں وہ بادشاہ ہے اور پاک اور بے عیب ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ افضل ہیں سبھوں سے جنھوں نے

الْحَرَامَ۔ اَيُّهَا النَّاسُ اِغْتَنِمُوا الْحَجَّ فَلَا بُدَّ اَنْ تُمْنَعُوا مِنْهُ بَعْدَ
هٰذِهِ الْاَعْوَامِ۔ كَمَا اَخْبَرَ بِهِ النَّبِيُّ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ
وَالسَّلَامِ وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ فُرِضَ عَلَى الْمُكَلَّفِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْتِطَاعَةِ
فَرْضَ اِلْزَامٍ وَتَزَوَّدُوْا لَهٗ خَيْرَ الزَّادِ فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى۔ وَ
ارْكَبُوْا مَطَايَا الْاِخْلَاصِ بِاَزِمَّةِ الْاِهْتِمَامِ وَتَعَلَّمُوْا مَنَاسِكَ
لِتَاْتُوْا بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَلَى التَّمَامِ۔ وَاحْذَرُوا التَّغَامُرَ وَالتَّكَاثُرَ
وَالرِّيَآءَ وَالْاِسْتِعْلَآءَ وَاِيْذَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ عِنْدَ الْاِزْدِحَامِ۔ وَ
ارْحَمُوْا ضُعَفَآءَكُمْ وَوَاسُوا الْفُقَرَآءَ كُمْ لِتَكُوْنُوْا مِمَّنْ اَمِنَهُ اللّٰهُ
مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْاَسْقَامِ۔ وَاَكْرِمُوا الرَّفِيْقَ۔ وَاَلْزِمُوا الْاَدَبَ مَعَ اللّٰهِ
فِى الطَّرِيْقِ۔ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْاِحْتِشَامِ۔ وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلٰوةِ
فَاِنَّهَا فِى الدِّيْنِ رَاْسُ النِّظَامِ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ رَحِيْلٍ وَّ
مَقِيْلٍ وَّفِىْ كُلِّ نَقْضٍ وَّاِبْرَامٍ۔ وَعَظِّمُوْا حُرْمَةَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ
وَاَقْبِلُوْا عَلَيْهِ بِالْهَيْبَةِ وَالْاِحْتِرَامِ۔ فَاِنَّهٗ اَوَّلُ بَيْتٍ وُّضِعَ
فِى الْاَرْضِ لِلْاِجْلَالِ وَالْاِعْظَامِ۔ وَاغْتَنِمُوْا بَرَكَاتِ تِلْكَ الْاَمَاكِنِ
الشَّرِيْفَةِ فَقَدِ اغْتَنَمَهَا قَبْلَكُمُ الْمَلَآئِكَةُ الْكِرَامُ۔ وَلَا تَيْئَسُوْا
اَيُّهَا الْمُتَخَلِّفُوْنَ لَعَلَّ اَنْ يَّكُوْنَ لَكُمْ حَجٌّ بَعْدَ هٰذَا الْعَامِ۔ فَاِنْ
لَّمْ تَكُوْنُوْا فِيْمَنْ حَجَّ وَلَا مَعَهُمْ فَكُوْنُوْا مِنَ الْمُحِبِّيْنَ لِتَدْخُلُوْا فِى

روزے رکھے اور نماز پڑھی اور حج کئے اے لوگو غنیمت جانو حج کو کہ ضرور عاجز ہو جاؤ گے تم
اس سے بعد چند برس کے [1] جیسا فرمایا ہے نبیؐ نے ہوان پر بہتر درود اور سلام
اور جانو تم کہ تحقیق فرض کیا گیا حج
وسعت رکھنے والے عاقل بالغ پر فرض ضروری اور توشہ لو حج کا بہتر توشہ پس تحقیق بہتر توشہ پرہیزگاری
ہے اور سوار ہو اخلاص کی شتر سواریوں پر نیت درست کی ڈوری لگا کر اور سیکھو ارکان حج کے۔ کہ ادا کرو
تم پورے پورے اگر چاہے اللہ اور بچو تم لوگوں پر گرنے اور ہجوم کرنے اور فخر اور ریاکاری اور بڑائی
سے۔ اور مسلمانوں کو ایذا دینے سے بھیڑ کے وقت اور رحم کرو کمزوروں پر اور غمخواری کرو فقیروں کی کہ
ہو تم ان لوگوں سے جن کو امن دیا خدا نے غموں سے اور بیماریوں سے اور خاطر داری کرو اپنے
ساتھی کی اور نگاہ رکھو ادب کو اللہ کے راستہ میں اور لازم کرو اوپر بندگی خدا کی اور شرمندگی اس سے اور ٹھیک وقت میں ادا کرو نماز
کہ نماز دین کے درست کرنے کی اصل ہے اور ڈرو اللہ سے ہر کوچ اور
آرام اور ہر جوڑ توڑ کے وقت اور بڑی تعظیم کرو بیت کعبہ کی جو
بزرگ ہے۔
اور نزدیک ہو اس کے دل میں خوف اور عظمت رکھ کر کیونکہ وہ پہلا گھر ہے
کہ رکھا گیا زمین پر بزرگی اور عظمت کیلئے اور غنیمت جانو برکتوں کو ان بزرگ مکانوں کی کہ
غنیمت سمجھے اس کو آگے تمہارے بزرگ فرشتے سب اور مستاامید ہو لے پیچھے رہ
جانے والو لوگو شاید نصیب کرے اللہ تمہارے حج دوسرے برس پس اگر نہ ہو سکو تم حج
کرنے والوں میں اور نہ ان کے ساتھ تو ہو تم دوست رکھنے والے حاجیوں کے کہ داخل ہو تم

[1] یعنی نصیب حقیقی یا موت کے پہلے ہر سال ہو جاؤ گے

الذَّمَامِ۔ رَوَى الْبُخَارِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلْعَمْ قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔ وَعَنْهُ صَلْعَمْ اَنَّهٗ قَالَ حُجُّوْا فَاِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوْبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَآءُ الدَّرَنَ۔ وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَمْ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَّعَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ لَّا تُسَاوِيْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ۔ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَّبْرُوْرَةً لَّا رِيَآءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ نَبَّهَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنْ نَوْمَةِ الْغَفْلَةِ وَالْعِصْيَانِ۔ وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ۔ وَسَلَامَةِ الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ۔ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا۔ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ بشنید

الْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ شَوَّالٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَنْ شَرَعَ لَنَا الْحَرَامَ وَالْحَلَالَ وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْقَدِيْرُ الْخَلَّاقُ الْفَعَّالُ۔ اَلْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ لِلْخَلْقِ بَعْدَ الزَّوَالِ۔ فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى يَسْمَعُ وَيَرٰى دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَآءِ

حاجیوں کے شمار میں ۱ روایت کی ہے بخاریؒ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرہ سے عمرہ تک کفارہ ہے سب گناہوں کا جو درمیان دونوں عمرہ کے ہوتے ہیں اور حج نیک ۲ نہیں ہے بدلہ اس کا مگر بہشت اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے حج کر و بتحقیق حج دھوتا ہے گناہوں کو جیسا دھوتا ہے پانی میل کو اور روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہا حج کیا رسول اللہ صلعم نے بیٹھ کر اوپر ایک پالان کے جو پرانا تھا اور بدن مبارک پر ایک چادر تھی جس کی قیمت چار درہم بھی نہ ہوگی۔ اور فرمایا آپ نے اے اللہ کر دے میرے اس حج کو حج مقبول جو دکھانے اور سنانے کی نیت سے نہیں ہے۔ بیدار کرے ہم کو اللہ اور تم کو غفلت اور نافرمانی کی نیند سے اور معاملہ کرے ہم سے اور تم سے ساتھ نیکی اور احسان کے اور سلامتی اسلام اور ایمان کے اپنی رحمت سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا اور ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) بیشک پہلا گھر جو بنایا گیا لوگوں کی عبادت کیلئے ہر آئینہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت کی جگہ ہے۔ سارے جہاں کے لوگوں کی اس میں کھلی آیتیں ہیں ان میں سے مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہوا اس کو امن ملا خدا کی طرف سے اور خدا کے لئے فرض ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جس کو طاقت ہو وہاں جانے کی

چوتھا خطبہ ماہ شوال المبارک کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی جو رب ہے سارے جہاں کا اور شکر ہے خدا کا اس پر کہ بتا دیا ہمیں حرام اور حلال وہ زندہ ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا سننے والا دیکھنے والا قادر اور پیدا کرنے والا اور سب کام کرنے والا وہ پہلے بنانیوالا ہے اور پھیرلانے والا مخلوقات کا بعد فنا کے سو پاک ہے وہ اللہ بڑا تر سننا ہے اور دیکھتا ہے چال سیاہ

۱ یعنی ان کے ساتھ جنکے حج قبول ہوئے ہوں اور اس میں نفس و مال نہ ہو ۱۲

عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّآءِ فِي سَوَادِ اللَّيَالِ. وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ. وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى الْهَادِيْ عَنِ الضَّلَالِ. اِبْنَ اٰدَمَ
يَا عَظِيْمَ الْبَلَايَا يَا شَدِيْدَ الرَّزَايَا يَا كَثِيْرَ الْاٰمَالِ. يَا قَصِيْرَ الْاٰجَالِ
اِلٰى مَتٰى اَنْتَ مُصِرٌّ عَلَى الذُّنُوْبِ تَتَّبِعُ الشَّيْطَانَ. وَقَدْ قَرُبَ الرَّحِيْلُ وَ
دَنَا الْاِنْتِقَالُ. فَاِنَّ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ مَقِيْلٍ وَّاِقَامَةٍ بَلْ دَارُ الْاِرْتِحَالِ
فَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى الْعُمْرِ وَاِنْ طَالَ. وَلَا عَلٰى نَعِيْمِ الدُّنْيَا فَاِنَّهٗ عَلٰى زَوَالٍ. وَيْلٌ
ثُمَّ وَيْلٌ لِّمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ الْمَوْتَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ. وَالْقَبْرَ مَحَطَّ رَحْلِهٖ اَيْنَ يَذْهَبُ
مَغْلُوْبًا لِّلْاِرْتِحَالِ. فَتَيَقَّظُوْا يَا مُسْتَمِعِيْنَ وَاَدْبِرُوا الْكَمَالَ. فَمَنْ
مَّاتَ قَامَتْ قِيَامَتُهٗ بِالشَّدَائِدِ وَالْاَهْوَالِ. وَمَنْ فَاتَ فَلَيْسَ لَهٗ رُجُوْعٌ
وَّلَوْ بَذَلَ مَالَهٗ مِنَ الْمَالِ. اَيْنَ اٰبَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ سَلَفُوْا. اَيْنَ اَحْبَابُكُمُ
الَّذِيْنَ رَحَلُوْا وَانْصَرَفُوْا. اَيْنَ اَرْبَابُ الْاَمْوَالِ. وَاللّٰهِ لَقَدْ نَزَلَ بِهِمْ هَادِمُ
اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَاَذَلَّهُمْ بَعْدَ الْعِزِّ الْاِذْلَالَ. وَاَبْكٰى عَلَيْهِمُ
الْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْكُهُوْلَ وَالْاَطْفَالَ. وَيُنَادُوْهُمْ بِلِسَانِ الْحَسَرَاتِ
يَا لَيْتَهُمْ سَمِعُوْا بُكَآءَ الرِّجَالِ عَلَيْهِمْ وَالْعِيَالِ. وَشَرِبُوْا كَاْسَ الْاَسَفِ وَالنَّدَامَةِ
وَانْفَرَدُوْا فِيْ قُبُوْرِهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَمَزَّقَتِ الدِّيْدَانُ مِنْهُمُ الْاَبْدَانَ
وَالْاَوْصَالَ. فَوَاللّٰهِ يَوَدُّوْنَ لَوْ رُدُّوْا اِلَى الدُّنْيَا صَامُوا النَّهَارَ وَقَامُوا لَيْلَ

چیونٹی کی سخت پتھر پر اندھیری راتوں میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے
اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ پاک ہے اور برتر۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا
محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اس کے وہ مقبول ہیں اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے۔ اے بیٹے آدم کے
اے گرفتار بڑی بڑی سخت مصیبتوں کے اپنے بڑی بڑی امید رکھنے والے اے کوتاہ عمر کب تک تو ہٹ کریگا گناہ پر
کب تو پیروی کرے گا شیطان کی۔ اور نزدیک ہوا کوچ کرنا اور چلا
جانا دنیا سے کہ نہیں ہے یہ دنیا آرام کرنے اور ٹھہرنے کا گھر بلکہ یہ جگہ ہے کوچ کرنے کی
پس مت بھروسہ کر اپنی زندگی کا اگرچہ دراز ہووے اور نہ نعمت دنیا کا کہ بیشک وہ نعمت چلی
جانیوالی ہے۔ تو خرابی ہے اس کے لئے جو حاضر سمجھا موت کو آنکھوں کے سامنے اور قبر کو ہاتھوں
کے درمیان یعنی سامنے رکھا ہوا کوچ کے لئے پس بیدار ہوا نصیحت سننے والوں سے اور حاصل کریں
کہ جو مر گیا آئی قیامت اس کی سختی اور ڈروں کے ساتھ اور جس نے وفات پائی تو نہیں ہے اس کے
لئے لوٹ آنا اگرچہ دیوے اپنا سب مال کہاں ہیں تمہارے باپ دادے جو گزر گئے کہاں ہیں تمہارے
دوست جو چلے گئے اور لوٹ گئے کہاں ہیں مال تمہارے سب قسم ہے خدا کی ہر آئینہ اتر ان پر مٹی
دینے والا لذتوں کا اور جدا کر دینے والا جماعتوں کا تو سخت ذلیل بنایا ان کو بعد عزت کے اور رلایا ان پر
بیٹوں کو اور بیٹیوں کو اور ادھیڑوں کو اور لڑکوں کو اور بلاتے ہیں ان کو حسرت اور افسوس
سے کاش کہ وے سکتے اپنے اہل وعیال کے رونے کی آواز اور پیا ان لوگوں نے پیالہ
حسرت اور شرمندگی کا اور تنہا رہے اپنی قبروں میں قیامت کے دن اور ٹکڑے ٹکڑے کیا
کیڑوں نے ان کے بدنوں کو اور ہوا دوں کو قسم خدا کی جا ہتے ہیں وے لوگ اگر پھیر دیئے جائیں

فَيَا اَخِيْ قُمْ فَاقْرَعْ بَابَ التَّوْبَةِ فَاِنَّ بَابَ التَّوْبَةِ مَفْتُوْحٌ مَا لَمْ تَخْرُجِ الدَّابَّةُ اَوْ تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا اَوْ يُظْهِرُ الدَّجَّالُ ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا مُتَعَالُ ۔ اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا وَ حَقِّقْ رَجَاءَنَا يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِفْضَالِ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۔ بنشیند

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ شَوَّالٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ حَمْدًا وَّفِيًّا ۔ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۔ كَمَا خَلَقَ الْخَلْقَ بَشَرًا سَوِيًّا ۔ هُوَ الَّذِيْ جَمَعَ بَيْنَ الْاَرْوَاحِ الْعَوَالِيْ ۔ وَالْاَجْسَامِ الْبَوَالِيْ ۔ لِيُظْهِرَ الْجَوْهَرَ الْعَالِيَ مِنَ الْجَوْهَرِ الْبَالِيْ ۔ سَعِيْدًا وَّشَقِيًّا هُوَ الَّذِيْ كَانَ فِيْ وَعْدِهٖ وَفِيًّا ۔ وَفِيْ عَطَائِهٖ مَلِيًّا ۔ وَفِيْ عَظَمَتِهٖ قَوِيًّا قَوِيًّا ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَلَوْ كَانَ الْمَيِّتُ بَلِيًّا ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بَعَثَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى فَهَدَى الْاُمَمَ ۔ وَكَشَطَ الظُّلَمَ ۔ وَكَشَفَ الْغُمَمَ كَشْفًا جَلِيًّا ۔ اِبْنَ اٰدَمَ اَسِيْرَ الْهَوٰى ۔ يَا قَرِيْبَ التَّوٰى ۔ صِرْتَ فِي الْاَرْضِ سَجِيًّا عَشِقْتَ الزَّمَنَ

تو اے بھائی میرے اُٹھ اور ٹھونک دُرُازہ توبہ کا کہ دروازہ توبہ کا کھلا ہے جب تک نہ نکلے دابۃ الارض
یا طلوع ہووے آفتاب مغرب سے یا ظاہر ہووے دجال اور کہو تم ٹھیک دل سے ۔ اے اللہ بخشش
والے اے پردہ معاف کرنے ہمارے گناہ اور رحم کر ہم پر اور قبول فرما ہماری دعا اور پُوری کر ہماری اُمید
اے بخشش اور فضل والے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے
جو رب ہے سارے جہان کا ۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) اور جب چاہے
اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کے تو نہیں ہے روکنے والا اس کا اور نہیں ہے ان کا سوائے اللہ کے کوئی مالک،

پانچواں خطبہ ماہ شوال المبارک کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے،

ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا اور خدا ہی کے لئے ہے حمد پوری وہ ہمیشہ زندہ اور
قائم سُننے والا اور دیکھنے والا جاننے والا اور قدرت والا ۔ جیسا پیدا کیا انسان کو نیک اور معتدل
صورت اللہ ہی ہے جولایا روحوں کو جن کی جگہ اونچی ہے اور جسموں کے ساتھ جو پُرانے ہونے والے ہیں تاکہ
ظاہر ہووے جو ہر برتر جو نیک بخت ہے جو ہر ردی سے جو بدبخت ہے، وہ اللہ پورا کرنیوالا ہے
اپنے وعدہ کا اور کامل ہے اپنی بخشش میں اور بڑا قوی ہے اپنی بزرگی میں گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے
کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں جلاتا ہے مردے اگرچہ ہو وہ مُردہ سڑا اور گواہی
دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور رسول ہیں اس کے بھیجا انکو
اللہ تم نے ساتھ ہدایت کے تو ہدایت کی ساری امتوں کی اور دور کر دیا تاریکیوں کو اور کھول دیا دین کا
شُبہ اچھی طرح اے بیٹے آدم کے گرفتار خواہش کے ۔ اے جلد ہلاک ہونے والے لگ گیا جی تیرا زمین میں عاشق ہو گیا تو زمانے

۱ یعنی جلد جلد بڑھنے والا یعنی مرنے والا ۲ یعنی بار بار

وَالْاَظْلَالَ الْبَوَالِيْ ۔ وَتَرَكْتَ الْبَارِئَ ۔ صِرْتَ سِفْلِيًّا بَعْدَ اَنْ كُنْتَ عُلْوِيًّا ۔
صِرْتَ اَرْضِيًّا بَعْدَ اَنْ كُنْتَ عَرْشِيًّا ۔ وَالرَّبُّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى رَبَّاكَ جَنِيْنًا
وَصَبِيًّا ۔ وَغَدَّاكَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۔ حَتّٰى صِرْتَ بَعْدَ الْعَجْزِ قَوِيًّا ۔ وَبَعْدَ الْفَقْرِ
غَنِيًّا ۔ وَبَعْدَ ذٰلِكَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ صِرْتَ عَزِيْزًا اَمْلِيًّا فَمَتٰى تَكُوْنُ فِيْ طَاعَةِ
اللّٰهِ وَفِيًّا ۔ اَمَّا كَشَفَ رَبُّنَا غُمَّةَ الشِّتَآءِ الْكَالِحِ عَنْ غُرَّةِ الرَّبِيْعِ كَشْفًا جَلِيًّا
اَمَا اَنْزَلَ رَبُّنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً قَامَ بِهِ النَّرْجِسُ فِي الْاَرْضِ غَضًّا طَرِيًّا ۔
لِتَقُوْمَ اَنْتَ يَا ابْنَ اٰدَمَ كَالنَّرْجِسِ عَلٰى قَدَمَيْكَ وَتَكُوْنَ عَبْدًا بِمَلْءِ الدَّوْحِ
سَخِيًّا ۔ وَيْلَكَ اَنَّ الْاَمْرَ عَظِيْمٌ ۔ وَالْحَطْبَ جَسِيْمٌ ۔ قَامَ نُوْحٌ حَتّٰى اِذَا الْحَنٰى
ظَهْرُهٗ وَكَانَ نَبِيًّا ۔ وَقَامَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَعَمْ عَلٰى قَدَمَيْهِ حَتّٰى تَوَرَّمَتَا
وَكَانَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا وَّبَدْرًا مُّضِيْئًا ۔ فَمَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ يَا مِسْكِيْنُ مَنْ
كَانَ فِي الصُّلْبِ وَالْبَطْنِ وَالْمَهْدِ شَقِيًّا ۔ فَيَا لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ وَلَيْتَنِيْ
مُتُّ صَبِيًّا ۔ وَلَيْتَنِيْ كُنْتُ حَشِيْشًا اَكَلَتْنِيَ الْبَهَائِمُ طَيًّا ۔ وَقُمْنَا فِي الشَّمْلَةِ
فَلَا يَنْفَعُ اللَّيْتُ وَاللَّوْ وَالتَّمَنِّيَا ۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَعَسٰى اَنْ لَّا اَكُوْنَ عَبْدًا شَقِيًّا ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
لِعِبَادَتِهٖ ۔ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۔ بنشیند

اور پرانے نشانوں پہ مکانوں کے اور چھوڑ دیا تو نے خالق کو ہو گیا تو سفلی ۵ بعد اسکے کہ تھا تو
علوی ۶ ہو گیا تو زمینی بعد اس کے کہ تھا تو عرشی اور اللہ پاک اور برتر ہے۔ پالا تجھے ایسے حال میں کہ تھا تو
بچہ پیٹ میں لڑکا۔ اور غذا دی تجھے صبح اور شام پیدا کیا تجھ کو دیر کہ زور آور اور بعد محتاجی کے دولت مند اور
بعد اس ذلت اور خواری کے ہوا تو عزت دار اور اعتبار والا پس کب ہو گا تو پوری کرنے والا خدا کی بندگی کیا
نہیں دور کی ہمارے رب نے تکلیف سخت ہمارے کی بہار کے ظہور سے اچھی طرح کیا نہیں اُتارا
ہمارے رب نے آسمان سے پانی جس سے کھلا ہوا نرگس زمین پر تر و تازہ ہو کر نکلا کھڑا ہوے تو اے بیٹے آدم کے
نرگس کی طرح اپنے قدموں پر اور ہووے تو بندہ بیان دار اپنے النعموں کو خرابی ہے تیری ایسی بہت بڑے اللہ کام بہت نکمے ہے
کھڑے ہوئے نوح عبادت میں یہاں تک کہ جمک گئی ان کی پیٹھ اور وے خدا کے رازدار تھے اور کھڑے
ہوئے نبی ہمارے نام پاک جن کا محمد صلعم ہے اپنے دونوں قدموں پہ یہاں تک کہ سوج گئے آپکے دونوں قدم
اور تھے آپ ایک روشن چراغ اور چمکتا پورا چاند پس کیا حال ہے میرا اور تیرا۔ اے مسکین جو تھا باپ کی پیٹھ
اور ماں کے شکم اور ہنڈولے میں بدبخت تو کیا خوب تھا کہ نہ جنتی مجھے میری ماں، اور کیا خوب
تھا کہ مرتا میں بچپن میں اور کیا خوب تھا کہ ہوتا میں گھاس کہ کھا جاتے مجھے جانور سب بھوک سے
بڑے ہیں ہم بڑے جال میں تو نہیں کام آتا ہے لیت اور لو اور تمنا اے اللہ تو۔ اے مہربان
اے احسان والے معاف کر ہمارے لئے اور رحم کر ہم پر اور امید ہے کہ نہ ہوں میں بدبخت بندہ اپنی
مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے۔ جو رب ہے سارے جہان کا
پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے فرمایا (اللہ تعالیٰ نے) اللہ رب ہے آسمان اور زمین کا اور ان دونوں
کی درمیانی چیزوں کا پس پوج اس کو اور صبر کر اس کی بندگی میں کیا جانتا ہے تو اس کا کوئی ہم نام۔

۵ یعنی پیچھے ۶ یعنی آگے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِشَهْرِ ذِى الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الشُّهُوْرَ فِىْ كِتَابِهٖ اِثْنَىْ عَشَرَ فِى الْعِدَّةِ ۔ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۔ اَوَّلُهَا شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ ذُو الْقَعْدَةِ وَثَانِيْهَا بَعْدَهٗ ذُو الْحِجَّةِ وَمُحَرَّمٌ وَّرَجَبُ الَّذِىْ اُفْرِدَ عَنْهَا وَحْدَهٗ ۔ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۔ فَمَنْ لَّمْ يَظْلِمْ فِيْهِنَّ نَفْسَهٗ فَقَدْ بَلَغَ رُشْدَهٗ وَمَنْ اَطَاعَ رَبَّهٗ فَقَدْ اَنْجَحَ قَصْدَهٗ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا عِنْدَهٗ عُدَّةً ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَلَّذِىْ كَمَّلَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَجَلَّلَهٗ بِالسِّيَادَةِ حَيْثُ جَعَلَهٗ عَبْدَهٗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا اَوَّلُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْعِظَامِ ۔ يُتَلَقّٰى بِالتَّقْوٰى وَالطَّاعَةِ وَالْاِحْتِرَامِ وَلَقَدْ اَكْرَمَهٗ رَسُوْلُ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ۔ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ۔ فَاعْتَمَرَ فِيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْهِجْرَةِ فَيَا لَهٗ مِنْ اِكْرَامٍ ۔ فَالسَّعِيْدُ مَنْ بَادَرَ هٰذِهِ الْاَيَّامَ بِالْاِغْتِنَامِ وَالشَّقِىُّ مَنْ جَعَلَ بَقِيَّةَ عُمْرِهٖ بِغَفْلَةٍ كَالْاَنْعَامِ ۔ وَكَيْفَ لَا يُدْرِكُ الْخَيْرَ مَنْ هُوَ فِى النَّهَارِ وَاللَّيْلِ فِىْ سَلَامٍ ۔ وَمَا ضَلَّ مَنْ جَعَلَ التَّقْوٰى اَمَامَهٗ ۔ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِى الْقَبُوْلِ ۔ فِيْهَا يَغْتَرُّ الْمُفْرِطُ فِيْهَا بِالْاَحْلَامِ ۔ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِى الْعَفْوِ فَاِلٰى مَتٰى اَنْتَ مَشْغُوْلٌ

پہلا خطبہ ماہ ذی قعدہ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جس نے ٹھہرا دیئے اپنی کتاب میں بارہ مہینے گنتی میں ان میں چار مہینے حرام ہیں پہلا مہینہ خدا کا جس میں حرام ہے لڑائی ذوالقعدہ ہے۔ اور دوسرا بعد اس کے ذوالحجہ اور تیسرا محرم اور چوتھا رجب جو الگ ہے ان تین سے یہ دین مضبوط اور ستوار ہے تو جس نے ظلم کیا ان مہینوں میں اپنے نفس پر تو پہنچا ہدایت کو اور جس نے فرمانبرداری کی اپنے رب کی حاصل کر دیا اللہ نے اس کا مقصد گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں یہ گواہی بڑی دولت ہے کہ جمع کرتا ہوں میں اسکو خدا کے پاس اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے اس کے جن کو کامل کیا اللہ نے رسالت اور پیغمبری سے اور بزرگی دی انکو سرداری سے کہ بنایا ان کو اپنا خاص بندہ اور جانو تم کہ یہ مہینہ تمہارا پہلا ہے ان مہینوں کا جو عزت والے ہیں اور بزرگ ملنا چاہئے اس سے پرہیزگاری اور بندگی اور تعلیم کے ساتھ اور تحقیق تعظیم کی اس کی رسول خدا نے جو بادشاہ ہے اور بڑا جاننے والا ہوان پر افضل درود اور سلام عمرہ لائے حضرت اس مہینے میں چار مرتبہ بعد ہجرت کے تو یہ بڑی تعظیم اس مہینے کی ہے تو نیک بخت وہی ہے جس نے جلدی کی ان دنوں کو غنیمت جاننے میں اور بدبخت وہ ہے جس نے کاٹی اپنی ساری عمر غفلت میں مثل چارپایوں کے اور کیوں نہیں پائے گا نیکی جو دن رات سلامتی میں ہے اور نہیں مگر آہ جس نے رکھا پرہیزگاری کو کیا نہیں بیچ راتیں نے عاقبل نے نیکیونکر فریب کھاتا ہے سرکش راتوں میں خوابوں سے ۱۲ کیا نہیں ہیں یہ راتیں عافی کی پس کب تک تو مشغول رہے گا۔

۱۲ روح المعانی اور کبیر میں ہے کہ اس آیت کے نزول میں اور مرجانا دی میں سورہ بقرہ کے ذیل میں اور ہمارے نزدیک بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے نزول کے وقت سے ہی اس کے حکم کو منسوخ فرما دیا ہے اور اب تمام مہینوں میں جنگ جائز ہے ۱۲ منہ

فِيهَا بِطِيبِ الْمَنَامِ تَنَبَّهْ يَا هٰذَا فَالدُّنْيَا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَدَارُ الْفَنَاءِ
لَا تُصْلِحُ لِلْمُقَامِ۔ سَتَفْهَمُ قَوْلِي بَعْدَ قَلِيلٍ مِّنَ الْأَيَّامِ۔ وَمَا غَابَ
عَنْكَ بَعْضُهُ سَتَرَاهُ عَلَى التَّمَامِ۔ فَاقْتَدِ بِصِفَاتِ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَتَمُوا
الْغَرَامَ۔ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَبَذَلُوا الطَّعَامَ۔ وَأَدَامُوا الْقِيَامَ۔ وَجَانَبُوا
الْآثَامَ۔ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا مَلَكٌ يَهْتِفُ فِي الْمَقَابِرِ۔ وَيُنَادِي
يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مَنْ تَحْسُدُونَ الْيَوْمَ۔ فَيُجِيبُونَ وَيَقُولُونَ نَحْسُدُ
أَهْلَ الْمَسْجِدِ فِي مَسَاجِدِهِمْ يُصَلُّونَ وَلَا نُقَدِّرُ نُصَلِّي وَيَصُومُونَ
وَلَا نُقَدِّرُ نَصُومُ۔ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نُقَدِّرُ نَتَصَدَّقُ وَيَذْكُرُونَ اللّٰهَ
وَلَا نُقَدِّرُ نَذْكُرُ فَيَنْدَمُونَ عَلَى تَفْرِيطِهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ
وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ۔ وَإِخْلَاصَ النِّيَّةِ وَالرُّجُوعَ إِلَيْكَ بِالْكُلِّيَّةِ وَارْحَمْنَا
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ
هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ۔ بنشیند۔

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا فِي مَجْدِهِ وَلَا يُعَالَى۔ اَلَّذِي نَادَى

ان راتوں کو خواب خوشی میں بیدار ہو اے دنیادار کہ دنیا پراگندہ خواب ہے اور گھر فنا ہونے
کا نہیں قابل ہے ٹھہرنے کیلئے قریب ہے) سمجھے گا تو میری بات بعد تھوڑے دنوں کے اور جو حال دنیا
کا کسی قدر پوشیدہ ہے تجھ سے اب دیکھے گا تو اس کو تمام تو پیروی کر اُن لوگوں کے کاموں کی
جنھوں نے چھپایا تکلیف کو [۱] اور ظاہر کیا سلامتی کو اور کھلایا بھوکوں کو کھانا اور ہمیشہ کھڑے رہے
عبادت میں اور پرہیز کیا گناہوں سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ روایت کرتے ہیں نبیؐ
سے فرمایا آپنے نہیں ہے کوئی بدن مگر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے قبروں میں اور پکارتا ہے اے قبر کے لوگو کس
کا حسد کرتے ہو تم آج تو جواب دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حسد کرتے ہیں ہم مسجد کے لوگوں
پر کہ نماز پڑھتے ہیں وہ مسجدوں میں اور نہیں نماز پڑھ سکتے ہیں ہم اور وہ روزہ رکھتے ہیں
وہ اور ہم نہیں روزہ رکھ سکتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں وہ اور نہیں صدقہ دے سکتے ہیں ہم اور
ذکر خدا کرتے ہیں وہ اور نہیں ذکر کر سکتے ہیں۔ ہم تو شرمندہ ہوتے ہیں ہم اپنی تقصیر پر اے اللہ دے
ہمیں توفیق بندگی کی اور گناہ سے عداوت اور نیت خالص اور کامل توجہ تیری طرف اور رحم کر
ہم سبھوں پر اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے
جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) جو شخص کرے نیکیاں ایمان
کے ساتھ تو نہیں ہے انکار اس کی کوشش کا اور بیشک ہم اس کو لکھ رکھنے والے ہیں۔

دوسرا خطبہ ماہ ذی القعدہ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو برتر ہے اپنی بزرگی میں اور نہیں ہے اس سے برتر کوئی جس نے پکارا اپنے

[۱] یعنی دنیا کی سختی اور تکلیف پر صبر کیا اور آخرت کی

عِبَادَهٗ فِی الْاَصْلَابِ فَلَبَّوْهُ عِجَالًا۔ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ
بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً
تُخَفِّفُ عَنْ قَائِلِهَا اَثْقَالًا۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِیٌّ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِحَیٰوتِهٖ وَاَلَّا۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ
اِعْلَمُوْا اَنَّ مَنْ تَاجَرَ اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ رَبِحَتْ تِجَارَتُهٗ۔ وَمَنْ قَصَدَ بَابَهٗ
فَقَدْ صَدَقَتْ اِنَابَتُهٗ وَهٰذِهٖ عِبَادَ اللّٰهِ اَشْهُرُ الْحَجِّ الْمَوْسُوْمَةِ بِالْحَجِّ
وَالْحَجِّ قَدْ اَهَلَّتْ بِالْبَرَكَاتِ الْمُسْتَهِلَّةِ فَلَمْ تَدَعْ لِلْمُتَعَلِّلِ عَنِ الْحَجِّ
عِلَّةً بُدِئَتْ بِعِیْدِ الْفِطْرِ وَخُتِمَتْ بِعِیْدِ النَّحْرِ وَاشْتَمَلَتْ عَلٰی اَیَّامِ الْعَشْرِ
یُؤَمُّ فِیْهَا الْبَیْتَ الْعَتِیْقَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ وَیُزْمَّ رِكَابُ الرِّفَاقِ لِمَفْتُوْنِ
السَّیْرِ وَالسُّرَاۤءِ زَمِیْلًا۔ وَیَقْطَعُوْنَ الْفَلَا مِیْلًا مِیْلًا۔ وَیَاْخُذُوْنَ بِقَوْلِهٖ
تَعَالٰی وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلًا۔ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ
اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا۔ دَعَاهُمْ وَاسْتَدْعَاهُمْ فَاَتَوْهُ عَلَی الْاَبْنَاۤءِ
وَالْاٰبَاۤءِ عَرَضُوْا اَحَرَّ الْوُجُوْهِ لِحَرِّ الْهَجِیْرِ۔ وَرَفَعُوا الرَّغْبَةَ لِلتَّغْلِیْسِ
وَالتَّهْجِیْرِ۔ تَحَمَّلُوْا فِیْ قَطْعِ السَّیْرِ الْبَرْدَ وَالْحَرَّ۔ وَبَذَلُوا الْاَمْوَالَ
فِیْ طَیِّ الْاَمْیَالِ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ فَلَمْ یَرُعْهُمْ مِّنَ الْبَرِّ عَجَاجُهٗ۔ وَلَا
مِنَ الْبَحْرِ اَمْوَاجُهٗ۔ فَیَا حُسْنَ مَا سَالَتْ بِاَعْنَاقِ الْمَطِیِّ اَبَاطِحُهُمْ
وَنَزَلَتِ الْمَلَاۤئِكَةُ مِنَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی تُعَانِقُهُمْ وَتُصَافِحُهُمْ۔ فَیَا

بندوں کو جب وے باپ کی پشت میں تھے تو لبیک کہا انہوں نے جلد پس فرمایا اللہ پاک اور
برتر نے ۔ خبر دے ان لوگوں کو حج کی کہ آئیں تیرے پاس پا پیادہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں
ہے کوئی معبود دگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ ہلکی کر دیتی ہے اپنے قائل سے بوجھ[۱] اور
گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے
وہ ایسے نبی ہیں کہ قسم کھائی اللہ نے ان کی حیات کی اے جماعت حاضرین کی جانو تم کہ جس نے تجارت
کی خدا کے ساتھ تو بہت نفع دیا اس کی تجارت نے اور جس نے قصد کیا اسکے دروازے کا تو سچی ہوئی توجہ اس کی خدا
کی طرف اے بندہ خدا کے یہ سب مہینے حج کے ہیں مقرر ہیں واسطے لبیک کہنے اور قربانی کرنے کے آئے ساتھ بکریوں
کے جو جاری ہیں برکے مانند اور نہ چھوڑا حج سے بہانہ کرنے والے کا کوئی بہانہ شروع ہوئے ایام حج عید الفطر سے اور ختم
ہوئے قربانی عید سے جس میں داخل ہوئے ذی الحجہ کے دن قصد کیا جاتا ہے ان مہینوں میں خدا کے قدیم گھر کا ہر
راہ دور دراز سے اور مہار کئے جاتے ہیں سب شتر دستوں کے ایسے حال میں کہ وے سوار ہیں باہم شتر پر جو بڑا تیز رو ہے
اور شب رو اور طے کرتے ہیں میدانوں کو میل میل اور عمل کرتے ہیں اللہ تعالے کے قول پر اور کون ہے سچا
زیادہ خدا سے از روے قول کے (فرمایا اللہ تعالے نے) اور خدا کے لئے لوگوں پر فرض ہے حج کعبہ کا جس کو
طاقت ہو وہاں تک پہونچنے کی بلایا انکو اور دعوت کی ان کی تو پسند کیا انھوں نے خدا کو اپنے بیٹوں اور باپ اور
دادے پر پسند کیا انھوں نے اپنے چہروں کو دوپہر کی گرمی پر اور دکھائی اپنی رغبت صبح اور دوپہر کو چلنے کی برداشت
کی رہ طے کرنے میں سردی اور گرمی میں ۔ اور خرچ کئے بہت مال طے کرنے میں میلوں کے خشکی اور دریا میں تو نہ ڈرایا
انکو خشکی کے غبار نے اور نہ دریا کی موجوں نے پس کیا خوب ہے لیجانا سیلاب کا اونٹوں کی گردنوں کو اور اترنا فرشتوں
کا خدائے برتر کی طرف سے کہ معانقہ کریں ان سے اور مصافحہ کریں ۔ پس اے منہ پھیرنے

[۱] یعنی ہلکا جو سب گناہوں سے

مُعْرِضًا عَنْ سِلْعِ التِّجَارَةِ وَيَا مُتَعَرِّضًا لِرَذَالَةِ الْحَسْرَةِ ـ مُتْرِكًا حِمَانًا
مَتَى يُسْمَحُ لَكَ فَتَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ اَرْكَانًا ـ مَتَى تَكْسِبُ
بِالصَّفَا صَفَا ـ وَالرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ اَمَانًا مَتَى تَزْمُّ الرِّكَابَ اِلَى زَمْزَمَ
وَالْحَطِيمِ مَتَى تُوَدِّعُ الْمَقَامَ مَقَامَ اِبْرَاهِيمَ مَتَى تَعْمُرُ بِالْعُمْرَةِ
نَدَمَ الذُّنُوبِ مَتَى تُلْقِمُ بِالْجَمْرَةِ جَمْرَةَ هٰذَا الْخَوْفِ اللَّهُمَّ يَا مَتَى تَخِفُّ اِلَى الْخَيْفِ
فِي اَوَّلِ رَعِيلٍ مَتَى تَرْكَعُ فِي الْحِجْرِ بِسَمْعِيلَ مَتَى تَعْرِفُ فِي عَرَفَةَ مَعَ الْوَاقِفِينَ ـ مَتَى
تَطُوفُ بِكَ الرَّحْمَةُ مَعَ الطَّائِفِينَ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ لَا يُقْعِدُ
كُمُ الْكَسَلُ وَالتَّسْوِيفُ ـ فَتَهْدِمُوا رُكْنًا مِنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ بِالتَّخَلُّفِ
عَنِ الْبَيْتِ الشَّرِيفِ ـ فَلْيَنْهَضْ مِنْكُمُ الْمُلَبِّي لِنِدَاءِ اِبْرَاهِيمَ وَ
لْيَزُمَّ رِكَابَ الشَّوْقِ اِلَى الرُّكْنِ وَزَمْزَمَ وَالْحَطِيمِ ـ قَبْلَ اَنْ
يُحَوَّلَ عَلَيْهِ الْحِمَامُ ـ فَيَهْدِمُ الْبَيْتَ الشَّرِيفَ وَيُخْرِبَ ـ فَرَحِمَ
اللّٰهُ امْرَءًا قَصَدَ تِلْكَ الْبَيْتَةَ بِصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَادَرَ اِلَى بُلُوغِ
الْاُمْنِيَّةِ ـ قَبْلَ وُقُوعِ الْمَنِيَّةِ ـ فَيُقْدِمُ عَلَى الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ـ نَاقِصَ
الْاَرْكَانِ ـ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْفُؤَادِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
وَاسْلُكْ بِنَا النِّيَّةَ فِي هٰذِهِ الْاَشْهُرِ الْعِظَامِ ـ وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ـ اَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ـ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ـ فَمَنْ فَرَضَ

والے نجات کے متاع سے اور اے پیش آنے والے حسرت کی خواری پر چھوڑنے والے ہماری رضا کو
کب توفیق ہوگی تجھے کہ مسح کرے تو بیت اللہ کے رکنوں کو کب حاصل کرے گا تو صفا سے صفائی
اور رکن یمانی سے امن کب مہار لگا کر چلائے گا تو اپنے شتروں کو زمزم اور حطیم کی طرف کب
رخصت کرے گا تو مقام ابراہیم کو کب دفع کرے گا تو عمرہ سے شرمندگی اپنے گناہوں کی کب
بجھاوے گا تو کنکری ڈال کر چنگاری غضب کی جو بھڑک رہا ہے تیرے دل میں کب کوچ کرے گا تو مسجد خیف
۱ کی طرف پہلی جماعت میں کب کوچ کرے گا تو حجر اسمٰعیل میں کب سیر کرے گا تو میدان عرفہ میں واقفین کے
ساتھ کب گھومے گی تیرے ساتھ رحمت طواف کرنے والوں کے ساتھ ۲ تو ڈر واللہ سے اے بندو اللہ
کے نہ باز رکھے تم کو سستی اور دیر کرنا حج سے تو ڈھا دو گے تم ایک کنارہ اسلام کے کناروں
میں سے بسبب پیچھے رہنے کے بہت بزرگی کی زیارت سے تو چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو تم میں سے لبیک کہنے
والا حضرت ابراہیمؑ کے پکارنے پر اور چاہیے کہ چلا دے شوق کے شتروں کو رکن یمانی اور زمزم اور حطیم کی
طرف ۳ آگے اس کے کہ آپڑے اس پر موت اور ڈھا دے بزرگ گھر کو اور ویران کر دے ۴ تو رحم کرے
اللہ اس آدمی پر کہ قصد کیا بیت کعبہ کا سچی نیت سے اور جلدی کی اپنی امید کو پہونچنے کی طرف آگے اسکے
کہ آپڑے موت پس حاضر ہوئے خدا کے پاس جو بادشاہ ہے بڑا بدلہ دینے والا ناقص الارکان ہو کر اور کہو تم
ٹھیک دل سے اے اللہ نصیب کر ہمارے اس بزرگ گھر کا حج اور چلا ہمارے قصد کو ان
بزرگ مہینوں میں اور تو بہ قبول کر ہم سبھوں کی اپنی مہربانی سے ۔ اے بڑے
مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا
پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) حج کیلئے کئی مہینے معلوم ہیں ۔ تو جنے لازم

۱ مسجد خیف منیٰ میں ہے ۲ یعنی جو طواف کرنے والے ہیں ان کے ساتھ رحمت ہو ۳ یعنی جلدی کرو ۴ یعنی ایسا نہ ہو کہ موت آجائے

فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۔ بنشیند

الْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَعْبُوْدِ ۔ اَلْمَشْكُوْرِ الْمَحْمُوْدِ ۔ اَلْمُفَضِّلِ بِجَزِيْلِ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ ۔ اَلْمُنْعِمِ الَّذِيْ بِسَاطُ اِنْعَامِهٖ مَمْدُوْدٌ ۔ وَبَحْرُ اَفْضَالِهٖ لِلْخَلِيْقَةِ مَوْرُوْدٌ ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَنَالُ بِهِ الْمَقْصُوْدَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاجِبُ الْوُجُوْدِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَكْرَمُ مَنْ ظَهَرَ فِي الْوُجُوْدِ ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَدْ اَنْذَرَكُمُ اللّٰهُ حَقَّ الْاِنْذَارِ ۔ وَاَخْبَرَكُمْ حَدَّ الْاِخْبَارِ وَاَوْصَاكُمْ بِلُزُوْمِ تَقْوَاهُ وَاجْتِنَابِ الْمَاٰثِمِ ۔ وَنَدَبَكُمْ اِلٰى طَاعَتِهٖ وَنَهَرَكُمْ عَنِ الْجَرَائِمِ ۔ فَلَا تُصِمُّوْا مَسَامِعَ الْقَبُوْلِ وَالْاِذْعَانِ وَلَا تُذْهِبُوْا اَعْمَارَكُمْ بِالْغَفْلَةِ وَالنِّسْيَانِ ۔ وَلَا تُهْلِكُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالْفِسْقِ وَالْعِصْيَانِ ۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْخَوْفِ مِنَ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ ۔ وَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ فِيْمَا بَيْنَكُمْ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۔ خَشْيَةً مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ اَفْضَلُ اَعْمَالِكُمُ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ فِيْهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ

کیا ان مہینوں میں اپنے پر حج تو نہیں ہے کوئی بدی اور نہ فسق اور نہ جھگڑا حج میں

تیسرا خطبہ ماہ ذی قعدہ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو بادشاہ ہے اور معبود جس کا شکر اور حمد ہم پر واجب ہے فضل کرنے والا ہم پر بڑی بخشش سے نعمت دینے والا جس کے انعام کا کچھ نا دراز ہے، اور ساری خلقتیں اس کی دریائے بخشش سے سیراب ہیں۔ حمد کرتا ہوں میں اس کی ایسی حمد کہ پاؤں اس سے اپنا مقصد گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولی محمد صلعم بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ بزرگ تر ہیں سب سے جو وجود میں آئے اے گروہ حاضرین کے جانو تم ڈر سنایا تم کو اللہ نے حق ڈر سنانے کا اور خبر دی تمہیں پوری اور نصیحت کی تمہیں پرہیز گاری کو لازم کر لینے اور گناہوں سے بچنے کی اور بلایا تم کو اپنی بندگی کی طرف اور جھڑک دیا تم کو گناہوں سے تو مت برباد کرو قبول اور یقین کے کانوں کو اور مت برباد کرو اپنی زندگی غفلت میں اور فراموشی میں اور مت ہلاک کرو اپنے نفسوں کو بدکاری اور نافرمانی سے اور مدد مانگو ڈر کے ساتھ خدا سے ہر امر میں اور حکم کرو اچھے کام کا آپس میں اور منع کرو برے کام سے خدا کے عذاب سے ڈر کر جیسا کہ فرمایا علی ابن طالبؓ نے سب سے افضل کام تمہارا حکم کرنا ہے نیکی کا اور منع کرنا ہے بدی سے اور روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے نہیں ہے کوئی قوم کہ ان میں کوئی شخص گنہگار ہے۔ اور

بِالْمَعَاصِيْ وَيَقْدِرُوْنَ عَلٰى اِزَالَتِهٖ فَلَا يُزِيْلُوْنَهٗ اِلَّا اَعَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا ۔ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اَنْ تَأْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۔ وَاِلَّا لَيُسَلِّطَنَّ عَلَيْكُمْ
سُلْطَانًا ظَالِمًا لَّا يُبَجِّلُ كَبِيْرَكُمْ وَلَا يَرْحَمُ صَغِيْرَكُمْ وَيَدْعُوْا
اَخْيَارُكُمْ ۔ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ ۔ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ فَلَا يُغْفَرُ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ بِاِقَامَةِ اَوَامِرِ اللّٰهِ وَالنَّهْيِ عَنْ مَنَاهِيْهِ وَالتَّمَسُّكِ بِالتَّقْوٰى فَمَنْ
وُفِّقَ لِاِقَامَةِ طَاعَةِ رَبِّهٖ ۔ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذَالِكَ
النَّاجِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ ۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَتَعَاوَنُوْا
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى قَبْلَ اَنْ تَغْلِبَكُمْ مَحَبَّةُ الدُّنْيَا فَتُشْغِلَكُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ
وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوْبِنَا لِسَمَاعِ اَمْرِكَ
وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا عَنْهُ وَاسْتَعْمِلْ اَبْدَانَنَا بِطَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ يَا بُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ بنشیند ۔

اَلْخُطْبَةُ الرَّابِعَةُ لِشَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى نِعَمِهٖ وَاٰلَائِهٖ ۔ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

نہیں چھڑاتے ہیں اُس سے گناہ باوجود قدرت کے چھڑانے پر گھیر لیتا ہے ان کو اللہ عذاب سے
ان کے مرنے کے آگے۔ اور ابودرداء رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ فرمایا
نبی نے حکم کرو نیکی کا اور منع کرو بدی سے نہیں تو غالب کردے گا اللہ تم پر کسی بادشاہ ظالم کو
جو تعظیم نہیں کرے گا تم میں سے بوڑھے کی اور نہ رحم کرے گا تم میں سے بچہ پر اور دعا کریں گے
تم میں سے اچھے لوگ تو نہ قبول ہوگی ان کی دعا۔ اور معافی مانگیں گے تو نہیں معاف کیا جائیگا انکا گناہ
اے بندو اللہ کے لازم کرلو اپنے پر جاری کرنا خدا کے حکموں کا اور یاد رکھنا اس کی منادی سے
اور مضبوط پکڑنا پرہیزگاری کو پس جس کو توفیق ملی اپنے رب کی بندگی کی اور بدی سے باز رکھنے کی اپنی
زبان اور دل سے تو وہی شخص نجات پانے والا ہے قیامت کے دن حسرت اور شرمندگی سے تو امید رکھو
اللہ سے اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری پر آگے اس کے کہ غالب آجاوے تم پر محبت دنیا کی تو
باز رکھے گی تم کو آخرت کے کام سے اور کہو تم ٹھیک دل سے اے اللہ کھول دے ہمارے دلوں کے کانوں کو
تیرے حکم سننے کیلئے اور باز رکھ ان کاموں سے کہ منع فرمایا تو نے اور لگا ہمارے بدنوں کو اپنی بندگی میں
اور توبہ قبول کر ہم سبھوں کی اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا تعالےٰ کی
ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (کہا لقمان حکیم نے) اے بیٹے میرے
اچھی طرح نماز پڑھ اور حکم کر نیک کام کا اور منع کر بدی سے اور صبر کر مصیبت پر بیشک یہ سب سے اچھا اور بڑا کام ہے

چوتھا خطبہ ماہ ذی القعدہ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا تعالےٰ کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا اس کی نعمتوں اور بخششوں پر وہ ہمیشہ زندہ اور

الَّذِیْ فَتَحَ طَرِیْقَ الرُّشْدِ وَالدَّلَالَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ فِیْ اَفْعَالِهٖ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ هَادِیًا فَهَدَى الْاُمَّةَ ۔ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ ۔ وَ
اَدَّى الْاَمَانَةَ وَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِلٰى مَتٰى اَنْتُمْ فِیْ بَیْدَاءِ
الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَلّٰى عَصْرُ الْعَشِیِّ ۔ وَتَعَدّٰى زَمَانُ الْبَطَالَةِ ۔ اَصَمُّ
فِی الْاٰذَانِ ۔ اَمْ سَبْلٌ فِی الْاَعْیُنِ ۔ اَمْ غَفْلَةٌ وَّجَهَالَةٌ فَیَا مُتَخَلِّفًا عَنْ
طَرِیْقِ الْقَوْمِ قَدْ رُمِّتِ الرَّوَاحِلُ ۔ وَشُدَّتِ الْمَحَامِلُ ۔ وَمَا بَقِیَ لَكَ
فِی الْعُذْرِ مَقَالَةٌ ۔ وَمَا عَرَفَاتُ الْكَرَامَةِ اِلَّا عَرَصَاتُ الْقِیٰمَةِ ۔ اَلصُّدُوْرُ
حَامِیَةٌ وَالشِّفَاهُ ظَامِئَةٌ ۔ وَالْجُلُوْدُ یَابِسَةٌ ۔ وَالْوُجُوْهُ شَامِسَةٌ وَّالْاَلْسُنُ
قَوَّالَةٌ ۔ وَالْمُزْدَلِفَةُ كَالصِّرَاطِ ۔ وَمِنٰى كَالْاَعْرَافِ ۔ وَالْمَسْجِدُ كَالْجَنَّةِ ۔ وَ
الْبَیْتُ كَالْعَرْشِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةُ كَالْمِیْزَانِ ۔ وَالْخَلَائِقُ غُمْرٌ فِی
الْحِزْیِ وَالْخَجَالَةِ ۔ فَاِذَا تَمَّتِ النُّسُكُ فَاسْئَلِ الرَّبَّ عَنْ ضِیَاءِ
الْمُصَلّٰى مَا عَلَى الرَّبِّ لَوْ اَجَابَ سُؤَالَهٗ فَیَا اِخْوَانِیْ لَا تَرْمُوا الصَّفَا ۔ وَ
طُوْفُوْا بِبَیْتِ الْقَلْبِ وَقِفُوْا فِیْ عَرَفَاتِ الْعِرْفَانِ ۔ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِیْمِ
الْفُؤَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَاَجِرْنَا
مِنَ النِّیْرَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ

قائم ہے جس نے کھولی ہے راہ ہدایت اور رہنمائی کی۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر
اللہ تعالیٰ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں اس کے کاموں میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار
اور نبی اور مولیٰ محمد بندے ہیں خدا تعالیٰ کے اور بھیجے ہوئے اس کے بھیجا ان کو اللہ تعالیٰ نے ہادی بنا کر سو ہدایت
کی امت کی اور دور کردی تاریکی گمراہی کی اور ادا کی امانت اور پہونچا دیا پیغام گروہ حاضرین کے کتنے تک
تم رہو گے گمراہی کے میدان میں اور تحقیق گذر گیا زمانہ لڑکپن کا اور چلا گیا وقت بے ہودگی کا بہرے
ہو تم کانوں کے یا اندھے ہو تم آنکھوں کے یا یہ غفلت ہے اور نادانی سوائے پیچھے ہٹنے والے حاجیوں
کی راہ سے تحقیق تمہارے لگائے گئے شتر سب اور باندھے گئے کجاوے سب اور نہیں باقی رہی تیرے عذر
کی کوئی بات اور نہیں ہے عرفات کا بزرگ میدان مگر مثل قیامت کے میدان کے کہ سینے سب گرم ہیں اور
ہونٹ سب پیاسے ہیں اور چمڑے خشک ہیں اور چہرے سب جلے ہوئے ہیں۔ اور زبانیں سب چٹخنے
والی ہیں اور مزدلفہ صراط کے مثل ہے۔ اور منیٰ مثل اعراف کے اور مسجد مثل جنت کے اور کعبہ مثل عرش
کے اور صفا اور مروہ مثل میزان کے اور لوگ پراگندہ ہیں رسوائی اور شرمندگی میں پس جب تمام ہو جائے
عبادت سب تو پوچھ اس منزل کو نماز گاہ کی روشنی سے کیا عجب ہے کہ منزل جواب
دے سوال کا تو اے بھائیو لازم کرو صفائی دل کی اور طواف کرو دل کے
گھر کا اور کھڑے ہو معرفت کے میدان میں۔ اور کہو ٹھیک دل سے اے اللہ تعالیٰ اے
مہربان اے احسان والے اے بدلہ دینے والے معاف کردے ہمارے اور ہمارے ماں باپ کے گناہ
اور پناہ دے ہمیں دوزخ کی آگ سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے سارا
حمد خدا تعالیٰ کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ نے) آمین

أُمَّةٍ رَّسُولًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۔ بنشیند۔

اَلْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ ذِی الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُقَدِّرِ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ۔ وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْاَيَّامِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ۔ الَّذِیْ افْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ۔ وَجَعَلَ الْحَجَّ اَحَدَ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ۔ عَلٰى مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ مُكَفِّرًا لِّمَا قَبْلَهٗ مِنَ الْاٰثَامِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ بِصِدْقِ الْاِعْتِصَامِ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَنَامِ۔ وَاَفْضَلُ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ۔ وَاَفْضَلُ مَنْ عَقَدَ الْاِحْرَامَ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ كَمْ يَمُرُّ عَامٌ بَعْدَ عَامٍ۔ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ عَلَى الْخَطَايَا وَالْاٰثَامِ۔ اَنَسْتُمْ عَلٰى يَقِيْنٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ عَلٰى تَرَادُفِ الْاَعْوَامِ اَمْ اَنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ هُجُوْمِ الْمَنَايَا وَافْتِرَاسِ الْحِمَامِ۔ اَمَا عَلِمْتُمْ اَنَّ هٰذِهِ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامَ مَطَايَا تَسِيْرُوْنَ عَلَيْهَا اِلَى الْقُبُوْرِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ۔ اَفِیْ هٰذَا شَكٌّ اَمْ اَنْتُمْ فِیْ حَيْرَةِ الْجَهْلِ وَالرَّيْبِ هُيَامٌ۔ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اسْتَيْقِظُوْا مِنْ غَمَرَاتِ هٰذَا الْمَنَامِ۔ وَهٰذَا

بھیجا ہم نے ہر قوم میں ایک رسول کہ بندگی کرو خدا کی اور بچو شیطان سے تو ان میں سے بعض کو ہدایت کی اللہ تعالیٰ نے اور ثابت ہوئی بعض پہ گمراہی۔

پانچواں خطبہ ماہ ذی القعدہ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو ٹھہرا دینے والا ہے مہینوں اور برسوں کا اور بنانے والا ہے زمانوں اور دنوں کا سننے والا ہے اور دیکھنے والا جاننے والا ہے اور بڑے علم والا جس نے شروع کیا برس کو ماہ حرام سے اور بنایا حج کو ایک رکن اسلام کا اسکے لئے جس کو طاقت ہے کعبہ میں پہونچنے کی کہ کفارہ ہو اگلے گناہوں کا۔

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں اور متوجہ ہوتا ہوں میں اس کی طرف سچے اعتقاد سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ سردار ہیں ساری مخلوقات کے اور افضل ہیں سب نمازی اور روزہ دار سے اور افضل ہیں سبھوں سے جنھوں نے حج کا احترام کیا اے گروہ حاضرین کتنے گنہگار جاتے ہیں برس ایک برس کے۔ اور تم پڑے ہوئے ہو چوکوں اور گناہوں میں کیا تم کو یقین ہے کہ بچو گے برسوں یا تم کو شک ہے موت کے یکایک پہونچنے اور ہلاک کرنے میں کیا نہیں جانا تم نے کہ یہ راتیں اور دن سب شتر سواریاں ہیں کہ چلتے ہو تم ان پر سوار ہو کر قبروں کی طرف جو حوف کی جگہ تاریک ہے کہ اس میں شک ہے یا تم نادانی اور شبہ کی حیرانی میں پھرتے ہو سوائے بندو خداوند تعالےٰ کے جاگ اٹھو اس نیند کی غفلتوں سے کہ یہ مہینہ ذی الحجہ کا پہونچا

شَهْرُ ذِی الْحِجَّةِ قَدْ اَقْبَلَ فَاسْتَقْبِلُوْهُ بِالْاِحْتِرَامِ۔ وَاجْتَنِبُوْا فِیْهِ کَبَائِرَ الْاٰثَامِ۔ سِیَّمَا الْعَشْرَةُ الْاُوْلٰی فَاِنَّ فِیْهَا فَضَائِلُ جِسَامٍ کَیْفَ لَا وَقَدْ اَقْسَمَ اللّٰهُ فِیْ کِتَابِهِ الْعَظِیْمِ الْقَدْرِ وَالْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَالْعَشْرُ ذُوالْحِجَّةِ وَالشَّفْعُ سَائِرُ الْاَیَّامِ۔ وَالْوَتْرُ هُوَ اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَطُوْبٰی لِاِخْوَانِنَا بِهٰذِهِ الْاَیَّامِ۔ یَعْقِدُوْنَ الْاِحْرَامَ وَیَتَوَجَّهُوْنَ اِلَی الْبَیْتِ الْحَرَامِ۔ وَیَبْلُغُوْنَ تِلْکَ الْمَشَاعِرَ الْعِظَامِ۔ وَیُصَلُّوْنَ خَلْفَ الْمَقَامِ وَیَشْرَبُوْنَ مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ۔ وُقُوْفًا عَلَی الْاَقْدَامِ۔ فَیَا مَنْ فَاتَهٗ اَنْ یَّکُوْنَ مَعَهُمْ فِیْ هٰذَا الْعَامِ۔ اِبْکِ عَلٰی تَخَلُّفِکَ وَسُوْءِ حَظِّکَ بِاَدْمُعٍ سِجَامٍ وَلَا تَیْئَسْ مِنْ بُلُوْغِکَ الْمَرَامِ۔ فَنَحْنُ وَاِنْ بَعُدْنَا عَنْ ذٰلِکَ الْمَقَامِ فَقَدْ شَارَکْنَاهُمْ فِی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَقِفُ لَکَ عَلَی الْاَقْدَامِ۔ کَقِیَامِ الْاَمِیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ۔ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ وَاَدْخِلِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ بِشَتَابَد۔

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰی لِشَهْرِ ذِی الْحِجَّةِ بِذِکْرِ الْکَعْبَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔ وَبِحُسْنِ الْاِتْقَانِ بَنَاهَا

سو پیش آؤ اس کی تعظیم سے اور پرہیز کرو اس میں بڑے بڑے گناہوں سے خاص کر کے
پہلے دس دن کہ اس میں بڑی فضیلتیں ہیں کیونکر نہ ہو اور قسم کھائی اللہ تعالےٰ نے
اپنی کتاب میں جو بڑے مرتبے والی ہے اور فرمایا قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور وتر کی
تو دس سے دس رات ذی الحجہ کی مراد ہیں اور شفع سے باقی دن اور وتر اللہ تعالےٰ ہے جو بزرگ
ہے۔ اور بخشش والا سو خوبی ہے ہمارے بھائیوں کی ان دنوں احرام باندھتے ہیں اور متوجہ
ہوتے ہیں بیت الحرام کی طرف اور پہونچتے ہیں ان سب مقام بزرگ میں اور نماز پڑھتے
ہیں پیچھے مقام ابراہیم کے اور پیتے ہیں زمزم کا پانی قدموں پر کھڑے ہو کر لبیں اے وہ شخص کہ
نہ ہو سکا اس کے ساتھ اس برس رذلتوں اپنے رہ جانے اور بدنصیبی پر خوب آنسو بہا کر اور دست نا امید ہو
اپنے مقصد کے پانے سے کیونکہ ہم لوگ اگرچہ دور پڑے ہیں اس مقام سے لیکن شریک ہیں ان کے ایمان اور
اسلام میں اے اللہ تعالیٰ بیشک ہم کھڑے ہوتے ہیں تیرے لئے اپنے قدموں پر مثل ان لوگوں
کے کہ قصد کیا بیت الحرام کا اور معاف کر دے ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے
مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا تم کو ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا
کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور
نیک کام لئے بہشت میں کہ بہتی ہیں نیچے اس کے نہریں ہمیشہ رہیں گے اس میں حکم سے اپنے رب کے سلام بھیجیں گے انپر فرشتے

پہلا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا کعبے کے ذکر کے ساتھ

شروع کرتا ہوں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدائے تعالےٰ کی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بدون ستون اور اچھی مضبوطی کے ساتھ بنایا اسکو

وَجَعَلَ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ اَشْرَفَهَا بُقْعَةً وَّاَفْخَرَهَا وَاَسْنَاهَا۔
وَاَزْكَاهَا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُرْشِدُ
الْعُقُوْلَ اِلٰى تَوْحِيْدِ خَالِقِهَا وَمَوْلَاهَا۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ نَبِيٌّ جَعَلَ اللّٰهُ قِبْلَتَهٗ حِمًى مُّبَاحًا لِّمَنْ حَامَ حَوْلَ حِمَاهَا
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ قَدْ وَصَلَ وُفُوْدُ الْكَعْبَةِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ فَظَفِرَتْ بِمَطْلُوْبِهَا
وَمُنَاهَا۔ سَارَتْ عَلٰى مَطَايَا الشَّوْقِ لِمَحْبُوْبِهَا۔ فَاسْتَغْرَقَتْ فِىْ لَذَّةِ مُنَادَ
مَتِهٖ عِنْدَ مَا نَادَاهَا۔ اَسْمَعَهَا خِطَابَهٗ فَطَرِبَتْ مِنْهُمُ الْاَرْوَاحُ وَاَجَابَ
دُعَاهَا۔ وَفَازَتْ بِمُوَانَسَتِهٖ وَصَفَا عَيْشُهَا عِنْدَ الصَّفَاحِيْنَ صَافَاهَا۔
وَاَلْبَسَهَا خِلَعَ التَّكْرِيْمِ عِنْدَ الْعَظِيْمِ وَحَطَّ عَنْهَا ذُنُوْبَهَا وَخَطَايَاهَا فَلَمَّا
انْتَهَتْ زُوَّارُهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَقْطَارِ رَفَعَتْ لَهُمُ الْاَسْتَارَ عَنْ جَمَالِهَا۔
وَاَبْدَتْ لَهُمْ نُوْرَهَا وَسَنَاهَا۔ وَنَادَتْهُمْ بِلِسَانِ حَالِهَا بُشْرٰى لَكُمْ
قَدْ رَضِىَ عَنْكُمُ الْحَبِيْبُ فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ بَلَغَتْ مَطْلُوْبَهَا وَهَوَاهَا۔ وَهِىَ
الَّتِىْ هَاجَرَ مِنْهَا الْحَبِيْبُ وَمَا هَجَرَهَا وَلَا قَلَاهَا۔ وَمَا انْقَلَبَ قِبْلَتُهٗ اِلٰى قِبْلَةٍ
سِوَاهَا حَتّٰى نَزَلَ عَلَيْهِ فِىْ اٰيَةٍ سَمِعَهَا وَتَلَاهَا قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا۔ فَيَآ اَيُّهَا الْمُتَخَلِّفُوْنَ عَنْهَا۔ وَ
صَلَ السَّائِرُوْنَ وَقَعَدْتُمْ وَفَازَ الْوَافِدُوْنَ وَحُرِمْتُمُ الْاَرْفَعُوْا كَفَّ
السُّؤَالِ مِنْ قُلُوْبٍ مُنْكَسِرَةٍ اِلٰى عَالِمِ سِرِّهَا وَنَجْوَاهَا۔ وَقُوْلُوْا مِنْ

اور کیا کعبہ کو جو بیت الحرام ہے شریف تر اور بزرگ تر اور روشن اور پاکیزہ تر سب گھروں سے گواہی
دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ راہ بتاتی ہے عقلوں
کو خالق اور مولے کی توحید کی طرف اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولے بندے ہیں خدا کے
اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ ایسے نبی ہیں کہ بنایا اللہ نے ان کا قبلہ ایک رستا سبھوں کے لئے جو شوق سے
پھیریں گرداگرد اس کے اے گروہ حاضرین کے تحقیق پہونچ گئے حاجی لوگ کعبہ میں حرمت والا
گھر ہے۔ تو حاصل ہو گیا ان کا مقصد اور پوری ہوئی اُن کی امید سیر کی انہوں نے اپنے محبوب کے شوق کی تتر سو ایو
پر اور ڈوب گئے اس کی مصاحبت کی لذت میں جب بلایا سُنا یا ان کو اپنا کلام تو خوش ہوئیں ان کی جانیں سب
اور قبول ہوئی ان کی دعا اور مراد ملی ان کو محبوب کی ملاقات سے اور صاف ہوئی ان کی زندگی صفا
کے پاس جس وقت خالص کیا اللہ نے ان کی محبت کو اور پہنایا ان کو لباس بزرگی کا عظیم کے پاس
اور دور کر دیا ان سے گناہوں اور تقصیروں کو تو جب پہونچے زیارت کرنے والے سب کعبہ کے چاروں طرف
سے اٹھایا کعبہ نے ان کے لئے پردوں کو اپنی خوبی سے اور ظاہر کیا ان پر اپنا نور اور روشنی اور پکارا انکو زبان حال
سے خوشخبری ہے تمہارے لئے تحقیق راضی ہوا تم سے دوست تو خوبی ہے اس شخص کی جو پہنچا اپنے مطلب
اور اپنی خواہش کو اور کعبہ وہی ہے جس سے ہجرت کی حبیب خدا نے اور نہ چھوڑا اس کو اور نہ جدا ہوئے اس سے اور
نہیں پھرا دل ان کا کسی دوسرے قبلے کی طرف یہاں تک کہ اتری اوپر آیت جو سنی آپنے اور پڑھی ہر مہینہ
دیکھتے ہیں ہم منہ پھیر پھیر کر تا کنا تیرا آسمان کی طرف تو ضرور اختیار دیں گے ہم تجھ کو قبلے کے متوجہ ہونے
کا کہ پسند کرتا ہے تو اس کو سوائے پیچھے رہ جانے والے زیارت کعبہ سے پہنچ گئے حاجی سب اور بیٹھ رہے تم اور
جو رہ جانے والے اور محروم رہ گئے تم خبردار اٹھاؤ تم سوال کی مہتلی ٹوٹے ہوئے دلوں سے خدا کی طرف

جو رہ جانے والے کعبہ اور زیارت والوں کا اور کعبہ ٹھیک دل سے

صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا الْيُسْرَ وَجَنِّبْنَا الْعُسْرَ ۔ وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا ۔ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ قَبْرِ
نَبِيِّكَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَارْحَمْنَا رَحْمَةً تُرْضَاهَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۔ بِنَشِيْد

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ ذِى الْحِجَّةِ بِذِكْرِ عَرَفَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ
فَهُوَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ عَلَى الْعَاصِيْنَ وَاَهْلِ الطَّاعَاتِ ۔ حَلِيْمٌ عَلِيْمٌ يَعْلَمُ
بِاخْتِلَاجِ الْجَنِيْنِ فِىْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ۔ بَصِيْرٌ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِيْنَ
وَلَا فِى السَّمٰوٰتِ ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا لَّا يُعَدُّ وَلَا يُحْصٰى عَلٰى نِعَمِهِ الشَّامِلَاتِ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يُّنَالُ بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِىٌّ بَعَثَهُ
اللّٰهُ دَاعِيًا اِلَى الْخَيْرَاتِ ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ لَازِمُوْا عَلٰى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ
كَلِمَا لِلْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ ۔ فَاِلٰى مَتٰى اَنْتُمْ رَاقِدُوْنَ فِىْ بِحَارِ الذُّنُوْبِ الْغَفْلَاتِ
وَفِىْ اَىِّ وَقْتٍ تَجْتَهِدُوْنَ بِالتَّقْوٰى وَتُذْرِكُوْنَ الْوَقْتَ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ
وَتَجْتَنِبُوْنَ الذُّنُوْبَ وَكَسْبَ السَّيِّئَاتِ ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى اَرْبَحُ

اے اللہ دے ہمیں آسانی اور بچا ہم کو سختی سے اور پناہ دے ہمیں نفسوں کی برائی سے اور بد عملوں سے
اور نصیب کر ہمارے حج اپنے گھر کا جو عزت والا ہے اور زیارت اپنے نبی کی قبر کی ان پر بہتر درود
ہو۔ اور سلام اور رحمت کرم پر ایسی رحمت جو پسند کرے ہمارے لئے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان
سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے فرمایا اللہ نے ہر اینہ کامیاب ہوا وہ شخص جس نے بڑھایا اپنے نفس کو علم اور عمل سے اور بے مراد ہوا وہ شخص جس نے

دوسرا خطبہ ذی الحجہ کا عرفات کے ذکر کیساتھ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور معاف کرتا ہے گناہوں کو وہ اللہ جو
توجہ کرنے والا ہے اور احسان والا گناہگاروں اور عابدوں پر حکمت والا ہے اور جاننے والا جانتا ہے جنبش بچے
کی ماں کے شکم میں دیکھنے والا ہے نہیں چھپتی ہے اس پر کوئی چیز زمینوں اور آسمانوں میں حمد کرتا ہوں میں
اس کی ایسی حمد کہ نہیں گنی جا سکتی ہے اور نہ اس کا شمار ہو سکتا ہے اس کی نعمتوں پر جو سب کو شامل ہے گواہی
دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ ملتا ہے
اس سے بڑا درجہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے
ہوئے ہیں اس کے وہ ایک نبی ہیں کہ بھیجا ان کو اس نے بلانے والا بھلائیوں کی طرف سے گروہ حاضرین کے لازم
کر لو تم بندگی اپنی مالک کی۔ پوری مراد اور نجات پانے کی طلب میں کب تک کہ رہتے رہو گے گناہوں اور غفلتوں
کے دریا میں اور کب تم کوشش کرو گے پرہیزگاری کی اور ملو گے دوستوں کے ساتھ نیک کاموں کے اور
پرہیز کرو گے گناہوں اور بدیوں کے کمانے سے اور ڈرو اللہ سے کہ خدا سے ڈرنا بڑے فائدے کی پونجی ہے،

الْمُضَاعَاتِ ۔ وَاِنَّ الذُّنُوْبَ اَخْسَرُ الْخَسَارَاتِ ۔ وَاِيَّاكُمْ عَنْ تَرْكِ الصَّلَوٰتِ
وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَاتِ ۔ وَاُمِرْتُمْ بِاَدَاءِ الزَّكٰوةِ فَخَالَفْتُمْ وَارْتَكَبْتُمْ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ ظُلُمَاتٌ فَوْقَ ظُلُمَاتٍ ۔ اِنْ عَامَلْتُمْ غَرَرْتُمُ النَّاسَ وَاِنْ تَاَمَّنْتُمْ
خُنْتُمُ الْاَمَانَاتِ عَجَبًا لَّكَ يَا مِسْكِيْنُ ۔ تَعْصِيْ وَتَعْتَرِفُ بِالسَّمَاتِ وَكَيْفَ
تَسْتَاْنِسُ مَعَ السُّفَهَاءِ وَفِي الْقَبْرِ وَحْشَاتٌ وَتَنْسٰى سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّ
الْاَهْوَالَ وَالْبَلِيَّاتِ كَيْفَ تَحْوِيْ وَتَجْمَعُ وَاَنْتَ مَنْقُوْلٌ اِلٰى قُبُوْرٍ بِعَثَرَاتٍ
هَيْهَاتَ يَا خَاسِرُ هَيْهَاتَ اَرَاكَ تَرَكْتَ الْعَمَلَ فِي الْاَيَّامِ الْمَاضِيَاتِ ۔ فَلَيْسَ
لَكَ مِنَ الْجَزَاءِ اِلَّا السَّعِيْرُ وَعَذَابُ الدَّرَكَاتِ ۔ فَاَنَّكَ النَّعِيْمُ وَالْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ
وَالْغُرُفَاتُ ۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ حُرِمَتْ عَلَى الْعُصَاةِ يَا اَحْسَنَ ضَجِيْجِ الْحَجِيْجِ فِيْ عَرَفَاتٍ
يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ۔ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْعِبَاتِ اَلَا وَاِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ يَوْمٌ
فَضْلُهٗ مَشْهُوْرٌ ۔ وَنَعْتُهٗ فِي الْكِتَابِ مَذْكُوْرٌ ۔ يَوْمٌ يَتَقَرَّبُ فِيْهِ وَفْدُ
اللّٰهِ عَلٰى عَرَفَاتٍ يَلْتَمِسُوْنَ مِنْهُ جَزِيْلَ الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ هٰذَا وَقَدْ
وَرَدَ عَنْ سَيِّدِ السَّادَاتِ صَلْعَمْ ۔ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غَفَرَ اللّٰهُ
لَهٗ سَنَةً اَمَامَهٗ وَسَنَةً خَلْفَهٗ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اِغْتَنِمُوْا صِيَامَهٗ وَارْجِعُوْا
اِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ ۔ فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّرْحَمَنَا وَيُجِيْبَ دَعْوَتَنَا وَعَسٰى
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ نَّفُوْزَ يَا عَلِيُّ الدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ

اور گناہ کرنا سب سے بڑا نقصان ہے اور بچو تم نماز کے چھوڑنے سے اور نگاہ رکھو جمعہ اور جماعتوں کو
اور حکم ہوا تم پر زکوٰۃ ادا کرنے کا سو نہ مانا تم نے اور چھا گئیں تمہارے دلوں پر اندھیریاں اور اندھیریوں
کے اور معاملہ کرتے ہو تو دھوکا دیتے ہو لوگوں کو اور اگر امین بنتے ہو تو خیانت کرتے ہو
ان باتوں میں تعجب ہے تیرے لئے اے مسکین گناہ کرتا ہے اور تجھ کو اقرار ہے موت کا اور کیونکر ملتا
ہے تو بیدینوں کے ساتھ اور قبریں وحشتیں ہیں اور بھولتا ہے تو سوال منکر اور نکیر کا اور خوفوں اور
بلاؤں کو کیونکر بھولتا ہے اور جمع کرتا ہے مال اور تجھ کو ضرور جانا ہے قبروں کی طرف جو بڑی تفتیش
کی جگہ ہے دور ہوا ہے کھانے والے دور ہو۔ دیکھتا ہوں میں کہ چھوڑا تو نے عمل گذرے دنوں میں تو
نہیں ہے تیری سزا مگر دوزخ اور عذاب اس کے طبقات کا چھوٹ گئی تجھ سے بہشت اور حور اور بالاخانے
سب اور جھروکے وہ باغ ہمیشگی کا ہے کہ حرام ہے نافرمانوں پر کیا ہی خوب ہے آواز حاجیوں کی
عرفات کے میدان میں کہتے ہیں وے لوگ حاضر ہوں کوئی نہیں شریک تیرا حاضر ہوں بیشک ساری
حمد اور نعمت تیری ہے اور بادشاہی تیری ہے کوئی نہیں تیرا شریک اے فضل اور بخشش والے خبردار
تحقیق عرفہ کا دن ایک دن ہے کہ فضیلت اس کی مشہور ہے اور تعریف اس کی قرآن میں مذکور ہے وہ
ایک دن ہے کہ کھڑے ہوتے ہیں اس دن حاجی لوگ عرفات کے میدان میں مانگتے ہیں اس سے زیادہ فضل
اور بخشش یاد رکھ اسکو اور روایت ہے سیدوں کے سید سے فرمایا آپنے جس نے روزہ رکھا عرفے کے دن
معاف کر دیا اللہ نے اس کے آیندہ ایک برس کے گناہ اور گزشتہ ایک برس کے سوائے بندو اللہ کے غنیمت
جانو اس روزے کو اور رجوع کرو اس کی طرف توبہ اور توجہ خاص کے ساتھ تو شاید اللہ رحم کرے ہم پر اور
قبول کرے ہماری دعاء اور قریب ہے اگر چاہے اللہ کہ مراد پاویں ہم بڑے درجے سے اے اللہ اے فضل اور بخشش

وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ بشنید

الْخُطْبَةُ الثَّالِثَةُ لِشَهْرِ ذِى الْحِجَّةِ بِذِكْرِ زِيَارَةِ النَّبِيِّ صَلْعَمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ - الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ - الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ - مُوْلِجِ اللَّيْلِ
فِى النَّهَارِ مُجْرِىَ الْفُلْكِ فِى الْبِحَارِ - وَرَازِقِ الدُّوْدِ فِى الْقِفَارِ - اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِىْ قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ
النَّارِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ
الْعِزِّ وَالْوَقَارِ - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ دَعَا عِبَادَهُ الْاَبْرَارَ اِلٰى
اَشْرَفِ بَيْتٍ وَّاَعْظَمِ مَزَارٍ - وَيَسَّرَ لَهُمُ الطَّرِيْقَ - وَجَعَلَ دَلِيْلَهُمُ التَّوْفِيْقَ
فَبَلَغُوا الْمَقَاصِدَ وَالْاَوْطَارَ اَنَامَهُمْ عَلٰى بَابِهٖ وَقَرَّبَهُمْ مِنْ جَنَابِهٖ فَحَصَلَ
لَهُمُ الْعِزُّ وَالْفَخَارُ - وَمَدَحَهُمْ بِالضِّيَافَةِ وَالْقِرٰى - فَقَطَعُوا الْمَفَاوِزَ اِلٰى اُمِّ
الْقُرٰى - وَلَذَّ لَهُمْ قَطْعُ الْقِفَارِ لِمَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ مِنَ الْاِيْمَانِ - وَعَامَلَهُمْ بِا
لرِّضْوَانِ فَطَافُوْا بِالْبَيْتِ وَالْاَرْكَانِ وَالْاَسْتَارِ - بَشَّرَهُمْ فِىْ مَنَابِيْلِ
الْمُنٰى وَاَرَاحَهُمْ فِى الْخَيْفِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْعَنَا وَسَائِرِ الْاَخْطَارِ - قَادَهُمْ
اِلٰى عَرَفَاتٍ لِيُكَفِّرَ عَنْهُمُ السَّيِّاٰتِ وَالْاَوْزَارَ - نَفَرُوْا مِنْ دُنُوْبِهِمْ اِلَيْهِ

والے توفیق دے ہمیں نیک کاموں کی اور معاف کر ہم سبھوں کے گناہ اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے خدا ہی ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ بندوں کی اور معاف کرتا ہے گناہوں کو

تیسرا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا نبیؐ کی زیارت کے ذکر کے ساتھ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو بادشاہ ہے اور غالب عزت والا اور معاف کرنے والا بخشش والا ہے۔ اور چھپانے والا گناہوں کا داخل کرنے والا رات کا دن کے اندر چلانے والا کشتیوں کا دریاؤں میں اور روزی دینے والا کیڑوں کا خشک میدانوں میں گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے۔ اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ نجات دیتی ہے اپنے قائل کو دوزخ کے عذاب سے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولےٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اسکے وہ بڑی عزت اور مرتبے والے ہیں اے گروہ حاضرین کے جانو تم تحقیق اللہ تعالےٰ نے بلایا اپنے نیک بندوں کو بزرگ گھر اور بڑے مزار کی زیارت اور آسان کر دیا انکے لئے راہ کو اور بنایا توفیق کو ان کی راہ بنانے والی پہنچے وہ اپنے مقصدوں اور حاجتوں میں جگہ دی انھیں اپنے دروازے پر اور مقرب کیا ان کو اپنی درگاہ کا تو حاصل ہوئی ان کو عزت اور بزرگی وعدہ دیا ان کو ضیافت اور مہمانی کا۔ تو قطع کیا میدانوں کو اور گئے بزرگ بستی میں اور لذت لی انکو خشک زمینوں کے طے کرنے میں لکھا انکے دلوں میں ایمان اور معاملہ کیا اُن سے رضامندی کے ساتھ طواف کیا اللہ کے گھر کا اور رکنوں اور پردوں کا خوشخبری دی انھیں منا میں امید پورے ہونے کی اور آرام دیا خیف میں خوف اور رنج اور سارے خطرے سے کھینچ لیا گیا ان کو عرفات کی طرف کہ اتارے ان سے بدیوں اور گناہوں کے بوجھ بھاگے وہ گناہوں سے اس کی طرف تو شب کو رہے

فَبَاتُوا بِالْمُزْدَلِفَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي فَرَحٍ وَّاسْتِبْشَارٍ كَتَبَ لَهُمْ بِوُصُولِ الْإِنْعَامِ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ كَسَرُّوا نُفُوسَهُمْ وَحَلَقُوا رُؤُسَهُمْ
وَاكْثَرُوا تَسْبِيحَهُمْ لِلْكَرِيمِ الْغَفَّارِ قَرَّبُوا هَدَايَاهُمْ وَنَحَرُوا ضَحَايَاهُمْ بِالْأُجُورِ
الْقَرَارِ وَمَحَا عَنْهُمْ صَحَائِفَ الذُّنُوبِ وَاَرَاحَهُمْ مِنَ الْكُرُوبِ عِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ
فَإِذَا طَافُوا لِلْوَدَاعِ وَعَزَمُوا عَلَى الرُّجُوعِ حَثُّوا الْجَنَائِبَ الشَّوْقِ بِسُرْعَةِ السَّوْقِ
إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ فَيَالَهُ مِنْ نَبِيٍّ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْمُعْجِزَاتِ وَشَرَّفَ بِهِ مُضَرَ وَ
نِزَارَ وَجَعَلَ دِينَهُ الْاَقْوَمَ وَشَرْعَهُ الْمُعْلَمَ فَكُلُّ حَرْفٍ مِّنْ حُرُوفِ الْمُعْجَمِ
يَشْهَدُ لَهُ بِرَفِيعِ الرُّتْبَةِ وَعُلُوِّ الْمِقْدَارِ هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ عَنْ سَيِّدِ الْبَوَادِي وَالْاَمْصَارِ
اَنَّهُ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا لِثَلَاثَةِ مَوَاضِعَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِي بَعْدَ وَفَاتِي
فَكَاَنَّمَا زَارَنِي فِي حَيَاتِي وَمَنْ مَاتَ فِي اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِينَ
وَلِزَائِرِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ كَرَامَاتٍ الْاُولٰى يُعْطٰى اَعْلَى الْمَرَاتِبِ
الثَّانِيَةُ قَضَاءُ الْمَارِبِ الرَّابِعَةُ بَذْلُ الْمَوَاهِبِ الْخَامِسَةُ الْاَمْنُ مِنَ الْمَعَاطِبِ
السَّادِسَةُ التَّطْهِيرُ مِنَ الْمَعَائِبِ السَّابِعَةُ تَسْهِيلُ الْمَصَائِبِ الثَّامِنَةُ كِفَايَةُ
النَّوَائِبِ التَّاسِعَةُ حُسْنُ الْعَوَاقِبِ الْعَاشِرَةُ رَحْمَةُ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَفِي الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَارِنَا

مزدلفہ میں اپنے رب کی خوشی اور معافی کی بشارت میں لکھ رکھا ان کے لئے انعام کا ملنا مشعر حرام ۱۵
کے پاس وہ انعام کہ نجات پائی ہے آگ سے توڑا انھوں نے اپنے نفسوں کو اور منڈایا اپنے سروں کو اور
بہت پڑھی تسبیح خدا کی جو کریم ہے اور معاف کرنے والا پیش کئے انھوں نے ہدیئے اپنے اور ذبح کیا
اپنی قربانیوں کے بدلے میں مزدوریوں کے جو ٹھہری ہوئی ہیں اور مٹا دیا اللہ نے ان کے گناہوں کے دفتر ونکو
اور آرام بخشا ان کو رنجوں سے کنکری مارنے کے وقت پھر جب طواف وداع کر چکے اور قصد کیا لوٹنے کا ہانکا انھوں
نے شوق کے بزرگ شتروں کو جلد نبی مختار کی زیارت کیلئے تو وہ کیا ہی بڑے پیغمبر ہیں کہ بھیجا ان کو اللہ نے
معجزات کے ساتھ اور مشرف کیا ان سے قبیلہ مضر اور فخر کو اور مضبوط کیا انکے دین کو اور مشہور کیا ان کی شرع کو پس ہر حرف
حروف نقطہ دار سے گواہی دیتا ہے انکے بلند مرتبے اور بزرگی قدر کی ۲ یاد رکھو اسکو اور روایت ہے نبی سے جو میدانوں
اور شہروں کے سردار ہیں فرمایا آپنے جس نے زیارت کی میری قبر کی واجب ہوئی اس کے لئے میری شفاعت روایت کیا
اس حدیث کو دارقطنی نے اور فرمایا نبی صلعم نے مت باندھو تم پالان شتروں کے مگر تین جگہوں کے لئے مسجد حرام ۳ اور میری
مسجد ۴ اور مسجد اقصیٰ ۵ روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے اور فرمایا نبی صلعم نے جس نے زیارت کی میری بعد وفات کے تو گویا
زیارت کی میری زندگی میں اور جو مرا مکے یا مدینے میں اٹھایا جائے گا قیامت کے دن امن پانے والوں میں سے
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کرنے والے کے لئے دس بزرگیاں ہیں پہلی یہ کہ ملے گا اس کو بڑا مرتبہ دوسری
یہ کہ پائے گا اپنا بڑا مقصد تیسری پوری ہوگی اس کی حاجت سب چوتھی خدا کی بخششیں ملنی پانچویں
بے ڈر ہونا ہلاکت سے چھٹی پاکی عیبوں سے ساتویں مصیبتوں کی آسانی آٹھویں بلاؤں کا دفع ہونا نویں
نیکی آخرت کی دسویں رحمت خدا کی جو رب ہے مشرق اور مغرب کا اے اللہ دے ہمیں دنیا میں
زیارت نبی کی اور آخرت میں شفاعت اس کی اور حشر کر ہمارا اس کی امت میں اور دکھا ہم کو اس کا چہرہ

۱۵ مشعر حرام مزدلفہ میں ہے ۱۲ منہ ۱۴ یعنی نام ایک مکہ کی مسجد کا ہے جو مزدلفہ میں ہے جسکا نام اللہ کے ۱۳ یعنی مسجد نبوی ۱۲ منہ ۱۲ یعنی مسجد بیت المقدس ۱۲ منہ

وَجْهَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ
سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۔ بنشیند

الخطبة الرابعة لشهر ذی الحجة بذکر وفات سعد بن معاذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَالِكِ الَّذِیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ اَلْوَاحِدِ الَّذِیْ لَا
مُنَازِعَ لَهٗ فِیْ وَحْدَانِیَّتِهٖ یُمْرِضُ الْخَلْقَ وَیَشْفِیْهِمْ ۔ وَیُمِیْتُهُمْ ثُمَّ یُحْیِیْهِمْ
فَالْاُمُوْرُ تَجْرِیْ بِاِرَادَتِهٖ وَحِكْمَتِهٖ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مُعْتَرِفٍ بِاُلُوْهِیَّتِهٖ وَاَشْكُرُهٗ
وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْئَلُهُ الْمَزِیْدَ مِنْ نِّعْمَتِهٖ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ فِیْ رُبُوْبِیَّتِهٖ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَشْرَفُ خَلْقِهٖ وَبَرِیَّتِهٖ ۔ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ
الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَیْكُمْ مِّنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۔ فَاسْتَعِدُّوْا لِلنُّزُوْلِ الْقُبُوْرِ فَلَا بُدَّ
اَنْ یَّضُمَّكُمُ الْقُبُوْرُ ضَمَّةً تَخْلَعُ مِنْهَا الْاَضْلَاعُ وَتَتَفَرَّقُ مِنْهَا الْاَوْصَالُ
بَعْدَ الْاِجْتِمَاعِ ۔ فَقَدْ تُوُفِّیَ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ سَعْدُ ابْنُ مُعَاذٍ الَّذِیْ اَوْصَلَ

اور پلا ہم کو اس کے حوض سے اور دے ہم کو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اپنی مہربانی سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر کھڑی کرو تم نماز اور دو زکوٰۃ اور ایمان لاؤ تم ہمارے پیغمبروں پر اور مدد کرو ان کی اور قرض دو تم قرضۂ حسنہ ہر آئینہ مٹا دوں گا میں تم سے گناہوں کو تمہارے اور داخل کروں گا میں تم کو بہشت کے باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں۔

چوتھا خطبہ ماہ ذی الحجہ کا سعد بن معاذؓ کی وفات کے ذکر کے ساتھ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے وہ ایسا ملک ہے کہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک نہیں وہ ایک ہے جس کی یکتائی میں کوئی مخالف نہیں بیمار بناتا ہے خلائق کو اور آرام بخشتا ہے اور مارتا ہے ان کو اور جلاتا ہے تو سب کام جاری ہیں اس کے ارادے اور حکمت کے مطابق حمد کرتا ہوں میں اسکی مثل اس شخص کے جو تھرے اس کی خدائی کا اور شکر کرتا ہوں اس کا اور معافی چاہتا ہوں اس سے اور توبہ کرتا ہوں اس کے پاس اور مانگتا ہوں زیادتی نعمت کی گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ہے خدائی میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولےٰ محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ بزرگ ہیں ساری خلائق سے اے گروہ حاضرین کے بیشک وعدہ اللہ کا حق ہے تو نہ فریب دے تمہیں زندگی دنیا کی اور نہ فریب دے تمہیں غفلت خدا سے اور جانو کہ تحقیق موت نزدیک ہے تمہارے رگ گردن سے زیادہ تو تیاری کرو قبروں میں جلنے کی ضرور ہے دبانا قبروں کا تم کو اس قدر کہ الگ ہو جائیں گی اس سے پسلی کی ہڈیاں اور کھل پڑینگے جوڑ سب جو جڑے ہوئے ہیں وفات پائی ایسے مہینے میں سعد ابن معاذ رضی نے جن کو حاصل تھی محبت خدا کی اور

لِحُبِّ اللّٰهِ وَبِحَنَابِذِ لَاذَ۔ وَهُوَ صَاحِبُ وَلَدِ عَدْنَانَ الَّذِیْ اِهْتَزَّ لِمَوْتِهٖ عَرْشُ
الرَّحْمٰنِ۔ وَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ۔ وَاَفَاضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعَمًا وَّكَرَامَاتٍ مِّنْهَا
سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ شَهِدُوْا جَنَازَتَهٗ مَعَ الْقَوْمِ۔ وَلَمْ يَكُنْ
مِّنْهُمْ اَحَدٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَنَزَلَ النَّبِیُّ صَلْعَمْ
اِلٰى قَبْرِهٖ وَسَمَّاهُ الْعَبْدَ الصَّالِحَ۔ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَيْهِ
عِمَامَةٌ مِّنْ اِسْتَبْرَقٍ وَهُوَ لَهٗ مَادِحٌ۔ وَحَكَّمَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَمْ فِیْ
اَقَارِبِهٖ بَنِیْ قُرَيْظَةَ الْكَافِرِيْنَ فَحَكَمَ بِاسْتِرْقَاقِ النِّسَآءِ وَقَتْلِ الرِّجَالِ۔ غَيْرَةً
لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَمَعَ ذٰلِكَ قَالَ صَلْعَمْ لَقَدْ ضَمَّهُ الْقَبْرُ۔ ضَمَّةً اِخْتَلَفَتْ مِنْهَا
اَضْلَاعُهٗ۔ وَكَادَتْ تَفْرُقُ مِنْهَا اَوْصَالُهٗ وَحَزِنَ عَلَيْهِ النَّبِیُّ صَلْعَمْ حُزْنًا
شَدِيْدًا مِّنْ بَعْدُ۔ وَقَالَ لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِّنْ ضَمَّةِ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا مِنْهَا
سَعْدٌ وَفِیْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ قُتِلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَتَلَهُ
اللَّعِيْنُ اَبُوْ لُؤْلُؤٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ فَارْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ
لِمَوْتِهٖ۔ وَاَظْلَمَتِ الْاٰفَاقُ لِفَوْتِهٖ۔ كَيْفَ لَا وَهُوَ الَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰهُ
بِهِ الْاِسْلَامَ۔ وَوَافَقَ رَبَّهٗ فِیْ جُمْلَةٍ مِّنَ الْاَحْكَامِ۔ وَفَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى
يَدَيْهِ مِصْرَ وَالشَّامَ وَرَاٰهُ النَّبِیُّ صَلْعَمْ وَهُوَ يَمْشِیْ فِیْ جَنَّةِ رَبِّهٖ۔ وَقَالَ
اِنَّ الْحَقَّ لَيَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهٖ وَكَانَ مَعَ ذٰلِكَ شَدِيْدَ الْخَوْفِ
مِنَ اللّٰهِ وَيَبْكِیْ حَتّٰى جُعِلَ الْبُكَآءُ فِیْ خَدَّيْهِ خَطَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَكَانَ يَقُوْلُ

پناہ لی تھی اس کی درگاہ میں اور وہ یار تھے نبیؐ کے جو عدنان کی اولاد میں ہیں۔ ہل گیا ان کی موت سے عرش جناب
باری تعالیٰ کا اور کھل گئے ان کے لئے دروازے آسمان کے از بھیجیں اللہ نے ان پر نعمتیں اور بخششیں ان میں
سے ستر ہزار فرشتے تھے کہ حاضر ہوئے تھے ان کے جنازے میں لوگوں کے ساتھ اور نہ اترا تھا ان میں سے
کوئی فرشتہ زمین پر قبل اس دن کے اور اترے نبی صلعم ان کی قبر میں اور نام رکھا ان کا نیک کا رہنے
اترے جبرئیل علیہ السلام اور ان کے سر پر پگڑی تھی ریشم کی اور وہ تعریف کرتے تھے سعدؓ کی
اور پنچ بنایا تھا ان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے اقارب بنی قریضہ پر جو کافر تھے تو حکم کیا سعد
نے لونڈی بنانے کا عورتوں کو اور قتل کرنے کا مردوں کو اللہ تعالےٰ کی غیرت سے اور باوجود
اتنے فضائل کے فرمایا نبی نے تحقیق دبایا سعدؓ کو قبر نے اتنا کہ ادھر اُدھر ہو گئیں اس کی ہڈیاں اور
قریب تھا کہ کھل جائیں اس کے بدن کے جوڑ سب اور غمگین ہوئے ان پر نبیؐ صلعم سخت
بعد اس کے اور فرمایا اگر بچتا کوئی قبر کے دباؤ کی شدت سے تو ضرور بچتا اس سے سعدؓ اور اسی مہینے میں
شہید کئے گئے حضرت عمرؓ بن خطاب رضی اللہ عنہ قتل کیا ان کو ملعون ابو لؤلؤ
نے اور نماز پڑھتے تھے آپ کھڑے ہو کر محراب میں تو کانپ اُٹھا مدینہ اُن کی موت سے اور اندھیرا
ہو گیا جہاں میں ان کے فوت سے کیوں نہ ہو اور حضرت عمرؓ ایسے ہیں کہ غالب کیا اللہ نے ان سے
اسلام کو اور موافق ہوئے اپنے رب کے بہت سے احکام شروع میں اور فتح دی اللہ نے ان کے
ہاتھ سے ملک مصر اور شام پر اور دیکھا نبی صلعم نے ان کو کہ چل رہے ہیں اپنے رب کی بہشت میں اور
فرمایا بیشک حق بات جاری ہوتی ہے عمر کی زبان پر اور دل پر اور ساتھ اپنے درجے کے بڑا ڈر رکھتے
تھے۔ خدا کا اور روتے تھے اتنا کہ بن گئے تھے رونے سے ان کے رخساروں پر دو خط سیاہ اور فرماتے تھے

لَيْتَ اُمَّ عُمَرَ لَمْ تَلِدْهُ وَلَمْ يَرَ الدُّنْيَا - وَلَمْ يَكُنْ مِّنَ الْبَشَرِ - وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ
كُنْتُ كَبْشًا عِنْدَ اَهْلِيْ فَسَتَمْنُوْنِيْ وَجَعَلُوْا بَعْضِيْ شِوَاءً وَّبَعْضِيْ قَدِيْدًا
وَاَكَلُوْنِيْ اِخْوَانِيْ - فَاذْكُرُوْا اَنْفُسَكُمْ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا خَيْرًا وَّقُوْلُوْا
مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا رَحْمَةً تَمْحُوْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَتُدْخِلُنَا
بِهَا دَارَ الْكَرَامَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ جَوَادٌ - بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ - يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا
مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ - بشينه -

الْخُطْبَةُ الْخَامِسَةُ لِشَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ بِذِكْرِ خِتَامِ السَّنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْاَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ - وَمُصَرِّفِ الْاَعْوَامِ وَالدُّهُوْرِ
اَلْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ مُدَبِّرِ الْاُمُوْرِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا
لِيَوْمِ النُّشُوْرِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَاحِبُ الْعَلَمِ الْمَنْشُوْرِ - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ - اَيْنَ الْاُمَمُ الْمَاضِيَةُ
اَيْنَ الْقُرُوْنُ الْخَالِيَةُ - وَاَيْنَ الَّذِيْنَ تَاهُوْا عَلَى الْخَلَائِقِ كِبْرًا وَّغِشْيًا -

کیا خوب تھا کہ نہ جنتی عمرؓ کو اس کی ماں اور نہ دیکھتا دنیا کو اور نہ ہوتا ان ان میں سے اور فرماتے تھے کاش میں ہوتا ایک بکرا اپنے اہل کا تو موٹا کرتے مجھ کو اور بناتے میرے گوشت سے کچھ کباب اور کچھ قیمہ اور کھا لیتے مجھے اے بھائیو تو یاد کرو اپنے نفسوں کا حال اور توبہ کرو خدا کے پاس اور نیک کام کرو اور کہو ٹھیک دل سے اے اللہ رحم کر ہم پر ایسا کہ مٹا دیوے تو اس سے ہمارے گناہوں کو اور داخل کرے ہمیں بہشت میں جو بزرگی کا گھر ہے تو دعا قبول کر ہماری جیسا وعدہ کیا تو نے بیشک تو مہربان ہے اور بخشش والا اپنی رحمت سے اے بڑے مہربانوں کے۔ ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) رب تمہارا وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں پس پیچھے قائم ہوا عرش پر چلاتا ہے سارے کام نہیں کوئی شفاعت کرنے والا مگر خدا کے حکم کے بعد

پانچواں خطبہ ماہ ذی الحجہ کا ساتھ ذکر ختم سال کے

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے جو بنانے والا ہے دنوں کا اور مہینوں کا اور پھیرانے والا ہے برسوں اور زمانوں کا معاف کرنے والا اور ظاہر چلانے والا جہاں کے کاموں کو جس نے دفع کیا ہم سے غم کو بیشک رب ہمارا معاف کرنیوالا اور بدلہ شکر کا دینے والا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تنہا جو ایک ہے اس کا شریک کوئی نہیں ایسی گواہی کہ جمع رکھتا ہوں میں اس کو قیامت کے دن کے لئے اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ مالک ہیں جھنڈے کے۔ جو پھیلا ہوا ہے سارے جہاں پر اے گروہ حاضرین کے کہاں ہیں گزشتہ امتیں سب ——

اَيْنَ الَّذِيْنَ لَبِسُوا الْحُلَلَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا - فَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِئْيًا - وَاَيْنَ الَّذِيْنَ مَلَئُوْا مَابَيْنَ الْخَافِقَيْنِ فَخْرًا وَّعِزًّا -
اَيْنَ الَّذِيْنَ فَرَشُوا الْقُصُوْرَ قَزًّا وَّخَزًّا - اَيْنَ الَّذِيْنَ تَضَعْضَعَتْ لَهُمُ
الْاَرْضُ هَيْبَةً وَّهَزًّا - هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا -
وَاعْلَمُوْا اَنَّ السِّنِيْنَ مَطَايَا تَرْحَلُ بِبَنِيْهَا وَتَطْوِىْ مَسَافَةَ الْاَعْمَارِ بِاَيَّامِهَا
وَلَيَالِيْهَا - فَيَا طُوْبٰى لِمَنْ قَطَعَ اَيَّامَهٗ وَسَنِيْنَهٗ بِالطَّاعَةِ اِخْوَانِىْ اِنَّ
هٰذَا الْعَامَ قَدْ اٰنَ وَدَاعُهٗ وَتَعَجَّلَ بِالرَّحِيْلِ اِسْرَاعُهٗ - فَهُوَ رَاحِلٌ عَنْكُمْ
لَا شَرِيْكَ بِالْاَعْمَالِ وَشَاهِدٌ عَلَيْكُمْ غَدًا بِالْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ فَاَيُّكُمْ اَصْلَحَ
بِالتَّقْوٰى اَيَّامَهٗ وَاَيُّكُمْ اَنْزَحَ عَنْهُ اَوْزَارَهٗ وَاٰثَامَهٗ - وَاَيُّكُمْ اَدْرَكَ بِتَحْقِيْقِ
الْاِجْتِهَادِ تَمَامَهٗ - وَاَيُّكُمْ بَادَرَ بِفِعْلِ الْخَيْرِ وَاغْتِنَامِهٖ - هٰذِهٖ سَنَةٌ تَقَضَّتْ
اَيَّامُهَا وَهٰذِهٖ شُهُوْرٌ ذَهَبَ انْتِظَامُهَا وَهٰذِهٖ اَوْقَاتٌ فَاتَكَ اغْتِنَامُهَا -
وَهٰذِهٖ سَاعَاتٌ فِىْ غَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَجَّلَ انْصِرَامُهَا - وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ مُؤَمِّلُوْنَ
كَاَنَّ اَمَلَ عُمُرِكُمْ لَا يَفْنٰى - وَكَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ يَنْزِلْ لَكُمْ بِمَعْنٰى - كَلَّا وَاللّٰهِ
لَيَنْزِلَنَّ الْمَوْتُ بِوَادِيْكُمْ وَلَتُسَالُنَّ عَمَّا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَلَتَقِفُنَّ
مَوْقِفًا تَشِيْبُ فِيْهِ النَّوَاصِىْ - وَيَتَمَيَّزُ فِيْهِ الطَّائِعُ مِنَ الْعَاصِىْ - فَاللّٰهَ
اَللّٰهَ - عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتِمُوْا سَنَتَكُمْ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ وَاَدَّخِرُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ
تِجَارَةَ التَّقْوٰى الرَّابِحَةِ - وَاسْئَلُوْهُ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ اِلَيْهِ وَارْفَعُوْا كَفَّ

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے پہنے نفیس کپڑے صبح اور شام سو بہت ہلاک کیا ہم نے آگے ان کے لوگوں
کو جو تھے بہتر صورت اور دیدار میں اور کہاں ہیں وے لوگ جو بھر ڈالے مشرق سے مغرب تک فخر اور عزت
سے کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے بچھایا بالاخانوں پر قز اور خز کہاں ہیں وہ لوگ کہ پست ہوتی زمین جن
کے ڈر سے ہل کر کیا آہٹ پاتا ہے تو اُن میں سے کسی چیز کی یا سنتا ہے اُن کی آواز نرم اور جانو کہ
برس سب شتر سواریاں ہیں کہ چل رہی ہیں اپنے بچوں کے ساتھ اور طے کر رہی ہیں عمر کی راہ دنوں
اور راتوں سے سو کیا خوشی ہے اس شخص کو جس نے کاٹا اپنے دنوں اور برسوں کو بندگی میں اے بھائیو بیشک
قریب ہوا اس برس کا گزرنا اور جلدی کی کوچ کرنے میں اور وہ گزرنے والا ہے تم سے بیشک اعمال کے
ساتھ اور گواہی دینے والا ہے تم پر کل کو تمہاری باتوں اور کاموں کی تو کس نے درست کیا پرہیزگاری
سے اپنے دنوں کو اور کس نے دور کیا اپنے سے گناہوں کے بوجھوں کو اور کس نے ختم کیا اس مہینے کو پوری
کوشش سے بندگی میں اور کس نے تم میں سے سبقت کی نیک کام میں اور غنیمت جاننے میں اس کے
یہ برس ہے کہ کٹ گئے دن سب اس کے اور یہ سب مہینے ہیں کہ چھوٹ گئی غفلت میں آنکھ اگلی اور
یہ وقت سب ہیں کہ نہ ہو سکا تجھ سے غنیمت جاننا اس کا اور یہ گھڑیاں سب ہیں کہ جلد جلد کٹ گئیں بدوں بندگی خدا کے
اور تم غافل ہو اور امیدوار ہو گویا امید تمہاری زندگی کی نہیں فنا ہو گی اور گویا موت نہیں اتری تمہارے کسی گھر میں ہرگز نہیں
قسم خدا کی ہر آئینہ اترے گی موت تمہاری بستی میں اور ضرور سوال ہو گا ان چیزوں سے کہ آگے بھیجیں تمہارے ہاتھوں
نے اور ضرور کھڑے ہونگے ایک جگہ جہاں سفید ہو جائیں گے تمہارے بال سب اور جدا ہو جائے گا دوست
بندگی کرنے والا گنہگار سے تو ڈر واللہ سے اے بندو اللہ کے ختم کر دو اپنے برس کو نیک کاموں کے ساتھ اور جمع کرو اپنی
آخرت کے لئے تجارت پرہیزگاری کی جس میں بڑا فائدہ ہے اور مانگو اپنی حاجت کے انداز خدا سے اور اُٹھاؤ ہتھیلی

۱۲ اے اہل بیت رسول اللہ کی محبت ہمارے لئے ذریعہ ہے نجات کا قیامت کے دن
۵ قیامت کے دن

السُّوَالِ وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَسَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا حَلِيْمُ يَا شَكُوْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اَلَّذِیْ
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ بِشَيْءٍ

خطبہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَلِيْلِ الْاَكْبَرِ ۔ اَلَّذِیْ ۔ لَا رَآدَّ لِمَا قَدَرَ ۔ وَلَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ
مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرَرٍ ۔ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ۔ مُنْشِئِ اَصْنَافِ الْفِطَرِ وَمُحْیِ الْاَرْضِ
بِوَابِلِ الْمَطَرِ ۔ وَرَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ يُّنْظَرُ ۔ وَمُزَيِّنِهَا بِكَوَاكِبَ يَهْتَدِیْ
بِهَا مَنِ اسْتَبْصَرَ ۔ اَلْغَالِبِ عَلٰى مَا بَطَنَ وَظَهَرَ ۔ اَلْمُنَزَّهِ عَنْ اِدْرَاكِ النَّوَاظِرِ
وَتَخَيُّلَاتِ الْفِكَرِ ۔ رَضِیَ عَنْ قَوْمٍ اَسَاءُوْا ثُمَّ اَحْسَنُوْا فَغَفَرَهٗ ۔ وَغَضِبَ
عَلٰى قَوْمٍ اَحْسَنُوْا ثُمَّ اَسَاءُوْا فَاَعْذَرَهٗ ۔ قَبَضَ خَلْقَهٗ قَبْضَتَيْنِ فَقَالَ
هٰذِهٖ وَلَا اُبَالِیْ اِلَى الْجَنَّةِ وَهٰذِهٖ وَلَا اُبَالِیْ اِلٰى سَقَرَ ۔ اَحْمَدُهٗ فِی الْاَصَائِلِ
وَالْبُكَرِ ۔ حَمْدًا اَدْفَعُ بِهِ السُّوْٓءَ وَالضَّرَرَ ۔ وَنُؤْمِنُ بِالدَّارَيْنِ بِكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَبِالْقَدَرِ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا
مَلْجَاَ مِنْ دُوْنِهٖ وَلَا مَفَرَّ ۔ اَحَدٌ فَرْدٌ صَمَدٌ لَّيْسَ لَهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ
بَلْ تَعَالٰى فَقَدَرَ ۔ وَجُهِرَ بِالْقَبِيْحِ فَسَتَرَ ۔ وَوَسَّعَ الرِّزْقَ عَلٰى مَنْ

سوال کی اور زاری کرو اس کے سامنے اے اللہ عزت والے معاف کرنے والے معاف کرہم سبھوں کے گناہ
اور رحم کر ہم پر اور آسانی کر ہمارے ساتھ اور درگزر ہم سے اے حلم والے اے بدلہ دینے والے اپنی رحمت
سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں
خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا موت اور حیات کو کہ آزماوے تم کو کون تم میں سے

خطبہ عید الفطر کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی جو بزرگ ہے اور بہت بڑا نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کی تقدیر کا اور نہیں کوئی ٹالنے
والا اس چیز کا کہ چاہا اللہ نے نفع ہو یا نقصان پیدا کرنے والا جن اور آدمی کا اور بنانے والا اقسام مخلوقات
کا اور زندہ کرنے والا زمین کا زیادتی بارش سے اور بلند کرنے والا آسمان کا بدون ستون کے جو نظر آئے اور
آراستہ کرنیوالا اس کا ستاروں سے کہ راہ پاوے اُن سے جو بینا ہے غالب ہے سب پر پوشیدہ ہو یا ظاہر
پاک ہے دریافت سے آنکھوں کی اور خیالات سے فکروں کی راضی ہوا ان لوگوں سے کہ بدی کی اس پیچھے نیکی کی
تو معاف کیا ان کا گناہ غضبناک ہوا ان پر جس نے نیکی کی بعد ازاں بدی کی تو نہیں معاف کیا ان کو دو حصے کئے
اپنی مخلوقات کے اور فرمایا یہ حصہ بہشت کیلئے ہے اور مجھ پر کچھ بار نہیں اور یہ حصہ دوزخ کیلئے ہے
اور مجھے کچھ پرواہ نہیں حمد کرتا ہوں میں اس کی شام اور صبح ایسی حمد کہ دفع ہوتی ہے اس سے مصیبت
اور ضرر اور ایمان رکھتے ہیں ہم دونوں جہاں پر اور اس کی کتابوں پر اور پیغمبروں اور تقدیر پر اور گواہی دیتا
ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے نہیں ہے کوئی اس کا شریک اور نہ مخالف اور نہیں ہے کوئی
پناہ کی جگہ سوائے اس کے اور نہ بھاگنے کی۔ ایک ہے اور تنہا پاک ہے نہیں ہے کوئی بی بی اور لڑکا بلکہ سب سے برتر اور قدرت والا

شَاءَ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَسَّرَ وَضَيَّقَ عَلٰى مَنْ اَرَادَ مِنْ خَلْقِهٖ وَ عَسَّرَ۔ لَا
يُسْئَالُ عَمَّا يَفْعَلُ رَبُّنَا الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ
نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ سَيِّدُ الْخَوَاصِّ
وَلُبُّ الْخَيْرِ۔ بَعَثَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّاصْطَفَاهُ وَلِيًّا طَاهِرًا عَرَبِيًّا
مُشَرَّفًا مُعَظَّمًا قُرَشِيًّا صَاحِبَ الْمَجْدِ الْاَظْهَرِ۔ وَالْجَدِّ الْاَطْهَرِ وَالْجَبِيْنِ
الْاَزْهَرِ۔ وَخُصَّ بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى فِىْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ
هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ۔ وَعِيْدٌ مُّبَارَكٌ كَرِيْمٌ۔ يَوْمُ الْعِيْدِ وَيَوْمُ الْوَعِيْدِ۔ عِيْدٌ لِّلْاَبْرَارِ
وَوَعِيْدٌ لِّلْفُجَّارِ۔ يَوْمُ التَّهْنِيَةِ وَيَوْمُ التَّعْزِيَةِ تَهْنِيَةٌ لِّمَنْ مَّضٰى عَنْهُ
رَمَضَانُ مَشْكُوْرًا۔ وَتَعْزِيَةٌ لِّمَنِ انْقَضٰى عَنْهُ مَهْجُوْرًا۔ لَيْتَ شِعْرِىْ مِنَ الْمَرْدُوْدِ
مِنَّا فَنُعَزِّيْهِ۔ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ شَرِبَ وَاَكَلَ۔ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْعَمَلَ لَيْسَ
الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ۔ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ خَافَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَبَخْتَرَ
بِالْعُوْدِ۔ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَابَ وَلَا يَعُوْدُ۔ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدُوْرَ۔ اِنَّمَا
الْعِيْدُ لِمَنْ سَعِدَ بِالْمَقْدُوْرِ۔ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ
تَرَكَ الْخَطَايَا۔ فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ۔ يَا غَافِلُ اِعْتَبِرْ وَانْظُرْ اِلٰى نَفْسِكَ
وَتَبَصَّرْ۔ اَيْنَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ۔ اَيْنَ مَنْ صَامَ مَعَكُمْ رَمَضَانَ الْمَاضِىْ وَاَفْطَرَ۔ اَيْنَ مَنْ
كَانَ مَعَكُمْ فِىْ لَيَالِيْهِ وَشَهْرِهٖ۔ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَكَّرَ۔ اَيْنَ الْاٰبَاءُ
وَالْاَبْنَاءُ وَالْخُلَّانُ وَالْمُعَشَّرُ۔ اَيْنَ مَنْ مَّضٰى مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْعَسْكَرِ۔ اَيْنَ كِسْرٰى اَوْ شِيْرَوَيْهِ

جس پر چاہا اپنے بندوں پر اور توانگر بنایا اور تنگ کیا جس پر چاہا اپنی مخلوقات سے اور مفلس بنایا نہیں سوال
کیا جاتا ہے اس کام سے کہ کرتا ہے رب ہمارا جو بزرگ ہے اور سب سے بڑا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار
اور نبی اور مولے محمدؐ بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے اور مقبول اور دوست وہ سردار ہیں خاصوں کے
اور عمدہ ہیں سب نیکیوں سے بھیجا ان کو اللہ نے نبی اور رسول بنا کر اور چن کر بنایا ان کو ولی پاک عربی بزرگ اور
عظمت والا اور قریشی جن کی بزرگی ظاہر ہے اور جن کا نسب پاک ہے اور جن کی پیشانی روشن ہے اور خاص
کیے گئے بڑی شفاعت کے ساتھ قیامت کے دن جانو تم تحقیق یہ دن تمہارا ایک بڑا دن ہے اور عید ہے برکت
والا اور بزرگ یہ دن عید کا ہے۔ اور بھی وعدہ عذاب کا عید ہے نیک کاروں کیلئے اور وعدہ عذاب ہے بد
کاروں کے لئے دن خوشی کا ہے اور بھی دن ماتم کا خوشی ہے اس کے لئے تھے جس کا گزرا ہو ماہ
رمضان شکر کے ساتھ اور ماتم ہے اس کے لئے جس سے گزر گیا اور وہ الگ رہا کاش جانتا میں کہ کون ہم
میں سے مردود ہے تو اس کے لئے ماتم کرتے نہیں ہے عید اس کی جس نے پیا اور کھایا بیشک عید ہے اس کی
جس نے عبادت کی خدا کی خلوص دل سے نہیں ہے عید جس نے پہنے نئے کپڑے۔ بیشک عید ہے اس کی
جو ڈرا عذاب کے دن سے نہیں ہے عید اسکی جس نے خوشبو کی عود سے بیشک عید ہے اسکی جس نے توبہ کی گناہ سے
اور پھر کبھی نہیں کیا نہیں ہے عید اس کی جس نے دھری دیگ بیشک عید ہے اس کی جس کی تقدیر میں نیک بختی ہے
نہیں ہے عید اس کی جو سوار ہوا اونٹوں پر بیشک عید ہے اس کی جس نے چھوڑا گناہوں کو سو خبردار ہو اے بندو اللہ کے اور یاد
کرو موت اے غافل نصیحت مان اور دیکھ اپنے نفس کیطرف اور ہوش سنبھال کہاں ہیں اگلے اور پچھلے لوگ
کہاں ہے وہ شخص جس نے روزہ رکھا تھا تمہارے ساتھ گزشتہ رمضان میں اور افطار کیا تھا کہاں ہے وہ شخص کہ تھا تمہارے ساتھ رمضان کی
راتوں میں اور کمر باندھی تھی عبادت میں کہاں ہے وہ شخص کہ شام کی تمہارے ساتھ ایسے دن میں اور صبح کی کہاں ہیں تمہارے باپ دادے
اور بیٹے سب اور دوست سب اور گروہ کہاں ہیں وہ لوگ جو گزر گئے بادشاہ اور لشکر سے اور کہاں ہیں نوشیرواں اور کہاں ہے سکندر

الوعظ الاعظم فی فضل شہر رمضان

وَاَيْنَ الْاِسْكَنْدَرُ۔ اَيْنَ الْعَمَالِقَةُ وَالْفَرَاعِنَةُ وَالْجَبَابِرَةُ وَالتَّبَابِعُ مِنْ حِمْيَرَ۔ اَيْنَ خَاقَانُ
وَمُلُوْكُ عُمَّانَ وَاَيْنَ بُخْتُ نَصَرَ۔ اَيْنَ الظَّالِمُ وَالْعَادِلُ فِيْ هٰذَا الْمِنْدَرِ۔ فَاتَ الْفَوْتُ وَاَفْنَى
الْمَوْتُ اَهْلَ الْمَعْرُوْفِ وَالْمُنْكَرِ۔ اَذْهَبَهُمُ اللّٰهُ هَادِمُ اللَّذَّاتِ وَغَيَّرَتْهُمُ الْغِيَرُ۔ فَاَصْبَحُوْا
جَمِيْعًا فِي الْمَقَابِرِ وَالْحُفَرِ۔ سَالَتْ مِنْهُمُ الْعُيُوْنُ فَسَاءَ مِنْهُمُ الْمَنْظَرُ وَبُلِيَتْ مِنْهُمُ
الْاَجْسَادُ النَّاعِمَةُ وَصَارَتْ تُسْتَقْذَرُ كَانُوْا وَبَانُوْا وَهَا نَحْنُ عَلَى الْاَثَرِ فَاَيُّكَ اَيُّهَا الْعَاصِيْ
عَلٰى نَفْسِكَ وَلَازِمِ السَّهَرَ وَاجْتَنِبْ عَمَّا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاقْبَلْ مَا بِهٖ اُمِرَ۔ وَاعْلَمُوْا
اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ مُوَقَّرٌ۔ وَعِيْدٌ كَرِيْمٌ مُوَقَّرٌ اَجْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الْاَجْرَ
لِلصَّائِمِيْنَ وَاَكْثَرَ۔ وَافْتَتَحَ بِهٖ شَهْرَ الْحَجِّ اِلَى الْبَيْتِ الْمُطَهَّرِ فَاحْمَدُوْا رَبَّكُمْ
عَلٰى اِسْتِكْمَالِ صَوْمِكُمْ وَبِرُّوْهُ كَمَا اُمِرَ۔ وَاَنْفِقُوْا مِنْ خَالِصِ الْاَعْمَالِ وَطَيِّبِ
الْكَسْبِ الْحَلَالِ۔ فَاللّٰهُ فِيْهِ عَمَّمَ الْفِطْرَةَ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ وَالْاَطْفَالِ الْبَالِغِيْنَ
وَالْاِمَاءِ وَالْاِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْعَدَدِ صَاعٌ بِصَاعِ النَّبِيِّ صَلَّعَمْ
وَهُوَ خَمْسُ اَرْطَالٍ وَّثُلُثُ رَطْلٍ مِنْ غَالِبِ مَا يَكْتَالُوْنَ فِي الْبَلَدِ وَيُدَّخَرُ۔
اِقْتِدَاءً بِسَيِّدِ الْبَشَرِ۔ وَاِخْرَاجُهَا قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ اَزْكٰى وَاَطْهَرُ۔ وَمَنْ
لَّمْ يُخْرِجْهَا فَلْيُخْرِجْهَا فِيْ بَقِيَّةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُؤَخَّرُ۔ تَقْرِيْبًا اِلٰى رَبِّكُمْ
وَتَمْحِيْصًا لِذُنُوْبِكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَ لَهٗ وَشَاكِرٌ لِّمَنْ لَهٗ شَكَرَ۔
وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّعَمْ اَنَّهٗ قَالَ لَمْ يَزَلْ صَوْمُكُمْ مُعَلَّقًا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اِلٰى اَنْ اَحَدُكُمْ يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ صَوْمِهٖ كَمَا جَآءَ فِي الْخَبَرِ۔ وَعَلَيْكُمْ بِصِيَامِ

کہاں ہیں عمالقہ[۱] اور فرعون سب اور سارے سرکش اور تبع[۲] سب حمیر[۳] کے کہاں ہے خاقان چین اور عمان کا
بادشاہ اور کہاں ہے بخت نصر کہاں ہے ظالم اور عادل بادشاہ سب اس بندے کے فند کیا ملا کی اور موت نے نیک
اور بد کو فنا کیا ان کو قسم خدا کی موت نے جو مٹانے والی لذتوں کی ہے اور تباہ کیا ان کو مصیبتوں نے
پس گئے وے سب قبروں میں اور خندقوں میں بہہ گئیں ان کی آنکھیں اور بگڑ گئی ان کی صورت اور سڑ گئے
ان کے بدن سب جو تازہ تھے اور نجس سمجھے گئے تھے ہمارے ساتھ اور جدا ہو گئے اور ہم سب بھی پیچھے آنے والے ہیں
تو رو اے گنہگار اپنے نفس کے حال پر اور بیدار رہ اور پرہیز کر ان چیزوں سے کہ منع فرمایا اللہ نے اس سے اور متوجہ ہو اس خیر
کی طرف جس کا حکم کیا اور جانو کہ یہ دن تمہارا ایک بزرگ دن ہے۔ اور عزت والا اور عید ہے بزرگ اور مرتبے والی بڑائی
اللہ نے اس دن میں مزدوری روزہ داروں کی اور زیادہ دی اور شروع کیا اس سے مہینہ حج کا بیت اللہ کی طرف
جو پاک ہے سو حمد کرو اپنے رب کی پورے ہونے پر روزے کے تم سے اور تکبیر کہو جیسا کہ فرمایا ہے اور خرچ کرو خالص
نیت سے اور کسب حلال کا مال کہ اللہ نے حکم دیا فطرہ دینے کا سارے اہل و عیال اور لڑکوں کی طرف سے
اور بالغوں اور غلاموں اور عورتوں اور مردوں کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ایک صاع صاع نبی صلعم کا اور
وہ پانچ رطل اور رطل کی تہائی ہے جس رطل سے اکثر ناپتے ہیں شہر میں اور بیع کرتے ہیں یہ فطرہ پیروی سے
نبی کی ہے جو سارے لوگوں کے سردار ہیں اور ادا کرنا اس کا عید کی نماز کے آگے بہت افضل ہے اور جس نے
نہ ادا کیا قبل عید کے تو چاہئے کہ ادا کرے باقی وقتوں میں اس دن کے اور دیر نہ کرے مقرب ہونے میں رب کے پاس
اور مٹانے کو[۴] گناہوں کے بیشک اللہ یاد کرنے والا ہے اسکو جس نے یاد کی اس کی اور بدلہ دینے والا ہے اس کو
جس نے شکر کیا اور روایت ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے معلق رہتا ہے روزہ تمہارا آسمان اور زمین کے بیچ یہاں
تک کہ ادا کرے ہر ایک تمہارا زکوۃ اپنے روزے کی[۵] جیسا کہ آیا ہے حدیث میں اور ضرور ادا کرو تم

[۱] عمالقہ ایک قوم کا نام ہے جو عرب میں بسی ہوئی تھی اور بڑے زور آور تھے [۲] تبع یمن کے بادشاہوں کا لقب تھا [۳] حمیر یمن کے ایک قدیم بادشاہ کا نام ہے [۴] کو کے بعد ایک لفظ ساقط ہے [۵] روزے کی کے بعد ایک لفظ ساقط ہے

سِتَّةِ اَيَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ مُتَوَالِيَةٍ - وَغَيْرِ مُتَوَالِيَةٍ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالٍ - فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَنَبِّهُوْا اَبْوَاطِنَكُمْ بِالتَّوْبَةِ - كَمَا زَيَّنْتُمْ ظَوَاهِرَكُمْ بِالْمَلَابِسِ - وَتَذَكَّرُوْا بِاجْتِمَاعِكُمْ عَلٰى هٰذَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ - اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ - وَقَضٰى فَقَدَّرَ - اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَمَا تَاَخَّرَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ - اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بنشيند -

خطبه عيد الاضحى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَكْبَرِ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ - كُلَّمَا نُمَتِّعُ رِكَابُ الْحَجِيْجِ اِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ الخ كُلَّمَا شُدَّ الْاِحْرَامُ اِلَى الْعُمْرَةِ وَاعْتَمَرَ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ الخ عَدَدَ مَنْ وَّقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَّرَمَى الْجَمَرَاتِ وَضَحّٰى وَنَحَرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الخ - عَدَدَ مَنْ طَافَ بِالْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ الخ - عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيِّ حَيْدَرٍ - مَاخَابَ عَبْدٌ اِسْتَغَاثَ بِرَبِّهٖ وَاسْتَنْصَرَ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ فَضْلِهٖ الَّتِيْ تَعُوْدُ

چھ روزے شوال کے ۔ پیا پے ہوں یا فاصلہ دیکر فرمایا نبی صلعم اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزے رکھے
رمضان کے اور پیچھے لایا اس کے چھ روزے شوال کے تو گویا روزے رکھے پوری عمر اور آراستہ
کرو اپنے دلوں کو توبہ سے جیسا آراستہ کیا ہے اپنے ظاہر بدن کو لباسوں سے اور یاد کرو اس جمع
ہونے سے تمہارے قیامت کے دن کو اے اللہ وہ کہ پیدا کیا اور صورت بنائی اور حکم کیا
اور تقدیر کی معاف کردے ہمارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان
سب مہربانوں کے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہان کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان
مردود سے (فرمایا اللہ تم) نے پھر جب چندھیا جائے گی نگاہ اور گہن لگیگا چاند میں اور اکٹھے ہو جائیں گے
آفتاب اور ماہتاب کہے گا اس دن انسان کہاں ہے بھاگنے کی جگہ اللہ تعالےٰ بڑا داتا ہے اور بخشش والا

خطبہ عید الاضحےٰ کا

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پاک ہے اللہ جو بزرگ ہے اور سب سے بڑا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے نہیں ہے کوئی
معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور خدا کی ہے ساری حمد جب مہار لگایا جاوے شتر سب
حاجیوں کے بیت بزرگ اور رکن یمانی اور حجر اسود کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے الخ جب احرام باندھیں لوگ عمرہ کا اور عمرہ
لادیں اللہ سب سے بڑا ہے الخ پشماران لوگوں کے کہ دقوف کیا عرفات میں اور ڈالیں کنکریاں اور قربانی کی اللہ سب سے
بڑا ہے الخ پشماران کے جس نے طواف کیا کعبہ کا اور رکن یمانی اور حجر اسود کا اللہ سب سے بڑا ہے الخ پشمار ابوبکرؓ
اور عمرؓ کی نیکیوں کی اور عثمانؓ اور علیؓ حیدرؓ کے نہیں نامراد ہوا کوئی بندہ جس نے فریاد کی اپنے رب سے
اور مدد مانگی ساری حمد خدا کی ہے جو پھیر لایا ہم پر اپنے فضل کو جو فضل سب کہ پھر آتے ہیں ہر عید میں

بادشاہ ہے اور نیک اور مہربان اور بڑا مہربان۔

فِیْ کُلِّ عِیْدٍ وَّتَظْهَرُ وَمَدَّ لَنَا مَوَآئِدَ کَرَمِهٖ عِیْدٌ یَّعُوْدُ عَلَیْنَا فِیْ کُلِّ
عَامٍ وَیَتَکَرَّرُ ۔ وَزَکّٰی اَیْدَانَنَا مِنْ دَرَنِ السَّیِّئَاتِ وَطَهَّرَ ۔ فَرَحِمَ
اللّٰهُ مَنْ عَظَّمَ اللّٰهَ وَکَبَّرَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ
لَهٗ ۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ وَّقْتًا وَّاَجَلًا مُّقَدَّرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا
وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَفْضَلُ مَنْ شَیَّدَ اَرْکَانَ
الْبَیْتِ الْحَرَامِ بِالْحَجِّ وَعُمَّرَ ۔ وَاَجَلُّ مَنْ عَیَّدَ وَنَحَرَ وَکَبَّرَ ۔ اِبْنَ
اٰدَمَ تَنَبَّهْ وَتَفَکَّرْ وَانْظُرْ اِلَی الْاَسْلَافِ الْمَاضِیَةِ ۔ فَالْفَائِزُ مَنِ اعْتَبَرَ
اَیْنَ الْقُرُوْنُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ ۔ اَیْنَ مَنْ کَانَ مَعَکُمْ فِی الْعِیْدِ الْمَاضِیْ وَ
کَبَّرَ ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ هٰذَا یَوْمٌ شَرِیْفٌ وَّعِیْدٌ مُّبَارَکٌ مُّنِیْفٌ شَرَّفَهُ
اللّٰهُ وَعَظَّمَهٗ وَفَضَّلَهٗ وَاحْتَرَمَهٗ ۔ فَسُبْحَانَ مَنْ اَوْضَحَ لَنَا السَّبِیْلَ وَ
خَصَّ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ وَالتَّحْجِیْلِ وَامْتَحَنَ
نَبِیَّهٗ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِیْلَ ۔ اَمَرَهٗ بِذٰلِکَ فِی الْمَنَامِ
رُءْیَا حَقٍّ لَّا اَضْغَاثَ اَحْلَامٍ ۔ فَقَالَ مُصَرِّحًا وَّمُخْبِرًا یٰٓاَبَتِ اِسْمٰعِیْلُ اِنِّیْٓ اَرٰی
فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُکَ قُرْبَانًا لِّلّٰهِ تَعَالٰی فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ۔ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ
مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ فَتَحَجَّبَتْهُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
وَاهْتَزَّتِ الْاَرْضُ تَحْتَ الْاَقْدَامِ وَضَجَّتِ الْمَلَائِکَةُ بِالتَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ
وَقَالَتْ اِلٰهَنَا اِرْحَمْ هٰذَا الشَّیْخَ الْکَبِیْرَ وَافْدِ هٰذَا الطِّفْلَ الصَّغِیْرَ

اور ظاہر ہوتے ہیں اور بچایا ہمارے لئے اپنے کرم کے خوانچوں کو یہ عید ہے کہ آتی ہے ہم پر ہر برس اور بابا
ہوتی ہے اور پاک کیا ہمارے بدنوں کو گناہوں کے میل سے اور صاف کیا تو رحم کرے اللہ تعالےٰ اس شخص پر کہ
تعظیم کی اللہ کی اور تکبیر پڑھی گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو ایک ہے اس کا شریک
کوئی نہیں جس نے ٹھہرایا ہر شئے کا ایک وقت اور مدت اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار
اور نبیؐ اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ افضل ہیں ان سب کے جس نے استوار
کیا بیت الحرام کے ارکان کو حج سے اور آباد کیا اور بزرگ تر ہیں ان سب کے جس نے عید کی اور قربانی کی اور تکبیر پڑھی
اے بیٹے آدم کے خبردار ہو اور فکر کرو اور نظر کرو گزشتہ لوگوں کی طرف کہ مراد پانے والا وہی ہے جس نے عبرت پکڑی کہاں
ہیں نگلے اور پچھلے لوگ کہاں ہیں وے جو تھے تمہارے ساتھ گزشتہ عید میں اور تکبیر کہی تھی
اور جانو کہ یہ دن تمہارا ایک بزرگ دن ہے۔ اور عید ہے برکت اور مرتبے والی بزرگی دی اُسے اللہ نے
اور عظمت اور فضیلت اور حرمت تو پاکی ہے اس رب کی جس نے روشن کر دی ہمارے لئے راہ اور
خاص کیا امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو خوبی اور شہرت میں اور آزمایا اپنے نبی ابراہیم خلیل اللہ کو ذبح ولد
سے جن کا نام اسمٰعیل ہے حکم کیا اللہ نے ان کو ذبح ولد کا خواب میں جو خواب حق تھی اور اڑتی پڑتی نہ
نہ تھی تو کہا حضرت ابراہیمؑ نے اور وہ بیان صاف سے خبر دینے والے تھے اے اسمٰعیل بے شک
میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی قربانی کیلئے تو دیکھ کیا تیرے خیال
میں آتا ہے۔ کہا اے باپ کر تو جو تجھے حکم ہوتا ہے اب پاوے گا تو مجھے اگر چاہے اللہ صبر کرنیوالوں سے تو گھبرایا
انکو آسمان نے ابر سے اور کانپ اٹھی زمین قدموں کے نیچے اور آواز دی فرشتوں نے تہلیل اور تکبیر سے [1] اور
کہا فرشتوں نے اے معبود ہمارے رحم کر اس پیر بزرگ پر اور بچا لے اس چھوٹے لڑکے کو بدلہ دیکر اسے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۔ وَنَادَاهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۔ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔ يَا اِبْرٰهِيْمُ خُذْ هٰذَا الْكَبْشَ
الَّذِىْ يَنْحَدِرُ عَلَيْكَ مِنَ الْجَبَلِ وَاذْبَحْهُ فِدَآءً لِّوَلَدِكَ قُرْبَانًا عَنْهُ فَاِذَا هُوَ
بِكَبْشٍ اَمْلَحَ اَقْرَنَ قَدْ رَعٰى فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا فَاَخَذَهٗ اِبْرَاهِيْمُ ۔ وَ
حَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى مَآ اَوْلَاهُ وَنَسَخَ اللّٰهُ ذَبْحَ الْاَوْلَادِ بِذَبْحِ الْاَنْعَامِ وَجَعَلَ
ذٰلِكَ فَضِيْلَةً لِّاِبْرَاهِيْمَ وَتَشْرِيْفًا لِّاِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَجَعَلَ الذَّبْحَ
سُنَّةً مِّنْ بَعْدِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۔ فَاَقِيْمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ شِعَارَ هٰذَا الْمَشْعَرِ فَمَا
عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ لِيَقَعَ مِنَ اللّٰهِ قَبْلَ
اَنْ يَّقَعَ فِى الْاَرْضِ كَمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَ بِذَالِكَ وَاَمَرَ ۔
رَوَى الشَّيْخَانِ فِى صَحِيْحَيْهِمَا اَنَّ النَّبِىَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ
اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيْفَ فَلَمَّا
ذَبَحَ الْاَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
هٰذَا عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ثُمَّ ذَبَحَ الثَّانِىَ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
هٰذَا عَمَّنْ شَهِدَ لِىْ بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَتِ الْمَلَائِكَةُ لَهٗ بِالتَّصْدِيْقِ وَلَقِىَ
اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔ وَرَوَى الطَّبْرَانِىُّ فِى الْكَبِيْرِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ
رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

بڑے مہربان سب مہربانوں کے پھر جب مان لیا انھوں نے حکم خدا کا اور پچھاڑا ابراہیمؑ نے ان کو ماتھے کے بل
اور پکارا ان کو رب العلمین نے اے ابراہیمؑ تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو بیشک ہم اس طرح بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو
ہر آئینہ بڑی آفت جان ہے اور بدلہ دیا میں نے اسمٰعیل کا ایک بڑی قربانی سے اور کہا اے ابراہیم لے اس دُنبہ کو
جو اترتا ہے تیرے پاس پہاڑ سے اور ذبح کر اسکو اپنے لڑکے کے بدلے قربانی میں تب ناگاہ دیکھا حضرت
ابراہیمؑ نے کہ ایک دُنبہ ہے خوبصورت سینگ والا چرا ہوا بہشت میں چالیس برس پھر پکڑا اس کو ابراہیم نے اور
ذبح کیا خدائے تعالےٰ کا اس نعمت پر کہ ملی اُسے اور منسوخ کیا خدا نے لڑکے کا ذبح کرنا چارپایوں کے ذبح سے
اور بنایا اس ذبح کو فضیلت ابراہیمؑ اور بزرگی اسمٰعیل علیہ السلام کی اور سُنت کیا قربانی کو بعد اُن کے قیامت کے
دن تک تو بجالاؤ اے بندو اللہ کے عبادت اس دن کی کہ نہیں ہے کوئی کام بنی آدم کا اس قربانی کے دن زیادہ
پیارا خدا کے پاس خون بہانے سے کہ ہووے اللہ کیلئے آگے گرنے کے زمین پر جیسا کہ نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی اس کی اور فرمایا روایت کی ہے مسلمؒ اور بخاری نے اپنی دو کتابوں
صحیح میں ۱۲ کہ نبی علیہ السلام نے قربانی کی عید الاضحیٰ کی دو دُنبہ سے کہ خوب صورت تھے اور سینگ
والے ذبح کیا آپ نے دونوں کو اپنے دست شریف سے قدم مبارک کو ان کے بدن پر رکھ کر تو جب ذبح کیا
پہلے کو فرمایا نام سے اللہ کے ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ یہ تجھی سے ہے اور تیرے ہی لئے
ہے اے اللہ یہ محمدؐ اور اس کی اولاد سے ہے پھر پیچھے ذبح کیا دوسرے کو اور فرمایا نام پر خدا کے ہے اور
وہ سب سے بڑا ہے اے اللہ یہ اس شخص کی طرف سے ہے جس نے گواہی دی میری پیغمبری کی اور گواہی دی
فرشتوں نے اس کے ایمان کی اور ملا اللہ سے ایسے حال میں کہ نہیں ٹھہرایا ہے شریک اس کا کسی کو اور روایت کی
ہے طبرانیؒ نے اپنی کبیر میں ۱۳ حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک فرمایا نبیؐ نے جس کو وسعت ہو اور نہ قربانی کرے تو نزدیک نہ آئے

فَتَقَرَّبُوْا عِبَادَ اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَاكُمْ وَاجْعَلُوْهَا مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِكُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا يَوْمُ الْقِيٰمَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوا الْعَوْرَآءَ وَالْعَرْجَآءَ وَ
الْمَرِيْضَةَ وَالْجَرْبَآءَ وَمَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَمُهْدَمَةَ الْاَسْنَانِ وَكُلَّ ذَاتِ
عَيْبٍ يَّنْقُصُ مِنْ لَحْمِهَا وَاخْتَارُوْهَا لِسَمْتِهَا فَالشَّاةُ السَّمِيْنَةُ اَفْضَلُ مِنْ
شَاتَيْنِ هَزِيْلَتَيْنِ فَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالشَّاةُ عَنْ
وَّاحِدٍ وَّلَا تَذْبَحُ اِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ مِنْ يَّوْمِ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهٗ .
وَالْاَفْضَلُ لِمَنْ يُّرِيْدُ اَنْ يُّضَحِّيَ اَنْ يَّذْبَحَ بِنَفْسِهٖ اَوْ يُوَكِّلَ بَعْدَ اَنْ يَّعْرِضَ
عَلَيْهَا الْمَآءَ وَيُسْتَحَبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَثُلُثٌ هَدِيَّةً وَّثُلُثٌ
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ اِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يَّتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا وَعَظِّمُوْا رَحِمَكُمُ
اللّٰهُ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَاَدُّوا الْفَرَائِضَ وَالْحُقُوْقَ فَاِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَ وَشَاكِرٌ
لِّمَنْ شَكَرَ - اَعَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا الْعِيْدِ - وَاَمَّنَّا مِنْ سُوْٓءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ
وَجَعَلَنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ - بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ - اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ

تو نزدیکی طلب کرو خدا کی اے بندو اللہ کے اس دن بوسیلہ اپنی قربانیوں کے اور ٹھہراؤ ان کو بہتر پونجی اپنی
خدا کے پاس بیشک یہی قربانیاں قیامت کے دن تمہاری سواریاں ہونگی اور نہ قربانی کرو ایک آنکھ والی
اور پہلنگڑی اور بیمار اور خارشتی اور کان کٹی ہوئی اور بے دانت کی اور ہر کوئی عیب والی کہ گھٹ جاوے
اس سے اس کا گوشت اور تازی چن کر قربانی کرو کہ ایک بکری موٹی بہتر ہے دو دبلی بکریوں سے
تو اونٹ سات آدمی کی طرف سے اور گائے بھی سات سے اور بکری ایک سے اور نہیں درست ہے قربانی
مگر بعد نماز کے نحر کے دن ۱ اور دو روز اس کے بعد اور افضل ہے اس کے لئے جو چاہتا ہے قربانی کرنی
کہ ذبح کرے خود یا سپرد کرے دوسرے کو بعد پسینہ نہ آنے کے ۲ اس جانور پر اور مستحب ہے اس طرح خرچ کرنا
تہائی اپنے لئے اور تہائی دوستوں کے لئے ہدیہ اور تہائی فقیروں اور مسکینوں کیلئے اگر عید کی قربانی
ہو اور اگر وصیت ہو صدقہ دے سب اور تعظیم کرو رحم کرے تم پر اللہ دین کی علامتوں کی اور ادا کرو
فرضوں کو اور حق لوگوں کا بیشک اللہ یاد کرنے والا ہے اس کو جس نے یاد کیا اسے اور بدلہ دینے والا
ہے اس کا جس نے شکر کیا پھر لاوے اللہ ہم پر برکت اس عید کی اور امن دے ہمیں روز عذاب
کی برائی سے اور بنا دے ہمیں ان لوگوں سے کہ نہیں ہے کچھ خوف ان پر اور نہ وہ غم میں پڑینگے اپنی مہربانی
سے ہے وہ بڑا مہربان سب مہربانوں کا ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں
خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) ۳ اور اونٹوں کو بنایا ہم نے تمہارے لئے
خدا کی علامتوں سے تمہارے لئے اس میں بہتری ہے تو ذکر کرو نام خدا کا ان پر ایسے حال
کہ وے کھڑے ہیں تین پاؤں پر پھر جب گر جاوے پہلو سب ان کی تو کھاؤ اسے اور کھلاؤ
قناعت کرنے والے اور سائل کو اسی طرح تابع کیا ہم نے اس کو تمہارا شاید تم شکر کرو بیشک اللہ تعالےٰ

۱ یعنی روز عید کے اور تین روز بعد اس کے ۲ یعنی بعد چاشت کے ۳ یعنی دونوں کو ذبح کرو

مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ بنشیند۔

الخطبة الاخیرة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ۔ عِبَادَ اللّٰهِ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُوْلِ الْخَبَرِ ۔ وَانْتَهُوْا لِمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ وَثَنّٰى بِمَلَائِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ بِقُدْسِهٖ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَرِيَّةٍ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّاٰمِرًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَرَمَيْنِ وَصَاحِبِ الْهِجْرَتَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ فَيَا اَيُّهَا الرَّاجُوْنَ مِنْهُ شَفَاعَةً صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۔ نُوْرِ الْقَلْبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ فَيَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ اِلٰى رُؤْيَا جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ خُصُوْصًا مِّنْهُمْ ذِى الْاَصْلِ الْعَرِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

والا اور بخشش والا بادشاہ ہے اور نیک مہربانی کرنے والا اور بڑا مہربان سب کا۔

دوسرا خطبہ

شروع کرتا ہوں میں نام پر اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ساری حمد خدا کی ہے حمد کرتا ہوں میں اس کی بہت جیسا حکم کیا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر اللہ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں یہ گواہی خلاف پر انکے ہے جنھوں نے انکار کیا اور کافر ہوئے اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور مولا محمد بندے ہیں خدا کے اور بھیجے ہوئے ہیں اس کے وہ سردار ہیں سارے مخلوقات اور آدمیوں کے اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے سردار اور نبی اور مولا پر نام پاک جنکا محمد ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب پر جن کی پیشانیاں روشن ہیں مثل چراغ کے اے بندو اللہ کے ڈرو اللہ سے بیہودہ کلام اور جھوٹی جرح کے سننے سے اور باز رہو ان کاموں سے کہ منع فرمایا تم کو اور ڈانٹا اور جانو کہ اللہ نے حکم کیا تمکو ایک کام کا جس میں شروع فرمایا آپنے نفس سے اور اور بعد اس کے فرشتوں سے جو بیان کرنیوالے ہیں اس کی پاکی اور تیسرے درجے میں حکم کیا تم کو اے ایمان والو گروہ جن اور انسان کے تو فرمایا اللہ تعالے نے ایسے حال میں کہ خبر دینے والا ہے اور حکم کرنیوالا بیشک اللہ اور فرشتے سب اس کے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو اس نبی پر اور سلام اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے سردار اور نبی اللہ مولا پر نام پاک جن کا محمد ہے اور جو سردار ہیں مکے اور مدینہ کے دو ہجرت والے ہیں اور ان کی اولاد پر تو لے محمد کی شفاعت کی امید رکھنے والو درود بھیجو ان پر اور سلام اے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے سردار اور نبی اور مولے احمد پر جو نور ہیں دل کے اور ٹھنڈک آنکھ کی اور محمد کی اولاد پر تو لے شوق رکھنے والو ان کے دیدار کے درود بھیجو ان پر اور سلام خاص کر کے ان بزرگ ذات والے امیر مومنین کے سید ہمارے [illegible]

سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ۔ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ ۔ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ۔ وَعَلَى جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَعَلَى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ، وَعَلَى وَلَدَيِ السَّيِّدَيْنِ
اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اُمِّهِمَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
وَعَلَى عَمَّيْهِ الْمُعَظَّمَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ۔ اَلْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ
الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ ۔ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ۔ وَعَلَى
تَمَامِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَ
وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۔ بِدَوَامِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ
ابْنِ السُّلْطَانِ الْخَاقَانِ بْنِ الْخَاقَانِ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ ۔ وَخَاقَانِ الْبَحْرَيْنِ
خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْغَازِيْ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سُلْطَانِ
الْاِسْلَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَسَلْطَنَتَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ
عَسَاكِرَهٗ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهٗ وَمُؤَيِّدَهٗ وَنَاصِرَهٗ وَامْحَقْ بِسَيْفِهٖ
رِقَابَ الطَّائِفَةِ الْبَاغِيَةِ الْفَجَرَةِ الْكَفَرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكِ الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ
شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ مَرِّدِ دَائِرَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ

پر در پارسا جو رجوع کرنے والے خدا کی طرف اور پلٹنے والے حق بات سردار مومنوں کے اور سردار
ہمارے ابوحفص حضرت عمرؓ بن خطاب پر اور قرآن کے جمع کرنے والے سردار مومنوں کے ہمارے
سردار عثمان بن عفان رضؓ پر اور شیر خدا سب پر غالب سردار مومنوں کے ہمارے سردار
علی ابن ابی طالب پر اور دونوں لڑکوں پر علی کے جو سردار ہیں ایک ابو محمد حسنؓ اور
دوسرے ابوعبداللہ حسینؓ اور دونوں کی ماں فاطمہؓ زہرا پر اور دو چچا پر نبی کے
جو بزرگ ہیں خدا اور لوگوں کے پاس اور پاک ہیں میل اور نجسوں سے ایک حضرت ابوعمارہ حمزہؓ
اور دوسرے ابوالفضل عباسؓ اور سارے دس اصحابؓ پر جن کو بشارت ملی بہشت کی یہ درود اور
سلام ہمیشہ جاری ہے قیامت کے دن تک اے اللہ غلبہ دے اسلام کو اور مسلمانوں کو اور رسوا کر
کافروں اور بدعتیوں اور مشرکوں کو ہمیشہ رہنے سے تیرے بندے کی
سلطنت کے جو سلطان ہے اور بیٹا سلطان کا خاقان بیٹا خاقان کا بادشاہ دو
خشکی کا اور خاقان دو دریا کا خدمت کرنے والا مکہ اور مدینہ شریف کا
جنگ کرنے والا اور جہاد کرنے والا خدا کی راہ میں یعنی سلطان اسلام اس زمانے کے
ہمیشہ رکھے اللہ تعالے ان کے ملک اور سلطنت کو اے اللہ مدد کر اس کی اور مدد کر اس کے
لشکروں کی اور ہو اے اللہ اس کا نگہبان اور تائید کرنیوالا اور مددگار اور
مٹا دے اس کی تلوار سے گردنیں گردہ سرکش کی جو بدکار ہیں۔ اور کافر اے وہ جس کے ہاتھ
میں اختیار دنیا اور آخرت کا ہے اے اللہ ہلاک کر کافروں اور بدعتیوں اور مشرکوں کو اے اللہ
پھوٹ ڈال دے ان کی جماعت میں اے اللہ توڑ دے ان کی جمعیت کو اے اللہ تباہ کر ان کے ملکوں کو اے

مَنْ نَّصَرَ الدِّيْنَ ۔ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
دِيْنَ مُحَمَّدٍ ۔ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ اللّٰهُمَّ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
سَائِرَ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا ۔ وَعَلٰى
عَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ۔ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ
لَكُمْ ۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ۔

ترجمہ جس نے مدد کی دین کی اور رسوا کر اس کو جس نے رسوا کیا مسلمانوں کو اے اللہ مدد کر اس کی جس نے مدد کی محمد کے دین کی اور رسوا کر اس کو جس نے رسوا کیا محمد کے دین کو اور بنا دے اے اللہ امن اور قرار کی جگہ تمام مسلمانوں کے شہروں کو اور لکھ اے اللہ پردہ اور سلامتی اور عافیت ہم لوگوں پر اور تیرے بندوں پر جو حاجی سب ہیں اور غازی سب اور مسافر سب خشکی اور دریا میں۔ امت محمد میں سے اے رب ہمارے بخش ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور معاف کر مومن مردوں اور عورتوں کے گناہ زندہ ہوں یا مردے اپنی رحمت سے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے ساری حمد خدا کی ہے جو رب ہے سارے جہاں کا پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے (فرمایا اللہ تعالےٰ نے) بیشک اللہ تعالےٰ حکم کرتا ہے تمہیں انصاف اور نیکی کا اور قرابت داروں کو دینے کا اور منع کرتا ہے گناہ اور بدی سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو شاید تم نصیحت مانو یاد کرو تم لوگ خدا کی یاد کرے گا تمہیں اللہ اور دعا کرو اس سے قبول کرے گا تمہاری دعا اور البتہ ذکر اللہ تم کا برتر ہے اور بہتر اور غالب تر اور بزرگ اور مقصود تر اور کامل تر اور سب سے بڑا۔

ختم شد

باہتمام تمام ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور طبع شد

اتحاد پریس مل روڈ لاہور باہتمام شیخ وحید الدین پرنٹر